قانون مفرد اعضاء کے تحت علاج الامراض پر جدید تحقیقات

حکیم محمد عارف کے

طبی مشورے

حصہ سوم

اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے تحت پیچیدہ امراض وعلامات کی
تحریک، اسباب اور مختصر غذائی ودوائی علاج درج کیا گیا ہے۔
ساتھ ہی قانون مفرد اعضاء کے طالب علموں کے
سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے ہیں

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف دنیاپوری

مدیر اعلیٰ ماہنامہ قانون مفرد اعضاء

دنیاپور، ضلع لودھراں

یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ دنیاپور، لاہور

فون دنیاپور: 0608-304873 موبائل: 0301-7501019

فون لاہور: 042-7358721 موبائل: 0306-5381700

موبائل: 0301-4759408

Scanned by CamScanner

حکیم علی ضیاء

ں۔
ن بی لب خانہ دنیاپور ضلع لودھرا
--- جنوری فروری 2010 بطور خاص نمبر
ات ---------- 192
---------- 130 روپے صرف
ملنے کا پتہ

یہ سب کچھ میری ماں کی دعاؤں کی وجہ سے ہے

دعاؤں کی برکات

اس دنیا میں جس قدر بھی علوم وفنون اور جس قدر مختلف کاروبار کے ذرائع ہیں ان سب میں کامیابی پانے والوں کے پیچھے کسی نہ کسی کی دعائیں ضرور ہوتی ہیں جن کی وجہ سے وہ اپنے علم وفن میں کامیاب ہوتا ہے لیکن میرے خیال میں علم وفن طب میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے دوسرے علوم وفنون کی نسبت دعاؤں کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے دعاؤں کے اثرات کے متعلق میں یہ سمجھتا ہوں کہ کوئی کسی کے لئے چاہے جتنی بھی دعائیں کرے لیکن ماں باپ سے زیادہ اولاد کے لئے نہ تو کوئی ہمدرد ہوسکتا ہے اور نہ ہی ماں باپ سے زیادہ کوئی کسی کے لئے دعائیں کرسکتا ہے اور اگر کوئی ماں باپ سے زیادہ دعائیں کر بھی دے تو قبول کرنے والا ماں باپ کی دعاؤں سے زیادہ کسی اور کی قبول نہیں کرتا۔

ہم کبھی ایسے محسوس کرتے ہیں کہ ہم قانون مفرد اعضاء کے ذریعے علم وفن کی جو بھی خدمت کر رہے ہیں اس میں ہماری کسی قسم کی کوئی محنت' کوشش' کا کوئی ذرا بھر بھی دخل نہیں ہے بلکہ یہ سارے کا سارا ہماری ماں کی دعاؤں کا نتیجہ ہے جس کی وجہ سے یہ سب کچھ ہم سے ممکن ہو رہا ہے۔ اسی نسبت سے میں اپنی یہ حقیری کتاب کو اپنی والدہ محترمہ کے نام منسوب کرتا ہوں جن کی تربیت اور دعاؤں کے نتیجے میں یہ کتاب منظر پر آئی

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت وتندرستی سے نوازے اور ان کی دعائیں اور ان کی سرپرستی تادیر ہمارے سروں پر قائم رہے آمین

خادم فن

حکیم محمد عارف دنیاپوری صاحبزادہ الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوری 21 جنوری 2010

Scanned by CamScanner

بیاد الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوریؒ

یٰسین تیرا کام بڑا ہے — کام سے تیرا نام بڑا ہے
فرنگیوں کے ہر شہر بڑے سے — دنیاپور کا گام بڑا ہے
آپ کے اعلیٰ سیرت بیٹے — اللہ کا انعام بڑا ہے
طب کو زندہ کر کے تو نے — احسان کیا تمام بڑا ہے
حکماء میں تو سرفہرست — جیسے دین اسلام بڑا ہے
ادویہ آپ کی سستی ہیں سب — فرنگی دوا کا دام بڑا ہے
انسانیت پہ تیرا احسان — رات صبح و شام بڑا ہے
نسخے ایسے ویسے نہ آتے — اس میں کوئی الہام بڑا ہے
علاج میں آپ کے شفاء ہے — باقی علاج ناکام بڑا ہے
قانون شفاء ہے ''مفرد اعضاء'' — اس میں جو آرام بڑا ہے
یاسین کو یارب یٰسینؐ صدقے — دے جنت جو اکرام بڑا ہے
رب بخش دے یٰسین جگر کو — مغفرتی تیرا مقام بڑا ہے

(منجانب حکیم اللہ بچایو ملا رحمۃ اللہ علیہ سنہ ۷۰ء)

قانون مفرد اعضاء

استاد محترم صابر ملتانیؒ کے الفاظ میں

میں نے ثابت کیا ہے کہ اخلاط سے اعضاء بنتے ہیں اور یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا دلیل یہ ہے کہ مخصوص خلط کی افزائش سے مخصوص عضو میں تحریک ہوتی ہے اور کسی مخصوص عضو کی تحریک سے اس کی کوئی متعلقہ خلط بڑھتی ہے مثلاً اگر بلغم پیدا کرنے والی یا بڑھانے والی ادویہ استعمال کی جائیں تو دماغی قوت میں شدت و تیزی افعال واقع ہو جاتی ہے اور اگر صفراء بڑھا دیا جائے تو جگر کے فعل میں تیزی اور جگر کو قوت ملتی ہے یا اگر جگر کو قوت دینے والی ادویات استعمال کی جائیں تو وہی صفراء کی کثرت ہوتی ہے۔

میں نے اخلاط مفردہ سے مفرد اعضاء کا بننا ثابت کر دیا ہے اور اعضاء کے امزجہ مقرر ہیں اور جسم انسان میں صرف تین ہی حیاتی اعضاء ہیں اور چوتھا بنیادی اعضاء اور یہی حیاتی اعضاء ہر سہ اعضائے رئیسہ ہیں جو دماغ، دل اور جگر ہیں اور اعصاب، عضلات اور غدد بالترتیب ان اعضائے رئیسہ کے تحت ہیں انہی تینوں اعضاء کی درستی و خرابی پر نظام حیات و صحت اور مرض و موت واقع ہوتی ہے حصول صحت کے لئے ان کے جس نظام میں خرابی ہے اسے درست کیا جائے۔

(صابر ملتانیؒ مارچ 1971)

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

اظہار تشکر

اس فانی دنیا میں ہونے والی بے وفائی اور مطلب پرستی کی کہانیاں تو مدتوں سے سنتے آئے تھے لیکن یہ سب کچھ گزشتہ دنوں اپنی آنکھوں سے دیکھنے کا موقع ملا

ہم اپنے عظیم محسنوں کے احسان کبھی نہیں بھلا سکتے جنہوں نے نہ دن دیکھا نہ رات اپنی ہر مصروفیت کو چھوڑ کر ہمارے لئے اپنی قیمتی وقت نکالا ان کا خدمت خلق کا جذبہ دیکھ یہ احساس ہوا کہ افراتفری اور نفسانفسی کے اس دور میں آج بھی اللہ کے نیک بندے موجود ہیں جن کا دن رات اور مال و دولت اور ہر پل اپنے لئے نہیں بلکہ دوسروں کے لئے ہے ان میں

جناب محترم استاد شیخ مظفر احمد صاحب آف دنیا پور

جناب محترم حکیم محمد فاروق حفیظ صاحب آف بھلوال

جناب محترم حکیم ملک محمد یوسف کھوکھر آف لاہور

جناب محترم حکیم محمد ایوب صدیقی آف چھتہ پہوڑ

جناب محترم حکیم سلطان حیدر آف راجن پور، جناب محترم حکیم محمد رمضان آف منہاج الیکٹرک سٹور دنیا پور، جناب محترم حکیم راؤ مسرور احمد صاحب آف دنیا پور شامل ہیں

ہم اپنے درج بالا دوستوں کے ایک بار پھر مشکور ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں زندگی کے ہر موڑ پر خوشیوں سے ہمکنار فرمائے اور کامیابی عطا فرمائے آمین

منجانب حکیم محمد عارف دنیا پوری 14 دسمبر 2009

ایک عظیم انسان

اپنے لئے تو سب جیتے ہیں لیکن دوسروں کے لئے ایک لمحہ کے لئے بھی کسی کے پاس سوچنے کا بھی وقت نہیں ہے بلکہ نفسانفسی کے اس عالم میں اپنے لئے بھی اگر پورا وقت مل جائے تو غنیمت ہے لیکن ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ہم پہ خاص فضل ہے کہ اس نے ہمیں اچھے دوستوں سے نوازا۔ حکیم محمد انور بھٹہ صاحب ہی وہ واحد شخص ہیں جنہوں نے ہمیں والد محترم کی وفات کے بعد اکیلے پن سے بچایا ہمیں اچھی طرح یاد ہے کہ ہم بالکل چھوٹے چھوٹے والد صاحب کے ساتھ طبی جلسوں میں جاتے تو حکیم انور بھٹہ صاحب ہمیں سب سے زیادہ پیار دیتے۔

آج کل گجرات شہر میں آپ کا مطب بھٹہ دواخانہ کے نام سے ہے آپ کا صاحبزادہ حکیم اکرام الحق بھٹہ صاحب بھی مطب کے فرائض انجام دیتے ہیں استاد محترم صابر ملتانی کے لاڈلے شاگردوں میں سے ہیں ہماری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور آپ کا سایہ ہم پہ تا دیر قائم رکھے

آمین دعا گو

حکیم محمد عارف دنیا پوری 20 دسمبر 2009

0533,002050---03004677977--03464870078

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

فرمان استادِ محترم حکیم انقلاب صابر ملتانی صاحب

فرنگی طب میں سب سے بڑی غلط فہمی یہ پائی جاتی ہے کہ ان کے ہاں اشیاء کے کیفیات و مزاج اور اخلاط کی کوئی صورت نہیں پائی جاتی اور نہ ہی بالاعضاء اثرات حاصل کرنے کا کوئی قانون پایا جاتا ہے فرنگی طب میں تو ادویہ کے اثرات حاصل کرنے کا طریقہ بالخاصہ ہے یعنی ان کا خیال ہے کہ ہر دوا غذا میں اثرات کیفیات مزاج اور اخلاط بالاعضاء نہیں پائے جاتے بلکہ بالخاصہ ہیں

چونکہ ایک ہی قسم کے بالخاصہ اثرات و افعال مختلف مزاج کی ادویات میں پائے جاتے ہیں جن سے ایک طرف یقینی علاج نہیں کیا جاسکتا دوسری طرف بالخاصہ صورتوں کے درجات مقرر نہیں کئے جاسکتے اور نہ ہی بالاعضاء ان کا تعین کیا جاسکتا ہے مثلاً ہنگ زنجبیل بادیان و سوڈا بائی کارب بالخاصہ دافع ریاح ہیں مگر کیفیات مزاج اور اخلاط اور بالاعضاء ان میں زمین آسمان کا فرق ہے

حقیقت یہ ہے کہ فرنگی طب اپنے علاج میں اس وقت تک کامیاب نہیں ہوسکتی جب تک وہ اپنے خواص الاشیاء میں کیفیات مزاج اخلاط اور بالاعضاء شامل نہ کرے یہی وجہ ہے کہ ان کی تجربہ شدہ ادویات پانچ سال بعد بدل جاتی ہیں کیونکہ مزید تجربوں کے بعد وہ پہلی ادویات کو چھوڑ دیتے ہیں

فرنگی طب میں دوسری بڑی خرابی یہ پیدا ہوگئی ہے کہ ادویات کے افعال و اثرات صرف قلق جراثیم تک محدود ہوتے جارہے ہیں ان کے علاج میں ناکامی کا یہی سب سے بڑا راز ہے۔ صابر ملتانی ☆☆☆

کچھ حکیم محمد یٰسین دنیاپوری کے بارے میں

والد محترم الحاج حکیم محمد یٰسین صاحب کا کتابیں لکھنے کا عام دستور یہ تھا کہ وہ روزانہ صبح نماز فجر کے بعد لکھنے بیٹھ جاتے اور پھر رات کو نماز عشاء کے بعد جب تک نیند سے بے چین نہ ہوجاتے لکھتے رہتے تھے موضوعات کا طریقہ کار یہ تھا کہ جس دن جس موضوع پر کوئی معلومات ہوتی لکھ دیتے بعض اوقات ایسا ہوتا کہ ہر روز نیا موضوع ہوتا اور بعض اوقات ایک ہی موضوع کئی کئی دن چلتا رہتا بقول ان کے بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ ذہن کسی موضوع پر نہ چلتا آخر ایک لفظ بھی نہ لکھا جاسکتا اور خالی ہی سو جاتے دو تین ماہ بعد جب کافی مضامین جمع ہوجاتے تو ان کی ترتیب و تدوین کا کام ہوتا تھا جو انہوں نے مکمل میرے ذمہ لگایا ہوا تھا کہ ایک ہی قسم کے موضوعات کو الگ کر کے جمع کیا جائے اللہ کے فضل سے 1987 میں حکیم محمد شریف صاحب کی وفا کے بعد سے تاحیات ان کی تمام کتب کی ترتیب و تدوین اور کتابت میں نے ان کی نگرانی میں کی۔

طبی مشورے حصہ اول کی کتاب شائع ہونے کے بعد انہوں نے فرمایا کہ یہ ایک ایسی کتاب ہے جس میں انتہائی کم نسخہ جات سے ہر عام و پیچیدہ علامت کا علاج درج کیا گیا ہے اگر ساری کتاب کو بغور دیکھا جائے تو قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے صرف پندرہ بیس نسخہ جات ہی ہیں جنہیں تحریک وارسینکڑوں علامات میں

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

تجویز کیا گیا ہے

آپؒ نے مزید فرمایا کہ یہ صرف قانون مفرد اعضاء کا ہی کمال ہے کہ مرض کا مزاج اور نسخہ کا مزاج تشخیص ہو جائے تو چھ تحریکات کے صرف چھ نسخوں سے ہی ہر مرض کا علاج ممکن ہے اس کے بعد اس کتاب کا دوسرا حصہ لکھا گیا پھر آج اللہ کے فضل سے اس کتاب کا تیسرا حصہ بھی قارئین کی خدمت میں پیش ہے امید ہے اس کتاب کے ہر لفظ سے قانون مفرد اعضاء اور حکیم محمد یٰسینؒ صاحب کی بو آئے گی۔

انشاءاللہ

آخر میں قارئین سے گزارش ہے کہ حکیم صاحب کی مغفرت کے لئے خصوصی دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کی خطائیں معاف فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین

طالب دعا

حکیم محمد عارف صاحبزادہ الحاج حکیم محمد یٰسینؒ دنیاپوری

22 جنوری 2010

پیش لفظ

بہت عرصہ سے خواہش تھی کہ اپنے مرحوم بھائی آفتاب حکمت، رئیس الاطباء جناب حکیم محمد یٰسین صاحب مرحوم و مغفور کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کروں لیکن میری کم مائیگی اور کم علمی آڑے آتی رہی آج اپنے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں کچھ لکھنے کی جسارت کر رہا ہوں

مرحوم حکیم محمد یٰسین صاحب کی موت طبی دنیا کا کا ایک ناقابل تلافی واقعہ ہے قدرت ایسے دل و دماغ کے انسان کبھی کبھی پیدا کرتی ہے مرحوم و مغفور کی وفات سے سرسبز و شادات چمن طب پر جو ناگہانی افسردگی چھا گئی وہ خود ہی ایک موت سے کم نہ تھی وہ چشمہ فیض جو چمنستان طب کو سرسبز اور بارآور کئے ہوئے تھا مرحوم کی محنت شاقہ اور جذبہ خدمت فن نظریہ مفرد اعضاء کو چار چاند لگائے ہوئے تھا نظریہ مفرد اعضاء کی اشاعت اور تصنیفات جو آپ کی ساری زندگی کا حاصل تھا بعض لوگوں کا خیال تھا کہ اب یہ سلسلہ بند ہو جائے گا لیکن وہ چشمہ فیض رساں جو ایک ہستی کے فوت ہو جانے پر بند ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ ایک دوسری ہستی کے ذریعے جاری کر کے از سر نو اس میں جان ڈال دیتا ہے یہی امر ہم تمام خادمان فن کے لئے باعث تسکین ہے کہ اگرچہ مرحوم اللہ کو پیارے ہو گئے مگر اپنے پیچھے ایسی باقیات صالحات چھوڑ گئے ہیں جن کی موجودگی مرحوم کے اس چشمہ فیض نظریہ مفرد اعضاء کو ہمیشہ ہمیشہ قائم و دائم رکھیں گے ان باقیات و صالحات میں ان کے خلفالرشید صاحبزادہ حکیم محمد عارف سلمہٗ

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

اوران کی تصانیف ہیں جن سے نظریہ مفرد اعضاء کو چار چاند لگ گئے ہیں صاحبزادہ حکیم محمد عارف صاحب کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی صلاحیتوں سے نوازا ہے جو اپنے والد مرحوم کی طرح اس نظریہ کو پھیلانے کے لئے کوشاں ہیں اللہ تعالیٰ ان کا ہر حال میں حامی و ناصر ہو اور انہیں حقیقی رنگ میں علم و فن طب کو پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے اس دعا کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ حکیم محمد عارف صاحب کو صحت و تندرستی والی اور دکھی انسانیت کی خدمت کرنے والی لمبی سے لمبی زندگی عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین

طالب دعا

احقر حکیم مظفر احمد دنیاپور

قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کی تیار شدہ ادویات

قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کی تمام ادویات بہترین نکیوں کی صورت میں تیار کی گئی ہیں طبیب حضرات تھوک ریٹ پر منگوا سکتے ہیں نرخنامہ ماہنامہ کے شروع میں دیا گیا ہے۔

نظامات جسم

از حکیم محمد یٰسین دنیاپوریؒ

اس کتاب میں طبی دنیا میں پہلی بار طب یونانی کے تحت لکھے گئے نو نظام ہائے جسم کو قانون مفرد اعضاء کے تحت تین حصوں میں تقسیم کر کے اعصابی نظام، غدی نظام اور عضلاتی نظام کے تحت پیش کیا گیا ہے قانون مفرد اعضاء کے شائقین کے لئے ایک خاص تحفہ ہے قیمت 60 روپے۔

کینسر اور قانون مفرد اعضاء

از حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

کینسر کیا ہے؟ کینسر کو کینسر کیوں کہتے ہیں؟ کیا یہ لاعلاج مرض ہے؟ قانون مفرد اعضاء میں اس کی کیا تحریک ہے؟ قانون مفرد اعضاء میں کینسر کا کامیاب غذائی و دوائی علاج اور نسخہ سب کچھ اس کتاب میں تفصیل سے دے گئے ہیں

☆ یٰسین دواخانہ و طبی کتب خانہ ریلوے روڈ دنیاپور لاہور

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

فہرست مضامین

نام مضامین	صفحہ نمبر
مقدمہ	20
قانون مفرد عضاء میں مراض کی تشخیص	26
طبی مشورے آنتوں کا کینسر	31
تحریک تحلیل تسکین	32
بے چینی گھبراہٹ	33
گھبراہٹ ' سیاہیاں	34
حرارت کی کمی اور زیادتی کی تشخیص	35
رحم کی رسولی اور کثرت حیض	36
عام موٹاپا	37
ہاتھوں کا سنا اور پیروں کا حساس ہونا	39
ہر وقت قطرے آنا	40
سردیوں کی خارش' شادی شدہ عورتوں میں خواہش کم ہونا	41
کندھوں کا درد	42
بند نزلہ متفرق امراض وعلامات	43
گلے میں سوجن کے ساتھ درد	44
سینہ جیسے بلغم سے بھرا ہو اور کھانسے سے کچھ ناک سے پتلا پانی آنا	59
نہ نکلے	45
ٹانگوں کا درد بوجہ تسکین عضلات	60
کیرے کا غذائی علاج	46
بار بار پیاس کا احساس	61
زبان پر میل	46
بچوں میں جسمانی کمزوری	61
منہ سے لیس دار رال آنا	46
پیٹ درد مزمن	62
بلڈ پریشر کم ہونے سے تھکاوٹ	47
اعصابی قے	63
پھیپھڑوں پر جمی ہوئی بلغم	48
سیلانا لرحم	63
گردوں کا درد اور ورم	49
ٹانگوں کا درد	64
داڑھ درد سے فوری نجات	50
زبان خشک اور سفید ہونا	65
بلڈ پریشر کی دواؤں کے نقصانات	50
فم معدہ میں سکیڑ سے	
زبان پر بندھن	52
نگلنے میں دشواری	65
عرق النساء غیر حقیقی	53
جوڑوں کے درد کے ساتھ اکڑاؤ	66
نزلہ مزمن	54
ہر وقت قطرے آنا	67
ترشی کی زیادتی کی علامات	56
نکسیر اور کمی نیند	67
عضلاتی تسکین کا درد	56
جلدی امراض	68
بد بودار پسینہ	57
بال پیدا نہ ہونا	69
زبان میں خشکی سے دراڑیں	57
منہ سے خون آنا	70
ہر وقت بھوک کا احساس	58
دورے	71
پاخانہ کی بار بار حاجت	59
بدہضمی اور قے	72

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

اسہال 73
ضعف مثانہ 73
معدہ کی ٹھنڈک 74
ریڑھ کی ہڈی کے مہروں اک درد 75
سرعت انزال اور ریاح گیس 75
جلد میں سکیڑ 79
ناک کی بواسیر 80
جبڑے کا ابھار اور گلٹی 80
بندش حیض بوجہ سوزش رحم 81
سیلا نا ور قبض 81
مزمن سنگرہنی 82
تمام جسم پر سوجن 83
جب گرم اور سرد دوائیں نقصان دیں 84
مرگی اور فالج 85
ٹھنڈا پانی لگنے سے خارش کمر درد 85
کمر اور کندوں کا درد 86
بول بستری 86
مقعد میں سکیڑ 88
شوگر کے نتیجے میں ہونیوالی علامات 89
شوگر کے مریض کے پاؤں سن ہونا 89
خرابی معدہ وامعاء سے قے 91
چہرے پر غیر ضروری بال 91
ہیپاٹائیٹس اور بلڈ پریشر 92
غدی موٹاپا 93
ہڈی کا درد اور گوشت کا درد 93
بالوں کا تیزی سے بڑھنا 94
دورہ پڑنا اور ہاتھ پاؤں اکڑ جانا 95
پیاس زیادہ لگنا یا بالکل بند ہو جانا 96
ہونٹ پھٹنا 97
گھٹنوں میں درد 98
حرکت وسکون کے درد 99
خصیوں میں گولیاں نہیں ہیں 100
دوروں سے جسم اکڑ جانا 100
غدی سوزش 101
نزلہ کیرا 102
خصیہ میں سوجن اور ابھار 103
اعصابی کھنچاؤ سے درد ٹانگ 104
لیکوریا سے چہرے پر بال 105

چہرے پر لاکڑا کاکڑا کے نشانات 105
درد ٹانگ 106
فوطوں میں پانی پڑنا 107
لاولد 108
صرف فائدہ کرنے والی اور نقصان نہ کر 110
نے والی دواؤں کی حقیقت 110
پراسٹیٹ گلینڈ کا بڑھنا 110
نیند میں کمی 111
بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری 112
گلے کا سخت ہو کر حرکت نہ کر سکنا 113
گنٹھیا 114
ہاتھ پاؤں کا سن ہونا اور سوجانا 115
پرانا زخم 116
تلی کا ورم 117
بول زلالی 117
تشنج مثانہ 118
ایک ہاتھ بند نہ ہونا 119
متفرق امراض وعلامات 119
کانچ نکلنا 122
صحت مند شخص کی نبض 122
ابکائیاں 123
دواؤں کا جسم میں ردعمل 124
مزاج تبدیل کرنا 125
چہرے پر دانے اور داغ 125
گردوں کی نالیوں میں سوزش 126
اعصابی تسکین کی شدت 127
صبح اور شام کے سر درد میں فرق 128
ہیپاٹائیٹس اور ریاح گیس 129
چہرے کا کھردرا ہونا 130
انگلیاں ٹیڑھی ہونا 130
ہوا خارج ہوتے رہنا 131
دوران حمل علاج جاری رکھنا 131
پتے کی پتھری 132
ہیپاٹائیٹس کی مریضہ کو 132
حب نرینہ دینا 133
بلڈ پریشر سے بے ہوشی 134
بچوں کی نشوونما رک گئی 135

حکیم علی بخش

Scanned by CamScanner

ریڑھ کی ہڈی میں پانی پڑنا 136
بلغم وتھوک میں خون آنا 137
گردوں کے مسامات بند ہونا 138
گرمیوں میں سردی لگنا 140
کثرت حیض 141
چہرے اور کندھے پر آبلے آنکلنا 142
جسمانی رطوبت کا کم ہونا 143
جبڑے کا درد اور ورم 145
گلے کے غدد بڑھنا 147
بواسیر خونی وبادی 147
فالج اسفل 148
جسم کے مختلف حصوں کا سوجانا 149
ہونٹ سیاہوں جانا 150
مثانہ کا فالج 150
کمر اور ٹانگوں کا درد 153
تسکین اعصاب 153
دائیں ٹانگ میں درد 155
پاگل پن کے دورے 155
لاولد یوجہ موٹاپا 156
بے ہوشی کا دورہ اور بچے گونگے 157
منی خشک ہونا 157
منہ کا انتہائی خشک ہونا 158
غدہ درقیہ کا بڑھنا 158
کروٹ لینے سے دھڑکن تیز 159
رسولیاں اور گلٹیاں 159
شریانی سدے 160
وجع المفاصل ریاحی 161
خلا کی اہمیت 161
آکسیجن کم جذب ہونا 162
ولادت کے بعد بچے مرجانا 164
شیر خوار بچے کو پتلے پاخانے 165
پیشاب کے وقت درد اور جلن 166
ناک سے پتلا پانی آنا 167
تھوڑی داوؤں سے زیادہ کام لینا 168
پھیپھڑوں پر جمی ہوئی بلغم 169
انتہائی تسکین عضلات 170
اختناق الرحم 171
ورم زبان 172
گلہڑ اور رسولیاں 173
ہیپاٹائیٹس اور ریاح گیس 173
دوا کھانے کا وقت 174
سوتے میں دورہ 176
پیشاب میں پیپ اور خون آنا 177
پورے جسم میں سنسناہٹ 178
پاخانے مزمن 179
ہاتھوں کا خشک ہونا اور اکڑ جانا 180
زبان پر سرخ دھبے بننا 181
عضلاتی تسکین کا درد 182
علاج کے دوران کمزوری کا علاج 182
دماغی جکڑن 184
عام یا خاص جسمانی کمزوری 185
چڑچڑا پن 185
بغیر دوا نیند لانا 186

تمت بالخیر

قانون شفا

از حکیم محمد عارف دنیاپوری

طبی دنیا میں اسباب الامراض کی تہہ تک پہنچنے کے لئے ایک لاجواب کتاب
جس کے مطالعہ کے بعد کسی مرض کی حقیقت ماہیت کو قانون مفرد اعضاء کے تحت
بالاعضاء جاننا بہت آسان ہو جائے گا اس کتاب کے آخر میں علاج میں ناکامی کے
اسباب اور دوا کے صحیح فوائد نہ ملنے کے اسباب کا خصوصی ذکر کیا گیا ہے یہ کتاب
2007 میں ماہنامہ قانون مفرد اعضاء کا خاص ایڈیشن کے طور پر شائع ہوئی ہے
تمام خریداروں کو مفت دیا جاتا ہے قیمت 130 روپے علاوہ خرچہ ڈاک

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

اللہ تعالیٰ کا لاکھ شکر ہے کہ طبی مشوروں کی پہلی دو کتابیں حصہ اول اور حصہ دوم کی کامیابی کے بعد اب تیسری کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے یکے بعد دیگرے تین حصے شائع ہونے سے ایک طرف قارئین کی طبی مشوروں کے متعلق دلچسپی اور دوسری طرف ان کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ کہ ماہنامہ قانون مفرد اعضاء میں اس مضمون سے قارئین کو کس قدر معلومات حاصل ہوئی ہے انشاء اللہ یہ سلسلہ اسی طرح جاری وساری رہے گا۔

طبی مشوروں کی اہمیت وضرورت

مشورہ طبی ہو یا دینی و دنیاوی کسی بھی مسئلہ کے متعلق جب خود معلومات نہ ہو یا مسئلہ سمجھ نہ آئے تو دوسروں سے سمجھ لینا ہی مشورہ لینا کہلاتا ہے بعض لوگ دوسروں سے مشورہ لینے میں اپنی توہین سمجھتے ہیں لیکن ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ بعض اوقات کوئی درست کام بھی کسی ایک نقطے میں کمی کی وجہ سے نہیں ہونے پاتا ایسے وقت دوسروں کا مشورہ فوراً کام کرتا ہے۔ مثلاً جب ہم کسی مریض کو بڑے غور وفکر کے بعد دو اتجویز کر کے دیتے ہیں لیکن ایک ہفتہ بعد مریض کہتا ہے کہ مجھے آپ کی دوا کا بالکل

فائدہ نہیں ہوا تو ہم پریشان ہو جاتے ہیں کہ مرض کی تحریک اور اسباب واضح ہیں اور دوائیں بھی بالکل ٹھیک ہیں پھر فائدہ کیوں نہیں ہوا بعض معالج ایسے موقع پر دوا تبدیل کر دیتے ہیں کہ اور مریض بھی یہ مطالبہ کرتا ہے کہ حکیم صاحب مجھے کوئی اس سے اچھی دوا تبدیل کر کے دو تا کہ جلد آرام کی صورت بن جائے۔

یاد رکھیں ایسا مریض اور معالج دونوں غلطی پر ہوتے ہیں ہم ایسے معالجین کو مشورہ دیتے ہیں کہ دوا تجویز کرتے وقت آپ کو اپنی تشخیص پر پورا پورا اعتماد ہونا چاہیئے کہ اگر واقعی تشخیص درست ہے اور فائدہ نہیں ہوا تو پہلے والی دوا کی ذرا سی مقدار یا طاقت بڑھا کر دے دو اسی دوا سے فائدہ ہو جائے گا ایسا کرنے سے اکثر یقینی فائدہ ہو جاتا ہے اور مرض بھی بگڑنے نہیں پاتا جبکہ دوائیں تبدیل کرنے سے مرض اور مریض دونوں بگڑ جاتے ہیں دوسری خاص بات یہ کہ دوا تبدیل کرنے سے معالج کی نا اہلی بھی ثابت ہوتی ہے کہ اسے اپنی تشخیص پر بھی یقین نہیں ہے بار بار دوا تبدیل کرنے سے مراد مریض کو تجربہ گاہ بنانے کے مترادف ہے ایسا کرنے کی بجائے تو مریض کو جواب دینا بہتر ہے تا کہ وہ کسی اور معالج سے ہی علاج کرالے۔

یادداشت

قارئین ہم نے اس کتاب میں جو طبی مشورے درج کئے ہیں وہ انتہائی مختصر ترین لکھے ہیں اور جن علامات کے مشورے لکھے ہیں ان کے بڑے بڑے اسباب کو مد نظر رکھ کر یا موجودہ حالات زمانہ میں جو سب سب سے زیادہ وارد ہو رہے ہیں ان کے مطابق مشورہ دیا گیا ہے یہاں ایک بات ذہن نشین کر لیں کہ کسی بھی علامت کے

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

پیدا ہونے کا ایک ہی سبب نہیں ہوا کرتا بلکہ ایک سے زیادہ اسباب ہوا کرتے ہیں مثال کے طور پر سیلان الرحم کے لئے بازاروں میں مختلف ناموں سے لیکوریا کی دوائیں موجود ہیں بڑے بڑے اشتہار بھی لگا رکھے ہوتے ہیں کہ دو دن میں یا دو خوراکوں میں مکمل علاج کی دوائیں ہیں۔

یاد رکھیں ایسا ہونا اور کرنا بالکل ناممکن ہے ہم اس کے لئے ایک ہی مخصوص نسخہ کسی صورت میں نہیں بنا سکتے کیونکہ اس کے اسباب مختلف ہیں مثال کے طور پر اگر اعصابی تحریک سے جسم وخون میں رطوبات کی کثرت سے رحم سے رطوبت کا اخراج ہونے لگا ہے تو اس کا علاج عضلاتی دواؤں سے کرنا ہوگا اور اگر اس کے برعکس اگر پہلے ہی عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی تحریک کی زیادتی سے رطوبات کی کمی ہوئی اس وقت رطوبات کی کمی سے پیشاب کم ہو جاتا ہے اور پیشاب کے بعد بھی مثانہ میں نچوڑ نہ ہونے کی وجہ سے قطرے آتے رہتے ہیں اس وقت ایسی داوؤں کی ضرورت ہوتی ہے جو اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی ہوں ان کے استعمال سے خون میں رطوبات وافر ہو کر غیر طبعی رطوبت کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔ یہاں ایک اور بات یاد رکھیں کہ اس مقصد کے لئے بازاری تمام دوائیں خشک ادویہ پر مشتمل ہوتی ہیں جو مریضہ پہلے ہی ایسی دوائیں استعمال کرنے کے بعد ہمارے پاس آئے اور اسے فائدہ نہ ہو تو ایسی مریضہ یقینی طور پر غدی تحریک مین مبتلا ہوتی ہے لہٰذا ہر علامت کے علاج سے پہلے اس کے مختلف اسباب کو سامنے کر موجودہ جو بھی سبب ہو اسے دور کرنے کی تدابیر کی جائیں تو علاج کامیاب ہوتا ہے۔

یادداشت

یہاں یہ بات بھی ذہن نشین کر لیں کہ اگر کسی بھی علامت کا ایک ہی سبب ہوا کرتا تو آج تک استاد کی ضرورت ختم ہو چکی ہوتی جب کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہزاروں سال پہلے جب دنیا میں اس قدر ترقی نہیں تھی اس وقت بھی لوگ دور دراز کا سفر کر کے اپنے استادوں کے پاس علم سیکھنے جایا کرتے تھے اور آج کے سائنسی دور میں جب کہ ہر موضوع پر آسان سے آسان لٹریچر آ چکا ہے اور کمپیوٹر کی موجودگی میں ہر طرح کی جدید معلمات ہر گھر میں انتہائی کم قیمت پر با آسانی میسر ہے لیکن اس کے باوجود استاد کی ضرورت بالکل اسی طرح قائم ہے جس طرح ہزاروں سال پہلے تھی لوگ آج بھی اپنے متعلقہ فن کا علم حاصل کرنے کے لئے دور دراز استادوں ں کے پاس سیکھنے جاتے ہیں ہمارے پاس دنیا پور میں پشاور کوئیٹہ ایران اور افغانستان اور دبئی ابو ظہبی سعودی عرب کے طالب علم سیکھنے آتے ہیں اور ہم اپنے استادوں سے سیکھنے ان کے پاس جاتے ہیں اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر کسی بھی علامت کے مختلف اسباب نہ ہوتے یعنی ایک ہی سبب ہوتا تو اس کا علاج کتاب سے دیکھ کر ہر کوئی کر سکتا تھا لیکن ا یسا نہیں ہے اور نہ ہی ایسا ہوگا۔

یہ بات صرف ہمارے طبی علوم فنون تک ہی نہیں ہے بلکہ ڈاکٹروں کا بھی یہی حال ہے آپ ذرا غور کریں کہ ایم بی بی ایس کا کورس پورے ملک میں ایک ہی ہے دنیا پور یا کسی اور چھوٹے شہر کے رہنے والے ڈاکٹر نے بھی وہی ایم بی بی ایس کا نصاب پڑھ کر کورس کیا ہوتا ہے اور لاہور یا کراچی کے ڈاکٹروں نے بھی وہی کورس کیا ہوتا ہے

Scanned by CamScanner

لیکن ہم روزانہ دیکھتے ہیں کہ ہمارے چھوٹے شہروں کے ڈاکٹروں سے جو علاج نہیں ہوتا تو مریض کو کہتے ہیں کہ تم لاہور یا کراچی آغا خان ہسپتال میں جا کر علاج کراؤں تمہارا علاج وہاں ہوگا۔

اب وہاں جب مریض جاتا ہے تو اکثر ٹھیک ہو جاتا ہے فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ وہاں کراچی میں جو ڈاکٹر بیٹھے ہیں ان کے پاس مریض زیادہ آتے ہیں اور اکثر زیادہ خطرناک پیچیدہ مریض آتے ہیں ان خطرناک اور پیچیدہ مریض کا علاج کرتے کرتے ان کا تجربہ زیادہ ہو چکا ہوتا ہے جب کہ چھوٹے شہروں کے ڈاکٹروں کے پاس اس قدر تجربہ نہیں ہوتا لہٰذا یہ اکثر پیچیدہ مریضوں کو کہ دیتے ہیں کہ جلدی کرواسے ملتان بہاولپور یا لاہور لے جاؤ حالانکہ سب نے ایک ہی کورس اور ایک ہی اصول و قانون کے تحت علاج کرنا ہوتا ہے۔

یہ ایک دوسرے سے فضیلت و برتری کا سلسلہ ازل سے جاری ہے اور قیامت تک جاری رہے گا خواہ دنیا کس قدر ہی ترقی کیوں نہ کر جائے اور جب تک ایک دوسرے کی فضیلت و برتری کا سلسلہ رہے اس وقت تک ایک دوسرے سے مشورہ لینے کا سلسلہ بھی جاری رہے گا۔

قارئین میرا خیال ہے کہ آپ مشوروں کی اہمیت و ضرورت سمجھ گئے ہونگے طبی مشوروں کی یہ کتاب میں نے اپنی مرضی سے تیار نہیں کی بلکہ یہ قارئین کے سوالات کے جوابات دیتے دیتے خود بخود تیار ہوگئی ہے۔ انشاء اللہ سوال و جواب کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔ اس کتاب کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں

☆ اس میں دیے گئے تمام سوالات کے جواب قانون مفرد اعضاء کے تحت

بالا اعضاء تحریک تسکین تحلیل کو مدنظر رکھ کر دیے گئے ہیں۔

☆ جیسا کہ پیچھے لکھ آئے کہ ہر علامت کے ایک سے زیادہ سبب ہوتے ہیں لہٰذا یہاں مشورہ لکھتے وقت بڑے سبب کو مدنظر رکھا گیا ہے جو آج کل زیادہ ہوتے ہیں لہٰذا اس کتاب میں دیے ہوئے مشورے کو حتمی نہ سمجھیں کیونکہ ان علامات کے دیگر اسباب کے معالجات بھی الگ ہونگے۔

☆ کتاب کے شروع میں قانون مفرد اعضاء کو ایک نئے انداز سے سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے امید ہے کہ اس سے نئے طالب علم ضرور استفادہ حاصل کریں گے۔

☆ طبی مشوروں میں استعمال ہونے والے نسخہ جات چونکہ اس کتاب کے حصہ دوم اور تشریح فارما کوپیا میں آ چکے ہیں لہٰذا انہیں اس کتاب میں شائع نہیں کیا گیا۔

☆ آخر میں گزارش ہے کہ کتاب ہذا میں جہاں کوئی غلطی یا کمی پائیں تو مجھے ضرور آگاہ کریں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اسے درست کر کے شائع کیا جا سکے۔

خادم فن

حکیم محمد عارف دنیاپوری

12 جنوری 2009

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

آسان قانون مفرد اعضاء

قانون مفرد اعضاء میں امراض کی تشخیص

قانون مفرد اعضاء کو سمجھنے والے معالجین یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ قانون مفرد اعضاء کی تھیوری میں تحریک تحلیل اور تسکین کو بنیادی مقام حاصل ہے جب تک ان تینوں باتوں تحریک تحلیل اور تسکین کو اچھی طرح اور ان کا آپس میں فرق نہ سمجھ لیں گے اس وقت ماہر قانون مفرد اعضاء بننا یا قانون مفرد اعضاء کے تحت تشخیص کرنا بہت مشکل کام ہے لیکن میں نے اکثر دیکھا ہے کہ معالجین عضلات کی تحلیل اور تسکین میں فرق کئے بغیر ہی علاج کرتے ہیں جس سے بعض اوقات مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں اس سلسلے میں میں نے خود کئی بار نوٹ کیا ہے کہ اس تحلیل اور تسکین کے فرق کو واضح کرنا بہت ضروری ہے تا کہ علاج میں ناکامی کو ممکنہ حد تک روکا جا سکے۔ یہ تحریک، تحلیل اور تسکین اعصاب غدد اور عضلات تینوں میں ہوتی ہے لیکن یہاں عضلات کی تحلیل اور تسکین کے متعلق لکھ رہا ہوں۔

آپ نے دیکھا ہوگا کہ عضلاتی کمزوری کی مختلف صورتیں جنہیں ہم اکثر مریضوں میں دیکھتے ہیں مثلاً ٹانگوں کا گوشت پوست کم ہو جانا یا ایک ٹانگ کا وزن نہ اٹھانا، عضو خاص کی سختی کم ہونا یعنی انتشار کم ہونا، شوگر کے مریضوں کے تمام جسم کے گوشت کی سختی کم ہو کر نرم ہو جانا، یا ٹانگوں اور بازوؤں کے گوشت کا سکڑ جانا، بچوں کا نہایت دبلا پتلا ہونا ان کے جسم پر گوشت کی مقدار انتہائی کم ہو جانا، ہاتھوں میں کسی چیز

کو پکڑنے کی گرفت ختم ہو جانا، اسی طرح معدہ کے عضلات کی کمزوری کی وجہ سے پاخانہ بار بار آنے لگنا یا غذا ہضم نہ ہونا، خون میں عضلات کی غذا (ترشی اور فولاد) کم ہونے سے جسم کا رنگ پھیکا پڑ جانا، وغیرہ وغیرہ۔

مندرجہ بالا تمام علامات بظاہر تو عضلات کی کمزوری کی معلوم ہوتی ہیں لیکن ان میں سے کچھ عضلات کی تحلیل کی ہیں اور کچھ عضلات کی تسکین ہیں ان کا فرق واضح کرنے کے لئے میں چند واقعات بیان کرتا ہوں میرے پاس دو سال پہلے جڈو ضلع میر پور خاص سے ایک مریض بچہ لایا گیا۔ اس بچے کا مسئلہ یہ تھا کہ بظاہر تو تندرست تھا لیکن جہاں بیٹھا ہوتا وہیں بیٹھا رہتا یہاں تک کہ کوئی اسے نہ بلائے تو کئی کئی گھنٹے ایسے بیٹھا رہتا تھا اگر سو گیا ہے تو سویا ہی رہتا ہے جیسے گم سم سا ہو گیا ہو اسے خود کسی کام کرنے کو دل نہ کرتا تھا جب اسے گھر والے بلاتے تھے تو بالکل ٹھیک ٹھاک باتیں کرتا جیسے وہ بیمار ہی نہیں ہے میں نے اس بچے کو دیکھتے ہی اندازہ لگایا کہ یہ عضلاتی تسکین کا ہے جس سے اس کی حرکات کم ہو گئیں کیونکہ حرکات کا کام قلب و عضلات کے ماتحت ہی ہوتا ہے یعنی یہ اعصابی تحریک اور عضلاتی تسکین کا مریض ہے اس کا علاج عضلاتی اعصابی بلین اور دق الاطفال، حلوہ بیضہ مرغ جیسی عضلاتی غدی ادویہ اغذیہ سے کیا گیا تو وہ تھوڑے ہی دنوں میں دوڑنے بھاگنے لگا۔ اور ہر کام شوق سے کرنے لگا۔

اسی طرح تسکین عضلات کا ایک اور مریض دیکھا جس کے عضلات کی طاقت اس قدر کم ہو چکی تھی کہ نوجوان ہونے کے باوجود اس کے لئے اٹھنا بیٹھنا مشکل ہو گیا تھا روزانہ عضلات کی وقتی طاقت کے لئے دس بارہ گولیاں کھاتا تھا تب پیشاب پاخانہ کرنے کے قابل ہوتا اور دو انہ کھا تو ایک قدم بھی نہ چل سکتا تھا اس کا علاج بھی

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

تسکین عضلات کو مدنظر رکھ کر حب مقوی خاص اور تریاق تبخیر اور غدی عضلاتی ملین سے کیا گیا تو اللہ کے فضل سے کامیاب ہوا۔

اسی طرح ایک دوسرا مریض جس نے بتایا کہ اس کے جسم میں روز بروز طاقت کم ہوتی جارہی ہے کسی معالج کے پاس گیا تو اس نے شوگر ٹیسٹ کرانے کو کہا جب شوگر ٹیسٹ کرائی تو وہ بہت زیادہ ٹیسٹ میں آ گئی اب کیا تھا کہ جو بھی مرض ہے بس اسی شوگر کی وجہ سے ہی ہے میں نے جب اسے دیکھا تو اس کا ہاتھوں بازوؤں اور ٹانگوں کا گوشت روئی کی طرح نرم ہو چکا تھا میں نے نبض دیکھی تو شدید غدی اعصابی تھی عضلات میں انتہائی تحلیل ہو چکی تھی اور مزید ہو رہی تھی اسی عضلات کی تحلیل سے ہی تو گوشت پگھل رہا تھا اور مریض کی تمام حرکات میں روز بروز کمی آ رہی تھی۔

یہ غدی اعصابی تحریک کا مریض تھا اس کا علاج میں نے قانون مفرد اعضاء کے اصول کے مطابق اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذاؤں دواؤں سے کیا تو کامیاب ہوا مریض کی شوگر ختم نہیں ہوئی لیکن کنٹرول ضرور ہو گئی کیونکہ ان دواؤں کے ساتھ شہتوت کے پتوں کا قہوہ بھی پلایا گیا تھا لیکن سب سے اہم سلامت کہ گوشت کی سختی دوبارہ بحال ہو گئی یہی بات ہم بار بار لکھتے ہیں کہ کسی بھی مرض کا علاج کرنے کے دوران سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ مریض کی مرض ٹھیک ہو یا نہ ہو لیکن اس کی طاقتیں بحال ہونا ضروری ہیں اگر آپ کے علاج سے مریض کی مرض ختم ہو گئی لیکن اس کی طاقت بحال نہ ہوئی یعنی وہ اس قدرت کمزور ہو گیا کہ چل پھر بھی نہیں سکتا تو ایسے علاج کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

مندرجہ بالا دونوں قسم کے واقعات سے تحلیل عضلات اور تسکین عضلات

کا فرق واضح ہو گیا

بالکل اسی طرح

اوپر جو علامات لکھی ہیں ان میں سے بھی کچھ تسکین عضلات اور کچھ تحلیل عضلات کی ہیں میں نیچے ان کا فرق لکھ رہا ہوں

تھوڑے کام سے جلدی تھک جانا (تسکین عضلات)

ٹانگوں یا بازوؤں کے گوشت پوست کی مقدار کم ہو جانا (تحلیل عضلات)

بچوں کی ٹانگوں کا گوشت نرم ہو کر پتلی ہو جانا اور صرف ہڈیاں نظر آنا (تحلیل عضلات)

ایک ٹانگ کا وزن نہ اٹھانا' (تسکین عضلات)

عضو خاص کی سختی کم ہونا یعنی انتشار کم ہونا (تسکین عضلات)

دل کا پھیل کر بڑھ جانا (تحلیل عضلات)

شوگر کے مریضوں کے تمام جسم کے گوشت کی سختی کم ہو جانا' (تحلیل عضلات)

بچوں کا نہایت دبلا پتلا ہونا ان کے جسم پر گوشت کی مقدار انتہائی کم ہو جانا' (تسکین عضلات)

قلبی شریانوں کا پھیل جانا (تحلیل عضلات)

حافظہ (یادداشت) کمزور ہونا۔ گم سم ہونا یعنی کسی سے بات کرنے کو دل نہ کرنا (تسکین عضلات)

ہاتھوں کی گرفت اس قدر ختم ہو جانا کہ دو کلو پانی بھی بالٹی میں اور اٹھانا چاہیں تو انگلیاں سیدھی ہو جائیں (تسکین عضلات)

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

اسی طرح معدہ کے عضلات کی کمزوری کی وجہ سے پاخانہ بار بار آنے لگنا (تسکین عضلات)

خون میں عضلات کی غذا (ترشی اور فولاد) کم ہونے سے جسم کا رنگ پھیکا پڑ جانا (تسکین عضلات)

دایاں فالج اور دایاں لقوہ (تحلیل عضلات)

بایاں فالج اور بایاں لقوہ (تسکین عضلات)

اصول علاج بالمفرد اعضاء

قانون مفرد اعضاء کے اصول کے مطابق عضلات تحلیل ہو رہے ہو تو اس وقت غدی تحریک ہوتی ہے اس کا علاج اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذاؤں دواؤں سے کیا جاتا ہے فارما کوپیا کے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی نسخہ جات موقع کے مطابق استعمال کرائے جاسکتے ہیں۔

اسی طرح اگر عضلات میں تسکین ہو چکی ہو یا ہو رہی ہو تو اس وقت اعصابی تحریک ہوتی ہے اس کا علاج عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذاؤں دواؤں سے کامیابی سے کیا جاسکتا ہے اس مقصد کے لئے فارما کوپیا کے ملین مسہل اکسیر اور تریاق مریض کی عمر اور جسمانی طاقت کے مطابق استعمال کرائے جاسکتے ہیں۔ جس طرح عضلات کی تسکین اور تحلیل کا فرق آپ جان گئے ہیں اسی طرح غدد و اعصاب کی علامات میں تحلیل و تسکین کے فرق کو بھی سامنے رکھتے ہوئے تشخیص و تجویز علاج کریں تو کبھی ناکامی نہ ہوگی انشاءاللہ

خادم فن حکیم محمد عارف دنیاپوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طبی مشورے

(حصہ سوم)

آنتوں کا کینسر جناب حکیم صاحب ایک مریض جسے ڈاکٹروں نے کہا کہ اسے آنتوں کا کینسر ہو چکا ہے ٹیسٹوں سے پتہ چلا کہ اس کی آنتیں سخت ہوگئی ہیں اور مختلف مقامات پر سکڑ بھی گئی ہیں مریض جب بھی کوئی غذا کھاتا ہے تو آنتوں میں درد اور جلن شروع ہو جاتی جب تک غذا قے کے ذریعے نکل نہ جائے یا تین چار گھنٹے میں ہضم نہ ہو جائے جلن اور درد ختم نہیں ہوتا آپ قانون مفرد اعضاء کے تحت مفید مشورہ سے نوازیں حکیم محمد ایوب صدیقی آف چھتہ پھوڑ

جواب محترم یہ علامات عضلاتی اعصابی تحریک کی وجہ سے ہے حقیقت میں یہ صفراء کی کمی کا مریض ہے یا دوسرے لفظوں میں حرارت کی کمی کا مریض ہے۔ اسے صفراء و حرارت پیدا کرنے کے لئے غدی عضلاتی سے غدی اعصابی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں انشاءاللہ علامات کے ٹھیک ہونے کے ساتھ ساتھ کینسر کے ٹیسٹ بھی نارمل ہو جائیں ہے۔

Scanned by CamScanner

تحریک تحلیل اور تسکین

جناب حکیم صاحب عرض یہ ہے کہ جیسے اعصابی تحریک میں بلغم کی کثرت ہوتی ہے ویسے ہی اعصابی تسکین اور اعصابی تحلیل میں کیا ہوتا ہے اسی طرح عضلاتی تحریک میں رطوبات سوداوی کی کثرت ہوتی ہے تو عضلاتی تحلیل اور عضلاتی تسکین میں کیا ہوگا اسی طرح غدی تحریک کے متعلق تفصیل سے لکھیں یہ سوال آپ سے اس لئے کیا ہے اس طرح مجھے تحریک معلوم کرنے میں آسانی ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ یہ بھی واضح کریں کہ مرض کی پہلی دوسری اور تیسری صورت میں کونسا نسخہ دیا جا سکتا ہے۔

جواب محترم یہ باتیں تو ہماری بنیادی کتب میں پہلے ہی تفصیل سے دی ہوئی ہیں اب دوبارہ لکھ دیتا ہوں

(۱) جب اعصابی تحریک ہوگی تو۔۔۔۔۔عضلاتی تسکین اور غدی تحلیل ہوگی علاج کی صورت میں عضلات میں تحریک پیدا کریں گے تو غدد میں بھی تقویت آنی شروع ہو جائے گی اور مریض ٹھیک ہونا شروع ہو جائے گا

(۲) جب غدی تحریک ہوگی تو۔۔۔۔۔۔تو اعصابی تسکین اور عضلاتی تحلیل ہوگی علاج کی صورت میں اعصاب میں تحریک پیدا کرنے کی دوائیں دیں گے ان دواؤں سے اعصاب میں تحریک آ جائے گی اور عضلات میں بھی تقویت آنی شروع ہوگی ساتھ ہی مریض ٹھیک ہونا شروع ہو جائے گا بالکل اسی طرح

جب عضلاتی تحریک ہوگی تو۔۔۔۔۔۔۔۔تو غدی تسکین اور اعصابی تحلیل ہو جائے گی علاج کے لئے غدی تحریک پیدا کرنے کی دوائیں گے تو ساتھ ہی اعصاب میں

تقویت بھی آنی شروع ہوگی اور مریض کو فوز اسکون ہو جائے گا

مرض کی پہلی صورت میں علاج کے لئے بالکل ہلکی دوا جس میں محرک شدید یا ملین دیں گے دوسری صورت میں مسہل تریاق اور تیسری صورت میں اکسیر اور کشتہ جات کا استعمال کرائیں گے کامیاب اور جلدی فائدہ کے لئے تینوں صورتوں میں کھانے والی دواؤں کے ساتھ بیرونی علاج (ٹکوریں، نطول اور مالش وغیرہ) بھی ضرور استعمال کرائیں اس سے اندرونی دواؤں کے فوائد کئی گنا زیادہ ہو جاتے ہیں۔

بے چینی، گھبراہٹ

جناب حکیم صاحب مختلف امراض میں مبتلا مریضوں میں یہ دیکھا ہے کہ ایک ہی مرض کے ایک مریض میں مریض کو بے چینی نہیں ہوتی اور اسی علامت میں مبتلا دوسرے مریض میں بے چینی شدت سے ہوتی ہے مریض کو مرض کی وجہ سے اس قدر پریشانی نہیں ہوتی جتنی کہ بے چینی سے ہوتی ہے۔ مثلاً بخار کے مریضوں میں بعض اوقات بے چینی نہیں ہوتی اور بعض اوقات بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اسی طرح بعض اوقات مریض گھبراہٹ یا دل گھٹنے کی شکایت کرتا ہے اس کے متعلق رہنمائی فرمائیں؟

جواب محترم کسی بھی علامت کے دوران بے چینی ہمیشہ اس وقت ہوتی ہے جب پاؤں بہت زیادہ ٹھنڈے اور سرگرم ہو جائے اس دوران بے شک بلڈ پریشر زیادہ نہ ہو کیونکہ یہ علامت جب چھوٹے بچوں میں ہوتی ہے تو انہیں بلڈ پریشر وغیرہ نہیں ہوتا لیکن پاؤں ٹھنڈے ہونے کی وجہ سے سخت بے چینی ہوتی ہے ہم نے اکثر دیکھا ہے

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

کہ پیٹ درد یا ہیضہ کے مریض کو بھی اس وقت تک بے چینی نہیں ہوتی جب تک پاؤں ٹھنڈے نہ ہوں جب پاؤں گرم ہو جائیں یا خود کر دئے جائیں تو فوراً بے چینی ختم ہو جاتی ہے بخار کے مریضوں کا بھی جب تک سر گرم اور پاؤں ٹھنڈے نہ ہوں اس وقت تک بے چینی نہیں ہوتی لہٰذا بے چینی کو دور کرنے کے لئے پاؤں کو گرم کیا جائے تو جو نہی سر اور پاؤں یا سارے جسم میں دوران خون برابر ہوتا ہے فوراً بے چینی ختم ہو جاتی ہے۔

گھبراہٹ گھبراہٹ ہمیشہ دل میں تسکین یا تحلیل سے ہوا کرتی ہے اگر دل میں تسکین ہو کر گھبراہٹ ہونے لگے تو اس وقت خون میں دل کی غذا ترشی کی کمی ہو اکرتی ہے اس وقت خوارش املی یا کوئی ترش چیز کھانے سے گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے لیکن اگر تحلیل قلب کی وجہ سے گھبراہٹ ہو رہی ہو تو مفرح قلب ادویہ جس میں مفرح شاہی جو جوارش شاہی کے نام سے مشہور ہے کے استعمال سے فوراً گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے اس کے علاوہ اس مزاج کی دیگر ادویات بھی استعمال کرائی جا سکتی ہیں۔ یاد رکھیں کہ کسی بھی مرض کے علاج کے دوران مریض کی گھبراہٹ اور بے چینی کو دور کرنے کی پہلے کوشش کریں تا کہ اس کا وقت تو سکون سے گزرنے لگے۔

سیاہیاں جناب حکیم صاحب اکثر عورتوں کے حمل کے دوران چہرے پر سیاہیاں بن جاتی ہیں اس کے علاوہ عام نوجوان لڑکے لڑکیوں کے چہرے پر سیاہیوں کی کیا وجہ ہوتی ہے؟ اور اسے کیسے دور کیا جا سکتا ہے؟

جواب محترم میں نے اپنی کتاب جلدی امراض میں ان موضوعات پر

تفصیل سے لکھا ہے کہ جلد یا چہرے پر دانے پھوڑے پھنسی اور خارش یا سیاہیوں کا سبب جسم و خون میں سوداویت کی زیادتی سے ہوا کرتا ہے ایسی صورت میں عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے جہاں تک حمل کے دوران عورتوں کے چہرے پر سیاہیاوں کا تعلق ہے تو آپ کو معلوم ہے کہ قانون مفرد اعضاء میں حمل کے دوران عورت کی تحریک عضلاتی اعصابی ہو جاتی ہے یا ہر معین حمل دوا بھی عضلاتی اعصابی ہوتی ہے جو اپنی خشکی سردی سے رحم میں سکیڑ پیدا کر کے اس کا منہ بند کرنے یا حمل ہونے میں معاونت کرتی ہے جس کے نتیجے میں حمل ہو جاتا ہے اسی لئے ایسی دوا کو معین حمل کہا جاتا ہے بعض اوقات حمل کسی عورت کا مزاج زیادہ شدید ہو جائے تو دوران حمل چہرے پر سیاہیوں کی کیفیت بن جاتی ہے ایسی عورتوں کے اکثر بیٹا پیدا ہوتا ہے۔

علاج کی صورت میں حمل کے علاوہ عام لڑکے لڑکیوں کو تو عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی نسخہ جات استعمال کرائے جائیں تو سیاہیاں ختم ہو جاتی ہیں لیکن حمل والی عورتوں کو ایسی دواؤں سے حمل کے ختم ہونے کا خطرہ ہوتا ہے لہٰذا انہیں سیاہیاں ختم کرنے کے لئے کسی قسم کی دوا استعمال نہ کرائیں بلکہ صرف غذائی علاج تک محدود رہیں کیونکہ حمل کے شروع میں عضلاتی مزاج ہوتا ہے جو تیسرے چوتھے ماہ تک خود بخود غدی اور پھر اعصابی میں تبدیل ہو جاتا ہے اور یہ سیاہیاں وغیرہ اکثر خود بخود غائب ہو جاتی ہیں نسخہ جات قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے بے حد مفید ہیں کسی اور قسم کے سپیشل نسخہ جات کی تلاش فضول ہے۔

حرارت کی کمی اور حرارت کی زیادتی کی تشخیص

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

عام صحت مند آدمی جسے بخار وغیرہ نہ ہو تو اس کا درجہ حرات 98.5 فارن ہائیٹ ہوتا ہے آپ ایک تھرمامیٹر لے کر مریض کے خصیوں کے درمیان رکھ کر درجہ حرات نوٹ کریں اگر مریض کے خصیوں کا درجہ حرات نارمل (97) سے کم ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خلیوں میں حرات کی کمی سے جراثیم منویہ کی پیدائش کی کم ہوگئی ہے لہٰذا عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا دوا دے کر اور عضلاتی غدی ٹکور عضو کی بجائے خصیوں پر کرائی جائے گی جس سے ان کا درجہ حرات نامل کر دوبارہ جراثیم منویہ کی پیدائش شروع ہو جائے گی اس کے برعکس اگر خصیوں کا درجہ حرارت نارمل سے زیادہ ہے تو یہ خصیوں میں حرات کی زیادتی کی علامت ہے جس کے نتیجے میں جراثیم منویہ حرات کی زیادتی سے بن بن کر مرنا شروع ہو جاتے ہیں اس صورت میں ہمیں اعصابی غدی غذا دوا اور ٹکور کرا کر خصیوں کا درجہ حرارت کم کر نارمل کرنا ہوگا جونہی جراثیم منویہ کے مرنے کی شرح میں کمی ہوگی تو ایکٹو جراثیموں کی تعداد پوری ہو جائے گی اس طرح صحیح تشخیص کے بعد ہی یقینی علاج ممکن ہے اس اصول کر عمل کر کے آپ کسی بھی ابے اولاد جوڑے کا علاج کامیابی سے کر سکتے ہیں۔

رحم کی رسولی اور کثرت حیض

جناب حکیم صاحب ایک مریضہ کی علامات لکھ رہا ہوں علاج تجویز فرمائیں۔ کثرت حیض پاؤں پر سوجن جسم پلپلا اور ساتھ معدہ بھی خراب ہے زخم رحم بھی ہے اور رحم میں رسولی نما غدود بھی ہے ڈاکٹروں نے اپریشن کا مشورہ دیا ہے مگر ہم اپریشن سے ڈرتے ہیں کہ اگر بغیر اپریشن علاج ہو جائے تو بہتر ہے مریضہ کو ایسے

محسوس ہوتا ہے کہ مثانہ کی جھت اکثر گر جاتی ہے جسم دبانے سے ڈکاریں آنے لگتی ہیں جسم روئی کی طرح نرم ہو گیا ہے اور پیشاب جلدی جلدی بلا تکلیف آتا ہے حیض ہر ماہ زیادہ آتا ہے اب تو پاؤں پر بھی سوجن ہو گئی ہے برائے مہربانی کوئی بہتر مشورہ اور علاج بتائیں

جواب محترم آپ کی مریضہ کی ہمارے قانون مفر اعضاء کے مطابق عضلاتی غدی تحریک ہے جسم میں خشکی گرمی اور ریاح کی کثرت ہو کر پیشاب کی کمی ہو گئی ہے اعصابی نظام میں سکون ہو چکا ہے جس سے پٹھوں میں کمزوری واقع ہو گئی ہے جب تک مریض کی بیرونی سوزش اور ورم کم نہیں ہوگا اور پیشاب کی مقدار میں اضافہ نہیں ہوگا رحم کی رسولی (سوزشی رسولی) اور کثرت حیض کا علاج ممکن نہیں ہے؟ علاج کے لئے آپ غدی اعصابی ملین کا مقام رحم پر لیپ کرائیں تین چار گھنٹے بعد لیپ اتار کر گل کیسو ۱۰۰ گرام ۵ کلو پانی میں ابال کر مقام رحم پر ٹکور کریں اور کھانے کے لئے غدی اعصابی مسہل اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی غدی تریاق ملا کر دیں ساتھ کیپسول کشتہ سنکھ اور شربت بذوری اور تمام اعصابی عضلاتی غذائیں استعمال کرنے کی ہدایت کریں جن میں مولی گاجر شلجم ٹینڈے توری بھنڈی الائچی وزیرہ سفید کی چائے دے سکتے ہیں اور تمام گرم خشک غذاؤں سے سختی سے پرہیز کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

عام موٹاپا (احتیاطیں)

جناب حکیم صاحب آج کل ہر کوئی وزن بڑھنے کی شکایت کرتا ہے یا یوں کہ لیں ہر شخص ۴۴۴

یہ چاہتا ہے کہ اس کا وزن نہ بڑھے عام طور پر موٹاپے میں مبتلا لوگوں کا کوئی ایسا علاج

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

ہو جو انہیں بڑی آسانی سے گھر پر ہی کرنے سے فائدہ ہو جائے دوسری بات یہ کہ مو
ٹاپے میں مبتلا لوگوں کو دیکھ کر نارمل وزن کے لوگوں کی بھی یہ خواہش ہے کہ وہ قبل از
وقت کوئی ایسا طریقہ اختیار کریں تا کہ آئندہ وہ بھی موٹاپے کا شکار نہ ہو جائیں اس
کے لئے بھی رہنمائی فرمائیں؟

جواب محترم موٹاپا عام ہو خاص ہو اس کا علاج تحریک کے لحاظ سے تشخیص کے بعد
ہی کیا جائے تو کامیاب ہوگا ہاں البتہ جہاں تک قبل از وقت موٹاپے کو آنے سے رو
کنے کے لئے طریقہ اختیار کرنے کا تعلق ہے وہ لوگ اپنے معمولات زندگی میں
مناسب تبدیلی لا کر آئندہ موٹاپے سے نجات حاصل کر سکتے ہیں ایسے لوگوں کو چاہیے
غذا وقت پر کھائیں اپنے دن رات کے کام کاج کا ایک معمول بنائیں ضرورت سے
زیادہ کام کے دباؤ اور زیادہ فارغ رہنے سے بھی اپنے جسم کو بچائیں صبح ہلکی ورزش کو
معمول بنائیں نماز بھی ہلکی ورزش کا کام دیتی ہے پانچ وقت نماز پڑھنے سے جسم کی ہلکی
ورزش ہوتی رہتی ہے اس لئے نماز کو بھی اپنا معمول بنا لیا جائے تو قبل از وقت بہت سی
بیماریوں کا حل ہو جائے گا حقیقی شفا بھی تو نماز میں ہی ہے۔

ان سب باتوں کے ساتھ ساتھ جسم سے فضلات کے اخراج پر خاص طور پر
دھیان دیا جائے کہ جس قدر کھا پی رہے ہیں کیا اس کے مطابق ان فضلات (پیشاب
پاخانہ پسینہ) کا اخراج بھی ہو رہا ہے یا نہیں اگر ان فضلات کا آخراج کم ہو رہا ہے تو
اسے زیادہ کرنے کے لئے مشروبات اور کھانے کی بجائے پینے والی غذاؤں کا زیادہ ا
ستعمال کریں اور اگر خدانخواستہ ان فضلات کا اخرج زیادہ ہو رہا ہے تو ایسا نہ ہو کہ جسم
سے رطوبات کے کثرت اخراج سے عضلات تحلیل ہو کر کمزوری واقع ہو جائے اپنی غذا

میں تندرستی کی حالت میں ٹھوس غذا کا استعمال لازمی کریں تا کہ عضلات کی سختی اور جسم
کی طاقت بحال رہے اس کے علاوہ بھی بہت سی باتیں ہیں جنہیں میں نے اپنی کتاب
موٹاپے کا کامیاب علاج میں تحریر کیا ہے

دیگر اس کے علاوہ اگر موٹاپا زیادہ ہو چکا ہے تو علاج کی صورت میں تحریک
تلاش کر کے اس کے مطابق علاج کرنا ہوگا مختصر طور یوں سمجھ لیں کہ اگر اعصابی تحریک
سے چربی کی زیادتی ہو کر جسم موٹا ہو گیا ہے تو عضلاتی غذاؤں دواؤں سے دور کیا جا
سکتا ہے اور اگر غدی تحریک سے گوشت و خون میں رطوبات کا اجتماع ہو جسم پھول گیا
ہے تو اعصابی دواؤں سے ان رطوبات کو خارج کر کے موٹاپے کو دور کیا جا سکتا ہے اسی
طرح اگر عضلاتی موٹاپا ہے تو اسے غدی دواؤں سے دور کرنا ہوگا نسخہ جات کوئی سپیشل
نہیں بلکہ قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے ہی بے حد مفید و موثر ہیں۔

ہاتھوں کا سن پیروں کا حساس ہونا

جناب حکیم صاحب چالیس سال کے بعد اکثر مریضوں کے ہاتھ پیر حساس سے ہو
جاتے ہیں کبھی سن ہوتے ہیں کبھی سو جاتے ہیں کبھی انہیں موٹے معلوم ہوتے
ہیں کبھی نرم معلوم ہوتے ہیں اس کے بارے میں بتائیں کہ کونسی تحریک اور کیا علاج ہو
گا

جواب محترم ہاتھ پیر حساس اکثر شوگر کے مریضوں کے ہوتے ہیں شوگر کے علاوہ
دوسرے ایسے مریضوں کے ہوتے ہیں جن کے عضلات انتہائی تحلیل ہو چکے ہوں اور
اعصاب بھی کمزور ہو چکے ہوں ایسے مریض غدی تحریک کے ہوتے ہیں ان میں

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

عضلاتی تحلیل اور اعصابی تسکین زوروں پر ہوتی ہے جس کے نتیجے میں ہاتھ پاؤں بالکل نرم ملائم اور ذرا سی گرم ٹھنڈی یا نرم سخت چیز کی وجہ سے بہت جلد متاثر ہو جاتے ہیں ان کا علاج اعصابی تسکین کو تحریک میں بدل کیا جائے تو کامیاب ہو گا اگر شوگر کا مریض ہو تو اس وقت تک علاج کامیاب نہیں ہو گا جب تک شوگر نارمل نہ ہو گی شوگر نارمل رکھنے کے لئے کوئی بھی دوا استعمال کی جا سکتی ہے اگر کوئی مریض پہلے سے شوگر کے لئے انگریزی دوائیں کھا رہا ہے اور بعد میں ہماری دوائیں کھانا چاہتا ہے تو ایسے مریض کو پہلے سے کھانے والی دوا کو آہستہ آہستہ بند کرایا جائے اور پھر نئی دوا کی مقدار بڑھائی جائے جونہی شوگر کنٹرول ہو گی تو ہاتھ پاؤں کی حساسیت ٹھیک ہو جائے گی۔

ہر وقت قطرے آنا جناب حکیم محمد عارف صاحب مجھے جریان کی پرانی تکلیف ہے اب تو ہر وقت قطرے آتے رہتے ہیں جن سے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں جریان کی کسی دوا نے فائدہ نہیں کیا پیشاب بھی بہت کم آتا ہے اب بالکل مایوس ہو چکا ہوں آپ کوئی اچھا سا نسخہ تجویز فرمائیں۔

جواب محترم حقیقت میں آپ کو جریان نہیں ہے بلکہ پیشاب کم ہونے کی وجہ سے قطرے آتے ہیں آپ کے پیشاب کرنے کے بعد مثانہ میں نچوڑ کی صورت پیدا نہیں ہوتی اسی لئے بعد میں قطرے آتے رہتے ہیں آپ قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے غدی اعصابی ملین اعصابی غدی سفوف مغلظ اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر استعمال کریں انشاء اللہ دو ہفتہ کے استعمال سے ہی قطرے رک جائیں گے۔

سردیوں کی خارش جناب حکیم صاحب گرمی ہو یا سردی خارش پورا سال ہی خارش کے مریض آتے رہتے ہیں بچوں میں بڑوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے دو تین دن میں مریض کو فائدہ نہ ہو تو وہ مایوس ہو کر علاج چھوڑ دیتا ہے برائے مہربانی قانون مفرد اعضاء کے تحت مستقل علاج بتائیں؟

جواب گرمیوں کے جاتے ہی اور سردیوں کے آتے ہی وبائی طور پر ہونے والی خارش اکثر عضلاتی اعصابی جسے ہم عام زبان میں سردی سے ہونے والی خارش کہتے ہیں ہوتی ہے اس کی سب سے بڑی نشانی یہ ہے کہ یہ رات کے وقت زیادہ اور دن کے وقت کم ہوتی ہے یعنی سردی کے وقت کم ہوتی ہے۔ علاج میں بڑوں کے لئے حب اکسیر جدید اور غدی عضلاتی ملین اور غدی عضلاتی مسہل ملا کر صبح دوپہر شام دیں اور پانچ سال تک کے بچوں کو کھانے کے لئے صرف غدی عضلاتی ملین دیں اور لگانے کے لئے بھی اسی دوا کا سفوف تیل میں ملا کر لگوائیں اگر بچوں نے خارش کر کر کے زخم کر لئے ہوں تو تیل کی بجائے اس دوا کو مکھن میں ملا کر لگائیں اس سے زخموں پر جلن بھی نہیں ہو گی اور خارش بھی ٹھیک ہو جائے گی۔ بالکل چھوٹے چند ماہ کے بچوں میں اگر خارش ہو جائے تو ہماری مشہور دوا نور العین کے قطرے مقام خارش پر لگوائیں

شادی شدہ عورتوں میں جنسی خواہش کم ہو جانا

جناب حکیم صاحب میرے پاس کئی ایسے نوجوان مطب میں آئے ہیں جنہوں نے کہا کہ ہماری بیگمات کی خواہش نفسانی بالکل ختم ہو گئی ہے انہیں جنسی

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

خواہش کی طرف رغبت ہی نہیں رہی ان کے علاج کے لئے خاص توجہ فرمایئے؟

جواب قانون مفرد اعضاء کے تحت تندرست عورت کی تحریک غدی عضلاتی سے غدی اعصابی ہوتی ہے اسی تحریک میں وہ اپنے تمام افعال ٹھیک طور پر انجام دیتی ہے اس مرض میں مبتلا عورتوں کی اکثر عضلاتی تحریک ہو کر غدد کے نظام میں سکون ہو جاتا ہے جس سے وہ اپنے نسوانی افعال پورے طور پر انجام نہیں دے سکتیں۔ آپ ان کے علاج کے لئے غدد کی تسکین کو تحریک میں بدلنے کے لئے غدی عضلاتی ملین اور غدی اعصابی ملین یا تریاق غدد ملا کر دیں اس کے استعمال سے بہت جلد ان کی خواہشات جاگ جائیں گی غذائیں بھی انہی مزاج کی استعمال کرائیں۔ شدید موٹاپے والی عورتوں میں عضلاتی تحریک کی بجائے غدی تحریک ہی حد سے زیادہ بڑھی ہوتی ہے جس کے نتیجے میں ان کے نظام اعصاب میں سکون ہو کر احساسات و جزبات میں کمی آ جاتی ہے ایسی صورت میں اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں مفید رہتی ہیں لہٰذا جو بھی صورت ہو اسی کا علاج کریں۔

کندھوں کا درد

جناب حکیم صاحب میرے کندھوں کے پٹھوں میں ہر وقت درد ہوتا ہے اٹھنے بیٹھنے کا اس سے کوئی تعلق نہیں بیرونی طور پر تیل وغیرہ لگوانے سے وقتی سکون ہو جاتا ہے لیکن پھر درد شروع ہو جاتا ہے مستقل علاج کے لئے رہنمائی فرمائیں؟

جواب محترم کندھوں کا درد دراصل کندھوں کے پٹھوں کا کھنچاؤ ہے۔ میں یہ بات پہلے بھی کئی بار لکھ چکا ہوں کہ پٹھوں کا کھنچاؤ گرمی یا غدی تحریک سے ہوا کرتا

ہے اور پٹھوں کا اکڑاؤ سردی یا عضلاتی اعصابی تحریک سے ہوا کرتا ہے لہٰذا آپ غدی عضلاتی تحریک کو مدنظر رکھ کر غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذائیں دوائیں استعمال کریں انشاءاللہ پورا فائدہ ہوگا۔ نسخہ جات فارما کو پیا کے ہی کافی ہیں۔

بند نزلہ یا ناک کا بند ہو جانا

جناب حکیم صاحب سردی کا موسم شروع ہوتے ہیں ناک بند ہونے کی علامت عام ہونے لگتی ہے اس کے لئے قانون مفرد اعضاء کا تیر بہدف نسخہ عنایت فرمائیں حکیم محمد اعجاز آف پکی کوٹھی ذخیرہ

جواب محترم جب ناک کا پانی یا نزلہ جم جائے تو ہی ناک بند ہوا کرتی ہے اس جمے ہوئے مادے کو گرم غذا یا دوا سے پگھلانا پڑتا ہے لہٰذا غذائی طور پر ایک انڈہ اور لونگ دار چینی کا قہوہ ہی کافی ہے اگر دوا استعمال کرنا چاہیں تو حب مقوی خاص کی ایک گولی صبح شام ہی کافی ہے صرف دو تین خوراکوں سے ناک کھل جائے گا۔ بیرونی طور پر ہمارا مشہور نسخہ نسوار بجلی کی صرف ایک چٹکی ناک کے قریب لاتے ہی دو تین چھینکیں آ کر ناک کھل جاتی ہے نسوار بجلی کا نسخہ اس کتاب کے آخر میں دیا گیا ہے۔

متفرق امراض و علامات

جناب حکیم صاحب میرے پاس چند پیچیدہ مریض زیر علاج ہیں جن کا علاج میں اپنے تجربہ کے مطابق کر رہا ہوں لیکن کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہو رہا برائے مہربانی رہنمائی فرمائیں پہلا مریض ۱۰ سالہ بچہ ہے جس کے گلے میں سوجن کے ساتھ درد ہے جب درد کی شدت ہو جاتی ہے تو بولنے اور کھانے پینے میں بھی دشواری ہوتی

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

ہے پیشاب اور دیگر علامات سے غدی تحریک معلوم ہوتی ہے

دوسرا مریض ۳۰ سالہ جوان ہے اسے چھاتی میں ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے بلغم سے بھرا ہوا ہو لیکن جب کھانسی یا کسی اور طریقے سے بلغم نکالنے کی کوشش کرتا ہے تو کچھ بھی نہیں نکلتا مجھے تو یہ مریض اعصابی بلغمی معلوم ہوتا ہے؟

تیسرا مریض پرانے کیرے کا ہے مریض اس قدر دوائیں کھا چکا ہے کہ اب وہ اور مزید کوئی دوا نہیں کھانا چاہتا کیونکہ دوائیں کھا کھا کر مایوس ہو چکا ہے اس کے لئے کوئی غذائی نسخہ عنایت فرمائیں۔

چوتھا مریض جس کی زبان پر میل جمی ہوئی ہے کسی علاج یا تدبیر سے ختم ہو جائے تو دوبارہ جم جاتی ہے۔

آخری مریض ۱۵ سالہ نوجوان ہے اس کے منہ سے ہر وقت لیس دار رال ٹپکتی ہے عام طور پر دیکھنے سے بھی بچہ ایکٹو اور چست معلوم نہیں ہوتا ہر دس منٹ بعد منہ کو رومال سے صاف کرنا پڑتا ہے سارا دن ایسے ہی رال بہتی رہتی ہے برائے مہربانی ان کے متعلق قانون مفرد اعضاء کے تحت علاج تجویز فرمائیں۔

جواب محترم آپ نے جن مریضوں کے حالات تحریر کئے ہیں ان سب کے متعلق الگ الگ علاج تحریر کر رہا ہوں۔

گلے میں سوجن کے ساتھ درد

سب سے پہلے مریض بچے کے گلے میں درد کا علاج کرنے کی بجائے گلے کی سوجن کا علاج کریں تو درد خود بخود ختم ہو جائے گا یہاں یہ بات ذہن نشین کر لیں

جب کسی بھی مقام پر درد کے ساتھ سوجن بھی ہو تو درد اس وقت تک ختم نہیں ہوا کرتا جب تک سوجن ختم نہ ہو جائے اگر کوئی معالج کسی دوا سے درد ختم کر دے اور سوجن قائم رہے تو درد دوبارہ بلکہ مستقل صورت اختیار کر جاتا ہے لہٰذا درد کا علاج کرنے کی بجائے سوجن اتارنے کی کوشش کریں جب سوجن ختم ہو گئی تو درد خود بخود ختم ہو جائے گا اس مقصد کے لئے ہمارا مشہور نسخہ ہلدی اور آٹے کا حلوہ بنا کر گلے کے باہر نیم گرم باندھ دیں کھانے کے لئے ملٹھی سونف کی دودھ میں چائے بنا کر دیسی گھی کا چمچہ ملا کر نیم گرم پلائیں انشاء اللہ دو تین بار ایسا کرنے سے درد اور سوجن ختم ہو جائے گی ۔کھانے کے لئے اعصابی غدی دوائیں غذائیں دے سکتے ہیں۔

سینہ جیسے بلغم سے بھرا ہوا ہو لیکن کھانسنے سے کچھ نہ نکلے

جناب حکیم صاحب ایک مریض جسے سینے میں ہر وقت بلغم محسوس ہوتا ہے لیکن جب نکالتا ہے تو بالکل نہیں نکلتا نہ جانے کیا مسئلہ ہے علاج تحریر فرمائیں۔

یاد رکھیں جن مریضوں کو سینہ یا چھاتی میں بے پناہ بلغم محسوس ہوتی اور بعض اوقات بلغم کی آواز کھڑکتی معلوم ہوتی ہے لیکن جب نکالتے ہیں تو کچھ نہیں نکلتا ان مریضوں کو بلغم نہیں ہوا کرتی بلکہ لیس اور جھاگ یا جھاگ دار اور لیس دار مادہ چھاتی اور پھیپھڑوں پر جما ہوا ہوتا ہے اس وقت ایسی دواؤں کی ضرورت ہوتی ہے جن سے بلغم کی پیدائش شروع ہو جائے کیونکہ یہ لیس بلغم بننے کے بعد پک کر ہی ختم ہو سکتا ہے اس مقصد کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی یعنی بلغم پیدا کرنے والی غذائیں داوئیں ہی کامیاب علاج کریں گی ۔یا دوسرے لفظوں میں ایسی دوائیں جن سے

Scanned by CamScanner

پیشاب کی مقدار بڑھ جائے جب پیشاب کی مقدار بڑھ جائے گی تو یہ جھاگ اور لیس دار مادہ پیشاب میں نکل جائے گا۔

کیرے کا غذائی علاج کیرا جب مزمن ہو جائے اور مریض دوائی کھا کر تنگ آ جائے تو کالی مرچ باریک کر کے بڑے کیپشول بھر لیں اور ایک کیپشول صبح ایک دوپہر ایک شام دن میں تین بار دوا سمجھ کر کھائے ہمراہ تمام اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرے انشاءاللہ پورا پورا فائدہ ہوگا۔

زبان پر میل سینے پر بلغم کی طرح زبان پر میل کا علاج بھی کرنے کی بجائے معدہ امعاء کا علاج کیا جائے تو کامیاب ہوگا کیونکہ اس کا اصل سبب مرض زبان میں نہیں ہوتا بلکہ خرابی معدہ وامعاء سے زبان پر میل جم جاتی ہے قانون مفرد اعضاء کے تحت یہ تسکین عضلات معدہ کی اہم علامت ہے ایسے مریض کو ہم حرارت کی کمی کا مریض بھی کہہ سکتے ہیں ۔لہٰذا معدہ کے عضلات کو تحریک دینے کے لئے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں انشاءاللہ چند دن میں فائدہ ہو جائے گا اور مستقل ہوگا لیکن یاد رہے کہ ٹھیک ہونے کے بعد بھی غذائی علاج دو ماہ تک باقاعدہ کرتے رہیں۔

منہ سے لیس دار رال آنا

منہ سے رال کے متعلق یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جب گردوں کا فعل کمزور ہو جائے یا یوں کہہ لیں کہ جب فاضل رطوبات کا اخراج ان کے اصل راستوں

کی طرف کم ہو جائے تو یہ جسم کے دوسرے راستوں کی طرف رخ کرنے لگتی ہیں لہٰذا منہ سے پانی یا رال بہنا یا آنکھوں سے پانی آنا اور اور ناک سے پتلا پانی بہنا سب کی سب پیشاب کم ہونے کی سب سے بڑی نشانیاں ہیں ان سب کا علاج دوبارہ گردوں کا فعل تیز کر کے کامیابی سے کیا جا سکتا ہے اس مقصد کے لئے اعصابی عضلاتی سے اعصابی غدی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں انشاءاللہ چند دنوں میں فائدہ ہو جائے گا۔

بلڈ پریشر کم ہونے سے تھکاوٹ اگر جسم کے اعصاب بے انتہا تھکے ہوئے ہوں جیسے انسان اپنی ہمت سے زیادہ کام کر کے بہت زیادہ تھک جاتا ہے ٹانگیں اس قدر بوجھل ہو جائیں جیسے کھلیاں پڑ جاتی ہیں دونوں ٹانگیں اس قدر سست کہ چلنا بھی مشکل ہو جاتا ہے جسم سو کر اٹھنے کے بعد بھی تھکاوٹ کا اظہار کرے عام درد کی ادویات بھی ناکام ہوتی ہیں یہ کونسی تحریک ہے؟

جواب یہ تمام علامات بلڈ پریشر کم ہونے کی وجہ سے ہیں یا یوں کہہ لیں کہ یہ تمام علامات تسکین عضلات کی ہیں انہیں ختم کرنے کی بجائے عضلات کی تسکین کو دور کر دیں تو تمام علامات ختم ہو جائیں گی ایسا اعصابی تحریک میں ہوتا ہے علاج کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اور غدی اعصابی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں یہ غذائیں دوائیں جہاں دیگر علامات کو ٹھیک کریں گی وہاں بلڈ پریشر بھی ٹھیک کر دیں گی اور ان کے پانچ چھ ہفتے مسلسل استعمال سے بلڈ پریشر مستقل نارمل رہنے لگے گا اس مقصد کے لئے اور فوری فائدہ کے لئے ازراقی کا کوئی بھی مرکب

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

استعمال کرا سکتے ہیں ۔مثلاً معجون ازراقی یا حب مقوی خاص' حب فولای یا شربت اکسیر جگر رہبر نظر یہ مفرد عضاء والا دے سکتے ہیں۔تمام اعصابی غذاؤں سے مکمل پرہیز کرائیں۔

پھیپھڑوں پر جمی ہوئی بلغم

جواب جناب حکیم صاحب ایک مریض جس کے پھیپھڑوں پر بلغم اس قدر جمی ہوئی ہے سانس لینا مشکل ہو گیا یہ بلغم نہ تو نکلتی اور نہ ہی اندر ختم ہوتی ہے اسی بلغم کی وجہ سے سانس بھی چھوٹا ہو گیا ہے مریض کا جینا دوبھر ہو گیا ہے برائے مہربانی علاج بتائیں؟

جواب محترم بلغم کو فوری ختم کرنے کے لئے مریض کو قے کرائی جائے تو سب سے زیادہ اچھا ہے آپ اسے ریوند عصارہ باریک کر نصف کیپسول بھر کر کھلا دیں اس سے امید ہے کہ قے آجائے گی اگر نصف کھانے سے قے نہ بھی آئی تو دست ضرور آجائے گا پھر دوسرے دن پورا کیپشول بھر کر دے دینا اس سے لازمی قے آئے گی جس میں چھاتی میں جما ہوا لیس دار اور بلغمی مادہ خارج ہو جائے گا بعد میں مستقل علاج کے لئے ہلکی قبض کشاء اور زیادہ پیشاب آور دوائیں دی جائیں تا کہ جو بھی نئی بلغم پیدا ہو وہ منہ کی طرف سے نکلنے کی بجائے پیشاب بن کر پیشاب کے راستے نکلتی جائے ایسا مریض اکثر کمی بول کا ہی ہوتا ہے اسے کچھ عرصہ سے پیشاب کم آنے لگتا ہے مریض کا تو اس طرف دھیان نہیں ہوتا جب کافی دن تک یہ حالت برقرار رہتی ہے تو مریض کے اندر فضلات کا اجتماع زیادہ ہو کر ایسی کیفیت بن جاتی ہے اگر ایسی حالت کے شروع میں ہی پیشاب آور دوائیں دی جائیں تو اس قدر نوبت آتی ہی نہیں

گردوں کا ورم اور درد

ایک مریضہ عمر ۶۰ سال ہے ڈاکٹری رپورٹوں کے مطابق گردوں پر ورم بتاتے ہیں پیشاب میں پیپ اور کبھی خون آتا ہے بھوک کم ہے قبض شدید اور سر درد بھی اکثر رہتا ہے پورے جسم پر کھجلانے سے دھبڑ بن جاتے ہیں جس سے جسم پھولا پھولا نظر آنے لگتا ہے اب سب سے مشکل یہ بنی ہوئی ہے کہ ڈاکٹری دواؤں سے تمام علامات ختم ہو جاتی ہیں لیکن دوائیں چھوڑتے ہی دوبارہ شروع ہو جاتی ہیں۔

جواب اس مریضہ کی تمام علامات غدی عضلاتی تحریک کی ہیں اس کا علاج جن دواؤں سے آپ کر رہے ہیں ان سے علامات تو ختم ہو جاتی ہیں لیکن گردوں کا ورم قائم رہتا ہے لہٰذا جب تک گردے کی سوجن ختم نہیں ہو گی مستقل آرام کی صورت نہیں بن سکتی ہم روزانہ سوزشی جوڑوں کے دردوں کے مریضوں کو دیکھتے ہیں انہیں اگر درد روکنے والی دوا دے دی جائے تو درد فوراً رک جاتا ہے لیکن سوجن قائم رہتی ہے لہٰذا دو تین دن بعد دوبارہ درد شروع ہو جاتا ہے لہٰذا ہم مریض کو بتا دیتے ہیں کہ اس کا اصل علاج یہ ہے کہ پہلے سوجن اتاری جائے پھر درد رکے گا تو مستقل آرام آئے گا اگر پہلے درد ختم کر دیا اور سوجن قائم رہی تو درد مستقل صورت اختیار کر جائے گا اور پہلے سے زیادہ شدت سے ہو گا۔

لہٰذا آپ اپنے مریض کو اعصابی غدی تریاق اعصابی عضلاتی ملین اور شربت بزوری کے ساتھ ساتھ بیرونی طور پر مقام گردہ پر گل کیسو اور اجوائن خراسانی کی ٹھنڈی ٹکور بھی کرائیں انشاء اللہ مکمل آرام آئے گا۔

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

داڑھ درد سے فوری نجات جناب حکیم صاحب آپ نے اپنی کتب میں داڑھ دانت کے دردوں کے بارے میں کہیں ذکر نہیں کیا بعض اوقات مریض کو اس قدر درد ہوتا ہے کہ وہ تڑپ رہا ہوتا ہے ایسے موقع پر کوئی علاج ہو تو تجویز فرمائیں

جواب محترم ہماری کتاب تحقیقات ادویہ سازی کے حصہ اول میں روغن کے باب میں **روغن کافور** کے نام سے ایک نسخہ درج ہے یہ دانت اور داڑھ کے درد میں فوری اثر ہے لگاتے ہی درد روکتا ہے اور تڑپتے ہوئے مریض کو سکون ملتا ہے اس کے علاوہ یہی نسخہ سر درد شدید میں بھی صرف ایک یا دو قطرے ماتھے پر لگا کر ملنے سے فوری فائدہ ہوتا ہے لیکن یاد رکھیں کہ دو قطرے سے زیادہ بھی نہ لگائیں ورنہ جلن کر سکتا ہے نسخہ یہاں دوبارہ لکھ رہا ہوں

روغن کافور

حوالشافی کاربالک ایسڈ ایک اونس، کافور دو اونس دونوں کو باہم ملا کر محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال جب دانت یا داڑھ میں شدید درد ہو رہا ہو تو صرف ایک قطرہ لے کر روئی پر لگا کر داڑھ میں لگائیں لگاتے ہی درد رک جائے گا اسی طرح شدید سر درد میں دو قطرے ماتھے پر لگا کر میں فوراً درد رک جائے گا زیادہ مقدار میں ہرگز نہ لگائیں تیز ترین دوا ہے اور فوری اثر ہے۔

بلڈ پریشر کی دواؤں کے نقصانات

جناب حکیم صاحب میں ہائی بلڈ پریشر کی مختلف انگریزی دوائیں ایک عرصہ

سے لے رہا ہوں ان سے میرا بلڈ پریشر تو کنٹرول رہنے لگا لیکن ان دواؤں کی وجہ سے یا بلڈ پریشر کی وجہ سے کہ لیں میری نسیں کمزور ہو گئی ہیں اب ان نسوں کی طاقت کے لئے ڈاکٹر نے ملٹی وٹامن تجویز کئے ہیں ان کے استعمال سے یہ ہوا کہ جسم کی ایک سائیڈ بھی سن ہونے لگی ہے اب جسم کے سن ہونے کے لئے دس ٹیکے لگوائے ہیں تو سن ہونے والی علامت تو کم ہو گئی لیکن کمزوری بہت بڑھ گئی ہے پٹھے درد کرتے ہیں پاؤں کے بل پانچ منٹ بھی نہیں بیٹھ سکتا آپکا نام سنا ہے کوئی ایسا علاج بتائیں کہ ان دواؤں سے جان چھوٹ جائے اور مکمل شفاء ہو جائے۔

جواب محترم ہم تو اکثر اپنی کتب و رسائل میں لکھتے ہیں کہ مریض جب معالج کے پاس پہلی بار جاتا ہے تو اتنا تنگ نہیں ہوتا جتنا کہ علاج کے بعد ہوتا ہے علاج سے سب سے پہلے ہونے والی علامات تو ختم ہو جاتی ہیں لیکن اس کے بعد نئی علامات کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ شوگر اور بلڈ پریشر کے مریض کے لئے سب سے بڑا دشمن اس کی وہ دوائیں ہیں جنہیں وہ روزانہ بلا ناغہ استعمال کرتا ہے یہی حال آپ کے ساتھ ہوا۔

یاد رکھیں ملٹی وٹامن کا تو وجود ہی نہیں ہے اور نہ ہو سکتا ہے اگر ہم انہیں تسلیم کر بھی لیں تو ایک شخص میں ایک وقت میں ایک ہی قسم کے وٹامن کم ہوتے ہیں اور جو کم ہوتے ہیں صرف ان کی ہی ضرورت ہوتی ہے ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا کہ کسی شخص میں یعنی ایک ہی وقت میں تمام وٹامن کم یا ختم ہو جائیں اور وہ سارے ہی (ملٹی وٹامن) مریض کو استعمال کرنے کے لئے تجویز کر دیں یہی بلا ضرورت استعمال ہونے والی

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

دوائیں یا وٹامن مزید نئی علامات پیدا کرنے کا ذریعہ بنتی ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مریض مستقل بیمار اور دوا ساز کمپنیوں کا مستقل گاہک بن جاتا ہے۔

یاد رکھیں ایک وقت میں ایک عضو میں تحریک اور ایک میں تسکین اور ایک میں تحلیل ہو سکتی ہے ایسا نہیں ہو سکتا کہ ایک وقت میں تینوں اعضاء میں تسکین ہو جائے اور سب کو تحریک دینے کے لئے تینوں کی دوائیں استعمال کرانی شروع کر دیں

علاج کے لئے آپ اعصابی غذائیں استعمال کریں اور عضلاتی و غدی غذائیں بند کر دیں ان کے استعمال سے تمام علامات ختم ہو جائیں سب سے بڑی اچھی بات یہ کہ ان دواؤں کے استعمال سے جب بلڈ پریشر اور دیگر علامات ختم ہونگی تو ساتھ نئی علامات بھی پیدا نہیں ہونگی یہی قانون مفرد اعضاء کا کمال ہے۔

زبان پر بندھن ایک بچی عمر تین سال ہے اسے کانوں سے اونچا سنائی دیتا ہے اور بولتی بھی کم ہے صرف امی ابو کہتی ہے ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ اس کی زبان پر کوئی بندھن سا ہے انہوں نے وہ بندھن اپریشن سے کاٹ دیا پھر بھی بولنے میں کوئی فرق نہ ہوا جسمانی طور پر ٹھیک معلوم ہوتی ہے بچی کے گھر والے مایوس ہو گئے ہیں اس کے علاج متعلق رہنمائی فرمائیں۔

جواب محترم اس بچی کو عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں دوا میں عضلاتی اعصابی ملین اور عضلاتی غدی تریاق کی ایک گولی کا تیسرا حصہ دن میں تین بار دیں بچی چونکہ ابھی بالکل چھوٹی ہے اس لئے غذاؤں پر زیادہ زور دیں تمام ایسی غذائیں استعمال کرائیں جن میں مرچ مصالحہ زیادہ

ہو اور میٹھی غذائیں کم استعمال کرائیں بلکہ بند کر دیں کیونکہ نمک مرچ والی غذاؤں سے زبان باریک ہوتی ہے اور میٹھی غذاؤں سے زبان کی نوک موٹی ہو جاتی ہے دو ماہ تک یہ علاج کریں انشاء اللہ بولنا شروع ہو جائے اور سننے بھی لگے گی۔

(۲) جناب حکیم صاحب آپ کی کتب میں اکثر لکھا ہوتا ہے کہ مریض کو غدی اعصابی سے اعصابی عضلاتی غذائیں اور دوائیں استعمال کرائیں اس کا کیا مطلب ہے وضاحت فرمائیں؟

جواب محترم جب مریض کی غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے تو ہم اس کا علاج اس سے اگلی تحریکوں سے کرتے ہیں غدی اعصابی سے اعصابی عضلاتی کا مطلب ہے کہ غدی اعصابی، اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی تینوں دوائیں ملا کر ایک ساتھ دن میں تین بار دیں گے اگر ہم غدی عضلاتی تحریک میں صرف غدی اعصابی دواؤں سے علاج کریں تو بھی کچھ عرصہ بعد تحریک آگے کی طرف ہی جائے گی تو کیوں نہ ہم شروع میں ہی آگے والی تحریکوں کو ساتھ ملا لیں تا کہ قوت مدبرہ بدن کو علاج کرنے میں مزید آسانی ہو جائے اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ جو فوائد تین ہفتوں میں ہونے ہوتے ہیں وہ تین دوائیں ملا کر دینے سے ایک ہفتے میں ہی ہو جاتے ہیں یعنی علاج کا وقت کم ہو جاتا ہے اور مریض جلدی صحت یاب ہو جاتا ہے

عرق النساء (غیر حقیقی) عرق النساء کا ایک مریض جس کا علاج ہر طریقے سے کیا گیا مگر ناکام ہوا معلوم نہیں کہ کیوں فائدہ نہیں ہوا آپ سے رہنمائی کی درخواست ہے کہ عرق النساء کے علاج میں کیا کچھ مدنظر رکھا جائے جو علاج ناکام نہ ہو

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

جواب محترم یاد رکھیں کہ جو دوا جس مرض کے لئے بنی ہے وہ صرف اسی صورت میں مریض کو فائدہ دے گی جب اسے وہ مرض ہو گی مثلاً بواسیر کی دوا صرف اسی صورت میں فائدہ کرے گی جب بواسیر کے مریض کو دی جائے گی اگر پاخانہ کی جلن اور دیگر علامات کا سبب بواسیر نہ ہو تو دوا ناکام ہو جائے گی۔

اسی طرح آپ کے مریض کو عرق النسا نہیں ہو گا جس وجہ سے فائدہ نہیں ہوا میں نے بار بار یہ بات نوٹ کی ہے کہ عرق النساء کے مریض جو پہلے ہوا کرتے تھے اب وہ نہیں ہیں پہلے رگ میں سردی سے اکڑاؤ ہو کر درد شروع ہوا کرتا تھا چونکہ اس درد کا سبب سردی تھا اس لئے گرم دواؤں سے فائدہ ہو جاتا تھا آج کل مریضوں کو لنگڑی کا درد پٹھوں کے کھنچاؤ کی وجہ سے ہوتا ہے پٹھوں کا یہ کھنچاؤ غدی تحریک اور اعصابی تسکین کی وجہ سے ہوتا ہے اس کا علاج اعصابی دواؤں سے کیا جائے تو کامیاب ہو گا۔ چونکہ یہ درد بالکل عرق النساء کی طرح اور اسی مقام پر ہوتا ہے اس لئے معالج اسے عرق النساء سمجھ کر گرم دواؤں سے علاج کرتے ہیں تو بجائے فائدہ کے نقصان ہو جاتا ہے آپ اس مریض کو اکسیر جدید حب شفاء اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر دیں ان شاء اللہ فوراً فائدہ ہو گا بیرونی طور پر گل کیسو کی ٹھنڈی ٹکور کرائیں اور پھر غدی اعصابی روغن یا اعصابی عضلاتی روغن کی مالش کرائیں انشاء اللہ دو ہفتہ کے اندر برسوں کا درد رک جائے گا اور مستقل رکا رہے گا۔ تمام نسخہ جات اسی کتاب کے آخر میں دیے گئے ہیں۔

نزلہ مزمن ایک مریض عمر ۲۸ سال جسم دبلا پتلا ہے ہر دوسرے تیسرے ماہ

نزلہ ہو جاتا ہے پہلے بہت بہتا ہے پھر بند ہو جاتا ہے یک دم کمزوری لاحق ہو جاتی ہے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے مروڑ کی کیفیت ہو جاتی ہے سوتے وقت نیند میں اکثر سانس بند ہوتا معلوم ہوتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اب سانس نہیں آئے گا کافی دیر یہ حالت رہتی ہے پھر طبیعت بحال ہو جاتی ہے

جواب یہ مریض غدی نزلہ کا ہے اسے اعصابی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں ہماری کتاب میرا مطب حصہ دوم سے کمزوری نظر کا نسخہ سب سے اچھا رہے گا اس سے تمام علامات ٹھیک ہو جائیں گی بلکہ مستقل ٹھیک رہیں گی یہ نسخہ یہاں دوبارہ لکھ رہا ہوں

سفوف کمزوری نظر

ھوالشافی سونف ۲۵ گرام، دھنیا ۱۰ گرام، زیرہ سفید ۲۵ گرام، کالی مرچ ۲۵ گرام، اسطوخودوس ۲۵ گرام مغز بادام ۱۵۰ گرام چینی یا مصری حسب ضرورت

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں اور ایک چھوٹا چمچہ روزانہ صبح شام کھائیں۔

نزلہ کے لئے صرف دو ہفتہ تک ہی استعمال کرائیں اگر نظر کے لئے استعمال کرنا ہو تو کم از کم چھ ہفتے مسلسل کھانے سے نظر پر اثرات شروع ہونگے یعنی نظر تیز ہونا شروع ہو جائے گی خصوصاً نوجوانوں کو کمزوری نظر کی وجہ سے عینک لگ جائے تو ایسی صورت میں ایک سے ڈیڑھ نمبر عینک بھی اتر جاتی ہے

افعال و اثرات میں غدی اعصابی ہے محرک جگر و غدد اور مقوی اعصاب ہے غدی نزلہ میں فوری اثر ہے اس کے علاوہ آنکھ کے غدی پردے کو تحریک دے کر نظر

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

میں اضافہ کرتا ہے۔

ترشی کی زیادتی کی علامات ایک مریض عمر ۷۰ سال زبان اکثر زخمی رہتی ہے سرخ رنگ کے دھبے زبان پر اکثر نظر آتے ہیں منہ سے لے کر ناف تک ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے پیپر منٹ کھایا ہو ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے منہ سے اکثر رال بہتی ہے یہ رال سوتے وقت بھی بہتی ہے مہربانی کر کے علاج تجویز فرمائیں۔

جواب یہ مریض حقیقت میں معدہ کی تیزبیت کا ہے یہی تیزبیت زبان پر زخم کرتی ہے اور اسی وجہ سے رال بہتی ہے جیسے کسی کھٹاس یا تیز ترین کھٹی چیز کو دیکھ کر منہ میں پانی آجاتا ہے اسی طرح خون میں ترشی کی زیادتی سے منہ سے ہر وقت رال بہتی ہے اور یہی ترشی اگر بہت زیادہ ہو جائے تو زبان پر زخم کرتی ہے جیسے ٹماٹر یا کوئی تیز ترین عضلاتی اعصابی غذا زیادہ کھانے سے زبان چھیل جاتی ہے۔ بحر حال اس کا علاج عضلاتی اعصابی تحریک کو مدنظر رکھ کر کریں تو انشاء اللہ کامیاب ہوگا اور تمام علامات ٹھیک ہو جائیں گی۔

دوا میں عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اور غدی اعصابی دوائیں دیں جس میں تریاق تبخیر غدی عضلاتی ملین اور غدی اعصابی ہاضم بہترین دوائیں ہیں

عضلاتی تسکین کا درد ایک مریض عمر چالیس سال ہے تمام جسم میں ہر وقت درد رہتا ہے خاص طور پر جسم کے نچلے حصے کمر کولھے گردہ کے دونوں اطراف اور پنڈلیوں میں درد رہتا ہے سونے کے بعد زیادہ تنگ کرتا ہے بلکہ

درد کی وجہ سے نیند بھی ٹھیک طرح سے نہیں آتی جسم دبلا پتلا ہے قارورہ ہلکا زردی مائل ہے برائے مہربانی تحریک وعلاج تجویز فرمائیں۔

جواب محترم اس مریض کی علامات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ درد عضلاتی تسکین کا ہے لہٰذا عضلاتی دواؤں سے دور ہوگا اس لئے حب مقوی خاص اور حب صابر کے ساتھ حب سنگ دانہ مرغ ملا کر دیں انشاء اللہ تمام درد ٹھیک ہوگا بیرونی استعمال کے لئے عضلاتی طلاء دردوں کے مقام پر لگایا جاسکتا ہے اس سے فوری فائدہ ہوگا۔

بدبودار پسینہ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہیں پسینہ زیادہ آتا ہے لیکن انکا پسینہ بہت زیادہ بدبودار ہوتا ہے بدبودار پسینہ کی وجہ سے کپڑوں سے بھی بدبو آنی شروع ہو جاتی ہے پسینہ میں یہ تعفن بالکل اسی طرح ہوتا ہے جس طرح معدہ میں تعفن ہو کر کھٹے ڈکار آنے شروع ہو جاتے ہیں اور گندی بدبودار ہوا خارج ہونا شروع ہو جاتی ہے ان لوگوں کے معدہ میں اس قدر تعفن ہوتا ہے کہ غذا پوری ہضم نہیں ہوتی بلکہ کچی غذا ہی پاخانہ میں نکلتی ہے اسی طرح بدبودار پسینہ آنے والے افراد کی جلد میں پسینہ رک کر متعفن ہو کر بدبودار ہو جاتا ہے یہ سب حرارت کی کمی کی علامات ہیں کیونکہ حرارت سے ہی تو غذا نے پکنا ہوتا ہے اس کے علاج کے لئے بھی عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اور غدی اعصابی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں انشاءاللہ بدبودار پسینہ سے نجات مل جائے گی۔

زبان میں خشکی سے دراڑیں جناب حکیم صاحب میرا زبان کا مسئلہ بہت

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

پرانا ہے زبان میں کٹاؤ ہو چکے ہیں ان میں سے خون تو کبھی نہیں نکلا لیکن مرچ مسالحہ دار چیزیں کھانا بہت مشکل ہے برائے مہربانی علاج تجویز فرمائیں؟

جواب محترم آپ کی زبان کی علامات خون میں خشکی یا پانی کی انتہائی کمی کی وجہ سے ہیں آپ قانون مفرد اعضاء کے مطابق اعصابی غدی غذائیں دوائیں استعمال کریں جس میں دیسی گھی میں حلوہ بادام اور سویاں وغیرہ خاص غذائیں ہیں خون میں پانی کی پوری کرنے کے لئے ہم نے سب سے بہتر غذا ہڈی کی یخنی کو پایا ہے یہ بھی لازمی استعمال کریں دوا میں اعصابی غدی تریاق اور جوارش شاہی ہی کافی ہے انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہو جائے گا۔ ہڈی کی یخنی بنانے کا طریقہ گزشتہ صفحات میں آچکا ہے۔

ہر وقت بھوک کا احساس

جناب حکیم صاحب ہر وقت بھوک کا احساس رہنا کس تحریک کا مظہر ہے اور اس کا علاج بالمفرد اعضاء کیا ہے؟

جواب بھوک کی کمی کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب معدہ غذا سے خالی ہو جائے جب معدہ خالی ہونے کے باوجود کافی دیر تک غذا میسر نہ ہو تو تو خون میں موجود غذا بھی جسم کی ضروریات میں خرچ ہو کر بالکل ختم ہو جاتی ہے تو اس وقت شدید بھوک یا جسے بھوک کا ہوکا کہتے ہیں لگتا ہے ایسا بار بار ہونے سے معدہ کے اعصاب میں یہ احساس مستقل ہو جاتا ہے لہٰذا غذا پیٹ میں موجود ہونے کے باوجود بھوک کا احساس یا کچھ نہ کچھ کھانے کو دل کرتا ہے ایسا اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے علاج کے لئے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا دوا دیں انشاء اللہ اعصابی تحریک ختم ہوتے ہی

بھوک کا غیر طبعی احساس ختم ہو جائے گا۔

پاخانہ کی بار بار حاجت ہونا

ایک مریض کہتا ہے کہ مجھے دن میں کئی بار پاخانہ کی جھوٹی حاجت ہوتی ہے لیکن جب باتھ روم جاتا ہوں تو پاخانہ نہیں آتا برائے مہربانی تحریک و علاج تجویز فرمائیں۔

جواب یہ مریض بھی عضلاتی تسکین کا ہے اس کا علاج بھی عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی تحریک پیدا کر کے کیا جائے تو کامیاب ہوگا۔ بعض اوقات پاخانہ کی نالی میں لیس ہونے کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے کہ جب مریض پاخانہ کر چکتا ہے تو پورا خارج نہیں ہو پاتا اور کچھ بقایا نالی میں لیس کی وجہ سے چپکا رہ جاتا ہے جو بار بار حاجت تو پیدا کر دیتا ہے لیکن لیس دار ہونے کی وجہ سے نکلتا نہیں اس لیس کا علاج بھی لیس دار غذائیں بند کر کے ہی کرنا ہوگا اور یہ غیر لیس دار غذائیں بھی عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی ہی ہوا کرتی ہیں لہٰذا دونوں صورتوں میں علاج عضلاتی تحریک پیدا کر کے ہی کرنا ہوگا تو نتیجہ کامیاب نکلے گا۔

ناک سے پتلا پانی آنا

ایک مریض جس کے ناک سے پتلا پانی ہر وقت رستا رہتا ہے کسی قسم کی بلغم ریشہ وغیرہ نہیں ہوتا بس پتلا پانی ہی رکنے کا نام نہیں لیتا علاج تحریر فرمائیں۔

جواب اس مریض کا علاج اطریفل اسطوخودوس سے فوراً کامیاب ہوگا آپ اطریفل اسطوخودوس صرف ایک ہفتہ استعمال کرائیں موسم سردیوں کا ہو تو حلوہ بیضہ

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

مرغ بھی دے سکتے ہیں مختصر یہ کہ علاج عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذاؤں دواؤں سے ہی کرنا ہوگا۔

ٹانگوں کا درد بوجہ تسکین عضلات

ایک نوجوان مریض جس کی ٹانگوں میں اس قدر درد ہوتا ہے کہ بعض اوقات وہ مجبور ہو کر ٹانگوں کو رسی سے باندھتا ہے یعنی ٹانگوں پر رسی کس کر باندھ دیتا ہے اس طرح کچھ سکون ہوتا ہے مریض بے شمار علاج کرا چکا ہے لیکن فائدہ نہیں ہوتا کچھ اطباء نے کہا کہ کمزوری سے درد ہوتا ہے طاقت کی غذائیں استعمال کرائیں لیکن ان سے بھی فائدہ نہیں ہوا۔

جواب محترم اس مریض کا درد کمزوری سے نہیں بلکہ ٹانگوں کے عضلات میں تسکین سے ہوتا ہے یہاں ایک بات یاد رکھیں کہ عضلات نے پورے جسم کی حرکات کا کام کرنا ہوتا ہے اور پھر ٹانگوں کے عضلات پر پورے جسم کا وزن بھی پڑتا ہے اگر خدانخواستہ ٹانگوں کے عضلات میں کمزوری واقع ہو جائے دوسرے لفظوں میں ٹانگوں کے گوشت میں طاقت کم ہو کر سختی ختم ہو جائے تو ان میں درد ہونا شروع ہو جاتا ہے یہاں ایک اور بات بھی یاد رکھ لیں کہ جہاں گوشت کی مقدار زیادہ ہو اور وہاں درد ہوتا ہو تو یہ گوشت میں کمزوری سے ہونے والا درد ہوتا ہے اور اگر کسی ایسی جگہ درد ہو جہاں گوشت کی مقدار کم ہو تو لیکن پھر بھی درد ہو تو وہ درد ہڈی کا ہوتا ہے مثلاً ایڑی کا درد ہڈی کا درد ہوتا ہے۔ بحر حال ٹانگوں کے درد کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں درد کو فوری روکنے کے لئے عضلاتی غدی روغن کی ہلکی ہلکی

مالش بھی کی جا سکتی ہے۔ جونہی ٹانگوں کے عضلات میں طاقت آئے گی فوراً درد سے نجات مل جائے گی۔

بار بار پیاس کا احساس

ایک مریض کہتا ہے مجھے اتنی پیاس لگتی ہے کہ پانی کا گلاس منہ سے لگا رہے جب کہ پیٹ پانی سے بھر کر پھٹنے کو ہے لیکن پیاس کی شدت ابھی باقی ہے اس کا علاج تحریر فرمائیں۔

جواب محترم پیاس کی مندرجہ بالا صورت میں مریض کو ایسا پانی دیں جس میں ترشی شامل ہو ایسا مریض خون میں ترشی کی کمی کا ہوتا ہے جب خون میں ترشی کی کمی ہوتی ہے تو پیاس کی شدت بڑھ جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ میٹھی چیزیں کھاتے ہی پانی کی طلب بڑھ جاتی ہے جبکہ نمکین یا ترش چیزیں کھانے سے پانی کی طلب نہیں ہوتی بلکہ کم ہوتی ہے یہ علامت مرض کی صورت اختیار کر چکی ہو تو قہوہ بنا کر لیموں نچوڑ کر پلایا جائے اور پھر لیموں کی سکنجبین وغیرہ یا کوئی بھی ترش مشروب پلایا جائے تو پیاس کی شدت اور طلب کم ہو کر اعتدال ہو جائے گا۔ الغرض تمام عضلاتی اعصابی غذائیں دوائیں اس مقصد کے لئے مفید ہیں۔

بچوں میں جسمانی کمزوری

جناب حکیم صاحب میرے پاس کچھ ایسے بچے آئے ہیں جو بہت کمزور ہیں باوجود وافر غذا کھانے کے ان کا وزن نہیں بڑھتا ان کے لئے کوئی ایسی غذا بتائیں جس سے ان کا وزن بڑھنے لگے۔ حکیم محمد اعجاز دوکوٹہ

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

جواب محترم صفراء اور بلغم یعنی حرارت و رطوبت دونوں جب وافر مقدار میں بننے لگیں تو جسم موٹا اور وزن بڑھنے لگتا ہے آپ ان بچوں کو ان کی عمر اور جسمانی طاقت کے مطابق غدی عضلاتی ملین غدی اعصابی ہاضم اور اعصابی غدی تریاق ملا کر دیں ایک ماہ بعد ہی دوبارہ وزن کر کے دیکھیں گے تو زیادہ ہو جائے گا غذائیں بھی انہی دواؤں کے مطابق استعمال کرائیں انشاء اللہ پورا فائدہ ہو جائے گا۔

پیٹ درد مزمن

جناب حکیم صاحب ایک مریض جسے ہر دس پندرہ دن بعد پیٹ درد ہوتا ہے جب ٹھیک ہو جاتا ہے تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کوئی تکلیف نہیں لیکن پھر اچانک درد شروع ہو جاتا ہے ایسا کئی ماہ سے ہو رہا ہے برائے مہربانی علاج بتائیں۔

جواب محترم ذہن نشین کر لیں کہ جب کسی علامت کا بالاعضاء علاج نہ کیا جائے تو اس سے مرض وقتی طور پر دب تو جاتی ہے لیکن اندر ہی اندر مزمن ہو جاتی ہے یہی وہ مریض ہوتے ہیں جنہیں وقتی سکون آور دوائیں دے کر ایک بار تو گھوڑے کی طرح تندرست کر دیا جاتا ہے لیکن کچھ عرصہ بعد وہ بیچارے مستقل مریض بن جاتے ہیں۔

آپ کے مریض کی علامتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اعصابی تحریک کی شدت سے ہونے والا درد ہے اس کا علاج عضلاتی ادویہ سے کیا جائے تو کامیاب ہو گا آپ اسے تریاق تبخیر اور غدی عضلاتی ملین اور غدی عضلاتی ہاضم ملا کر دیں ساتھ جوارش جالینوس دیں یہ حرارت و صفراء کی کمی کا مریض ہے جن دنوں میں حرارت کی انتہائی کمی ہوتی ہے تو ان دنوں غذا پورے طور پر ہضم و تحلیل نہیں ہو پاتی لہٰذا غذا کچی

رہنے سے درد ہونے لگتا ہے اس مریض کو حلوہ بیضہ مرغ بھی دے سکتے ہیں انشاء اللہ ان ادویات و غذاؤں سے ایسا ٹھیک ہو گا کہ دوبارہ یہ مرض نہ ہو گا۔

اعصابی قے

ایک مریض جسے قے آتی ہے مختلف دواؤں سے ٹھیک تو ہو جاتی ہے لیکن کچھ دن بعد پھر شروع ہو جاتی ہے کھایا پیا نکل جاتا ہے اس دوران بالکل کم مقدار میں کوئی غذا کھائے اسے بھی معدہ قبول نہیں کرتا بلکہ فوراً خارج ہو جاتی اور اس قے کے دوران بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے اس کے متعلق کوئی علاج ہو تو تحریر فرمائیں

حکیم محمد ممتاز منڈی یزمان

جواب محترم یہ اعصابی قے ہے اس کا علاج عضلاتی ادویہ سے کرنا ہو گا ایسا مریض اکثر معدہ کی کمزوری کا ہوتا ہے اس کا علاج حب مقوی خاص اور عضلاتی اعصابی ملین سے کیا جائے تو کامیاب ہو گا ان دواؤں کے ساتھ لونگ دار چینی کا قہوہ لیموں نچوڑ کر اس طرح دیا جائے کہ ایک کپ کو تھوڑا تھوڑا کر کے کئی بار میں ختم کیا جائے کیونکہ ایک ہی بار پینے سے تو ہو سکتا ہے سارا قہوہ خارج ہو جائے اس لئے کم مقدار میں بار بار پیا جائے تو انشاء اللہ فائدہ ہو جائے گا اور دوائی علاج سے قے رک جائے گی انشاء اللہ۔

سیلان الرحم ایک مریضہ سیلان کی ہر قسم کی ادویہ کھا کر مایوس ہو چکی ہے رطوبت گاڑھی اور انتہائی بدبودار خارج ہوتی ہے اکثر یہ رطوبت ہر وقت خارج ہوتی ہے اور بعض اوقات پیشاب کے ساتھ بھی آنے لگتی ہے اس کے متعلق علاج تحریر

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

فرمائیں۔

جواب محترم اس مریضہ کو حقیقی لیکوریا نہیں ہے بلکہ یہ غیر حقیقی سیلان جسے ہم غدی سیلان کہتے ہیں ہے اس کے متعلق تو پہلے ہی ہماری کتابوں میں تفصیل سے لکھا جا چکا ہے اب دوبارہ لکھ رہا ہوں کہ اس مریض کا علاج پیشاب زیادہ کرنے والی دواؤں سے کریں اس مقصد کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں مفید رہیں گی جن میں اعصابی عضلاتی ملین اور کیپسول کشتہ بیضہ مرغ اور قلعی دے سکتے ہیں ان اعصابی دواؤں سے جونہی غدی تحریک ختم ہوگی فوراً پرانے سے پرانا سیلان ختم ہو جائے گا میرا مطب حصہ دوم میں اس کے متعلق تفصیل سے لکھا جا چکا ہے نسخہ جات بھی وہاں تفصیل سے درج ہیں۔

ٹانگوں کا درد جناب محترم استاد صاحب ہمارے پاس بہت سے ایسے مریض آتے ہیں جنہیں بظاہر تو کوئی کمزوری معلوم نہیں ہوتی خوب موٹے تازے ہوتے ہیں لیکن وہ کہتے ہیں کہ رات کو جب سوتے ہیں تو ٹانگیں درد کرتی ہیں انہیں گھٹوانے کو دل کرتا ہے یہ ہلکا ہلکا درد نیند میں بھی رکاوٹ بنتا ہے ان کے لئے کوئی علاج تجویز فرمائیں

جواب محترم ٹانگوں کا درد اکثر ٹانگوں کے گوشت میں ہوا کرتا ہے ایسی صورت میں ٹانگوں کے عضلات میں کچھ کمزوری یا تسکین ہو جاتی ہے ان مریضوں کو دواؤں کی بجائے صرف مقوی عضلات غذائیں کھانے کو بتائیں کیونکہ دواؤں سے تو طاقت آنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا اور یہ درد ہوتا ہی کمزوری عضلات سے ہے اس صورت

میں حلوہ بیضہ مرغ جو بے حد مقوی عضلات ہے استعمال کرائیں ساتھ مربہ آملہ اور لسی دہی وغیرہ کے ساتھ ساتھ بیسن یا مکئی کی روٹی بھی کھائیں انشاء اللہ چند دنوں میں ہی ٹانگوں کا درد ختم ہو جائے گا اور نیند بھی زیادہ آنے لگے گی۔ ٹانگوں پر کسی عضلاتی روغن کی مالش بھی کر سکتے ہیں۔

زبان خشک اور سفیدی مائل ہونا

محترم ایک مریض عمر تیس سال ہے زبان پر اکثر سفیدی مائل تہہ جمی رہتی ہے جسکی وجہ سے منہ سے بدبو آتی ہے مریض کہتا ہے کہ میں روزانہ دانتوں کی بھی صفائی کرتا ہوں لیکن پھر بھی منہ سے بدبو نہیں جاتی علاج بتائیں۔ حکیم محمد شفیق بہاولپور

جواب محترم زبان پر میل جمنا معدہ کی خرابی کی واضح علامت ہوتی ہے آپ اس کے منہ کی بدبو اور زبان کی میل کا علاج کرنے کی بجائے مقوی معدہ غذائیں دوائیں استعمال کرائیں انشاء اللہ اس سے تمام علامات ٹھیک ہو جائیں گی دوا میں عضلاتی اعصابی ملین تریاق تخیر اور غدی عضلاتی ہاضم ملا کر دیں غذائیں بھی اسی مزاج کی دیں

فم معدہ میں سکیڑ سے خوراک نگلنے میں دشواری

ایک مریض جس کے گلے میں تو کوئی تکلیف نظر نہیں آتی لیکن خوراک جب نگلتا ہے تو بہت دشواری محسوس ہوتی ہے جیسے آگے راستہ تنگ ہو گیا ہو پاخانہ دن میں ایک سے دو بار نرم آتا ہے مجموعی طور پر پاخانہ کی کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی بس یہی خوراک نگلنے میں دشواری کی وجہ سے مریض پریشان ہے اس سلسلے میں رہنمائی فرمائیں۔

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

جواب محترم میرا خیال ہے کہ اس مریض کے فم معدہ میں سکیڑ ہو گیا ہے جس سے معدہ کا منہ تنگ ہو جاتا ہے ایسا اکثر عضلاتی اعصابی تحریک ہوتا ہے یہاں ایک بات یہ بھی ذہن نشین کر لیں کہ فم معدہ کے سکیڑ کے علاوہ ہر قسم کا سکیڑ اسی عضلاتی اعصابی تحریک کی وجہ سے ہوا کرتا ہے مثلاً ٹانگوں اور بازوؤں کے عضلات کا سکڑنا' دل کی شریانوں کا سکڑنا جسے شریانی سکیڑ کہتے ہیں' معدہ کا پورا سکڑ کر چھوٹا ہو جانا' مثانہ کا سکڑ کر چھوٹا ہو جانا آنکھوں کی پتلی کا سکڑ جانا وغیرہ وغیرہ اس کا علاج عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذاؤں دواؤں سے کیا جاتا ہے آپ اپنے مریض کو حب مقوی خاص اور غدی عضلاتی ملین ملا کر دیں بیرونی طور پر پیٹ پر اجوائن دیسی اور نمک دونوں پچاس پچاس گرام پانی میں ابال کر نیم گرم پانی پیٹ پر کپڑا رکھ کر ڈالیں یہ ٹکور دن میں دو بار کرائیں اور صرف دو دن ہی کافی ہے انشاء اللہ ایک سے دو ہفتہ میں مریض مکمل ٹھیک ہو جائے گا۔

جوڑوں کے درد کے ساتھ اکڑاؤ جناب حکیم صاحب میرے پاس ایک ایسا مریض زیر علاج ہے جس کے جوڑوں میں شدید درد کے ساتھ اکڑاؤ کی صورت ہو گئی ہے ہاتھ کی انگلیاں بازو اور کہنی کو حرکت دینا بہت مشکل ہو گیا ہے بلکہ جب ان جوڑوں کو ہلایا جاتا ہے تو بہت سخت درد ہوتا ہے اس کے لئے علاج تجویز فرما دیں حکیم محمد ایوب چھتہ پھوڑ۔

جواب محترم یہ جوڑوں میں وہی صورت بن گئی ہے جسے طب میں تحجر مفاصل کہتے ہیں اس میں جوڑوں کا روغن جم کر سخت ہو جاتا ہے اسے گرم دواؤں سے پگھلا کر دوبارہ

نرم کیا جاتا ہے تو جوڑوں کی حرکت رواں ہو جاتی ہے اس کے علاج کے لئے حب مقوی خاص اور غدی عضلاتی ملین کھانے کے لئے دیں اور عضلاتی غدی روغن بیرونی طور پر لگانے کو دیں انشاء اللہ آرام آ جائے گا۔

ہر وقت قطرے آنا جناب حکیم صاحب مجھے جریان کی پرانی مرض ہے اب تو ہر وقت قطرے آتے ہیں جن سے کپڑے خراب ہوتے ہیں جریان کی کسی دوا نے فائدہ نہیں کیا اب بالکل مایوس ہو چکا ہوں آپ کوئی اچھا سا نسخہ تجویز فرمائیں۔

جواب محترم حقیقت میں آپ کو جریان نہیں ہے بلکہ پیشاب کم ہونے کی وجہ سے قطرے آتے ہیں آپ کے پیشاب کرنے کے بعد مثانہ میں نچوڑ کی صورت نہیں ہوتی اسی لئے بعد میں قطرے آتے رہتے ہیں آپ قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے غدی اعصابی ہاضم اعصابی غدی سفوف مغلظ اور اعصابی عضلاتی ملین اور کیپشول بیضہ مرغ ملا کر استعمال کریں انشاء اللہ دو ہفتہ کے استعمال سے ہی قطرے رک جائیں گے۔

نکسیر اور کمی نیند

جناب حکیم صاحب ایک بچی عمر دس سال پانچویں جماعت کی طالبہ ہے رات کو نیند نہیں آتی سر میں درد مہینہ میں دو تین بار نکسیر بھی آتی ہے اب رات کو نیند نہ آنے کی وجہ سے بچی بہت پریشان ہے اس کی نکسیر اور نیند کے لئے علاج تجویز فرمائیں

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

جواب اس بچی کی عضلاتی غدی تحریک ہے دماغ میں خشکی ہی نیند نہ آنے کا سبب ہے اسی خشکی سے خون آنے لگتا ہے اسے حب شفاء ایک گولی کا تیسرا حصہ اور محرک دماغ مانع خون ست ملٹھی والا اور ساتھ کیلشیم کا کوئی بھی مرکب استعمال کرائیں اور کوئی نہ ملے تو CAC-1000 جو میڈیکل سٹور سے عام مل جاتی ہے اس کی نصف گولی روزانہ پیا کرے ان شاء اللہ نیند اور تکسیر دونوں علامات ٹھیک ہو جائیں گی غذائیں اعصابی استعمال کرائیں

جلدی امراض

سوال جناب حکیم صاحب ایک مریضہ عمر ۱۵ سال اس کے جسم پر خارش اور پھوڑے کافی ہیں لیبارٹری ٹیسٹ میں خون بالکل صاف ہے جب کہ ہر علاج کرنے والا یہی کہتا ہے کہ اسکا خون خراب ہے خون صفاء دوائیں دیں ان سے فائدہ نہیں ہوا۔ آپ کے پاس اس کا علاج ہو تو تجویز فرمائیں۔

جواب محترم اس مریضہ کا خون لیباٹری میں تو صاف ہونا ہی تھا کیونکہ پھوڑے والا مادہ خون میں تو ہوتا ہی نہیں بلکہ یہ مادہ تو جلد میں جمع ہوتا ہے اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ ایسے مریض کو مصفی خون دوا دینے کی بجائے مصفی جلد دوا دیں تا کہ اس مصفی جلد دوا سے جلد صاف ہو جائے جو لوگ ایسے مریضوں کو مصفی خون دوائیں استعمال کراتے ہیں وہ غلطی پر ہیں کیونکہ مصفی خون دوا تو اس وقت استعمال کرانی چاہیئے جب فاضل مادہ خون میں جمع ہو کر خون کو گندہ کر دے لیکن جب فاضل مادہ جلد میں جمع ہو جائے تو مصفی جلد دوا دینی چاہیئے انشاء اللہ فوری افائدہ ہوتا ہے

اسی اصول کے تحت ہم اس مریضہ کو مصفی جلد دوا تجویز کریں گے لہٰذا آپ اپنی مریضہ کو قانون مفرد اعضاء کے مصفی جلد نسخہ جات میں حب اکسیر جدید اور غدی اعضائی ملین استعمال کرائیں اور خارش کے مقام پر لگانے کے لئے یہی دوائیں باریک کر کے ایک حصہ تیل سرسوں اور ایک حصہ آک کے پتوں کے پانی میں ملا کر روزانہ ایک بار صرف خارش والی جگہ پر لگوائیں انشاء اللہ خارش اور پھوڑے ختم ہو کر جلد صاف ہو جائے گی۔ خارش کے متعلق ہمارے تفصیلی نسخہ جات میری کتاب تحقیقات امراض جلد میں درج ہیں۔

بال پیدا نہ ہونا

جناب حکیم صاحب ایک جوان مریض جس کی عمر ۲۰ سال ہے جنسی طور پر ٹھیک ہے مگر اس کے چہرے پر بال بہت کم ہیں ابھی تک نہ مونچھ نہ داڑھی یعنی نہ ہونے کے برابر ہیں اس کی تحریک و علاج تحریر فرمائیں دوسرا ہرنیا کے بارے میں جو مثانہ کے قریب ابھار آ جاتا ہے اور کبھی کم کبھی زیادہ ہوتا ہے اور درد بھی کرتا ہے یہ کونسی تحریک ہے۔

جواب محترم بال پیدا کرنے کے لئے ہمیشہ تحریک کے مطابق علاج کریں تو یقینی فائدہ ہوتا ہے مثلاً اگر اعصابی تحریک ہو تو ہماری کتاب تحقیقات ادویہ سازی حصہ اول سے مرچ سرخ اور تیل والا نسخہ لگوائیں تو بال گرنا بند ہو جائیں گے اگر بال پیدا کرنے ہوں تو روغن بیضہ مرغ لگوائیں انشاء اللہ کامیابی ہو گی اس کے برعکس اگر پہلے ہی مریض کی تحریک غدی ہو تو علاج کے لئے طلا محرک اعصاب لگائیں

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

جس کا نسخہ ہماری کتاب تحقیقات ادویہ سازی حصہ اول کے صفحہ نمبر ۲۲۵ پر درج ہے انشاءاللہ بال آجائیں گے۔ روغن بیضہ مرغ اور سرخ مرچ کے تیل کے نسخہ جات بھی اسی کتاب میں درج ہیں۔

مثانہ کے قریب ابھار میں ہوا ہوتی ہے اس کا علاج بھی ہوا کے علاج کے مطابق کرنا ہوگا یعنی عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذائیں ذوائیں استعمال کرائیں اور مقام درد یا ابھار پر اجوائن دیسی' لونگ' دارچینی جائفل ہر ایک ۱۰ گرام نمک ۱۰۰ گرام لے کر دو کلو پانی میں جوش دے کر نیم گرم پانی ابھار پر ڈالیں انشاءاللہ جیسے ہی ہوا خارج ہوگی ابھار ختم ہو جائے اور درد بھی ختم ہو جائے گا یاد رکھیں کہ اس کے علاج میں سستی ہرگز نہ کریں کچھ مریض کہتے ہیں کہ یہ ٹکور کرنا بہت مشکل ہے صرف کھانے والی دوا سے ٹھیک ہو جائے گا وہ یاد رکھ لیں کہ اگر ہوا خارج نہ ہوئی تو نوبت اپریشن تک پہنچ جائے گی اس لئے اندرونی اور بیرونی دونوں علاج پابندی سے کریں۔

منہ سے خون آنا

جناب حکیم صاحب ایک مریض جسے ہلکا سا خون کا نشان تھوک میں کئی ماہ سے آرہا ہے کسی دوا سے نہیں رکتا اگر ایک دن رک جائے تو دوسرے تیسرے دن پھر شروع ہو جاتا ہے اس کا علاج تجویز کر دیں

جواب محترم اس مریض کو اعصابی غدی تریاق اور محرک دماغ دوا مانع خون استعمال کرائیں انشاءاللہ چند دنوں میں خون بند ہو جائے اور دوبارہ بھی نہیں آئے گا کیونکہ اس دوا سے وہ زخم جس سے خون آرہا ہوتا ہے بند ہو جاتا ہے

یادداشت ان خون آنے والے مریضوں کو چونکہ اعصابی غذائیں دوائیں تجویز کرتے ہیں جو کہ کیلشیم کی حامل ہوتی ہیں لہٰذا فوری فائدہ کے لئے اسے کیلشیم کی گولیاں CAC1000 جو پانی میں حل کر کے پلائی جاتی ہیں ایک گولی صبح ایک شام مندرجہ بالا دواؤں کے ساتھ پلائی جائیں تو بہت جلدی' مثبت نتائج ملتے ہیں.

دورے

جناب حکیم صاحب ایک مریضہ شادی شدہ اسے ہر پندرہ دن بعد دورے پڑتے ہیں دورے کا وقت چند منٹ سے نصف گھنٹہ تک ہوتا ہے مرگی کو مدنظر رکھ کر علاج کیا مگر فائدہ نہیں ہوا آپ قانون مفرد اعضاء کے تحت علاج تجویز فرمائیں۔

جواب اس مریضہ کا علاج مرگی کی بجائے تسکین اعصاب کو مدنظر رکھ کر کریں تو کامیاب ہوگا یاد رکھ لیں کہ دورے والے مریض کے دماغ و اعصاب میں انتہائی تسکین ہو جاتی ہے جس کے نتیجے میں نروس بریک ڈاؤن ہو کر بصورت دورہ ظاہر ہوتا ہے لہٰذا اعصابی تسکین کو دور کرنے اور اعصابی تحریک پیدا کرنے کے لئے اعصابی غدی تریاق حب شفا اور جوارش شاہی استعمال کرائیں سر پر گل کیسو کی ٹھنڈی ٹکور بھی روزانہ ایک گھنٹہ کرائیں۔ پانی کی جگہ عرق بزوری یا عرق ملکو کا سنی پلائیں انشاءاللہ ایک سے دو ماہ کے علاج میں دورے مکمل بند ہو جائیں گے۔

ہمارے مطب میں دوروں میں مبتلا مریض اکثر آتے ہیں جو اللہ کے فضل سے شفاء یاب ہو جاتے ہیں بلکہ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس زیادہ ٹھیک ہونے والے مریض یہی دورے والے آتے ہیں ان کے علاج میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت

حکیم ضیاء

Scanned by CamScanner

کامیابی عطا فرمائی ہے یہ اللہ کا فضل ہے اس میں ہمارا یا طب کا کوئی کارنامہ نہیں۔

بدہضمی اور قے

جناب حکیم صاحب بدہضمی کے اکثر مریض تو عام ہاضمہ کی دواؤں سے ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن کچھ مریضوں کو ذرا بھر آرام نہیں آتا بلکہ علاج کے ساتھ ساتھ مرض میں اضافہ ہوتا جاتا ہے ایسا ہی ایک مریض میرے زیر علاج ہے جس کے پیٹ میں شدید ریاح گیس اور کھٹی ڈکاریں اور بڑے بڑے ڈکار آتے ہیں شدید حالت میں کھایا پیا نکل جاتا ہے قے کے دوران پیٹ میں اس قدر کھنچاؤ ہوتا ہے کہ مریض بے بس ہو جاتا ہے۔ غدی اعصابی ہاضم سے وقتی فائدہ ہوتا ہے لیکن پھر دوبارہ ویسی ہی کیفیت ہو جاتی ہے برائے مہربانی علاج تجویز فرمادیں۔

جواب محترم یاد رکھیں معدہ کے مریض کو مرض کی شدت اس قدر نہیں ہوتی جتنی تکلیف کا اظہار ہوتا ہے کیونکہ غیر طبعی ریاح کا دباؤ جب دماغ و اعصاب پر پڑتا ہے تو مریض اپنے آپ کو مرتا ہوا محسوس کرتا ہے طبیب حضرات سے علاج میں غلطی یہ ہوتی ہے کہ ریاح طبعی اور ریاح غیر طبعی کے فرق کو سمجھے بغیر دوا دی جاتی ہے جس سے علاج ناکام ہو جاتا ہے ایسے مریض کو غدی اعصابی کی بجائے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا دوا کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ غیر طبعی ریاح خارج ہو جائیں اور نئے بننے نہ پائیں دوسرے نقطہ نظر سے دیکھیں تو ایسے مریض کے جسم و خون میں ترشی و تیزابیت کی کمی ہو جاتی ہے اسے مزید ترش یعنی کھٹی غذاؤں کی ضرورت ہوتی ہے لیکن مریض کو چونکہ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں اس لئے مریض اور طبیب دونوں یہ سمجھتے ہیں کہ اس کے جسم

میں کھٹائی بڑھ گئی ہے یہی سوچ کر مریض کی ترشی بند کرتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ علاج ناکام ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض کو عضلاتی ہاضم تریاق تبخیر اور جوارش املی استعمال کرائیں تمام عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذائیں دیں انشاءاللہ مستقل ٹھیک ہو جائے گا۔

اسہال

ایک دس سالہ بچہ جسے اکثر اسہال لگے رہتے ہیں بچہ بہت کمزور ہو گیا ہے دواؤں سے پاخانے تو رک جاتے ہیں لیکن کچھ دن بعد پھر شروع ہو جاتے ہیں اس کے لئے علاج تجویز فرمادیں؟

جواب اس مریض کو یہ نسخہ بنا کر دیں انشاءاللہ فوراً فائدہ ہو جائے اور مستقل علاج کے لئے عضلاتی اعصابی غذائیں استعمال کرائیں

محرک دماغ قابض

ھوالشافی کشنیز ۴ تولے زیرہ سفید ۲ تولے تخم خشخاش ۲ تولہ تخم کدو ۴ تولہ

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں اور تین ماشہ سے ایک تولہ مریض کی عمر کے مطابق تازہ پانی سے استعمال کرائیں اسہال خصوصاً بچوں کے دستوں کو فوراً روکتا ہے انشاءاللہ اس سے شفا ہو جائے گی

ضعف مثانہ

جناب حکیم صاحب میرا ماموں جس کی عمر ۵۵ سال کے قریب ہے اس کا مثانہ اس قدر کمزور ہو گیا ہے کہ پیشاب کی حاجت جب ہوتی ہے تو برداشت بالکل

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

نہیں ہوتا یا تھ روم جاتے ہوئے ہی قطرے نکل جاتے ہیں اگر کسی ایسی جگہ ہو جہاں باتھ روم دور ہو تو اکثر کپڑے خراب ہو جاتے ہیں اس کے لئے علاج تجویز فرمائیں

جواب اس مریض کو معجون فلاسفہ کے ساتھ عضلاتی اعصابی ملین اور تریاق تیخیر ملا کر دیں انشاءاللہ چند دن میں پیشاب پر کنٹرول ہو جائے گا تمام عضلاتی غذائیں استعمال کرائیں۔

معدہ کی ٹھنڈک ایک مریض جس کے معدہ میں کھانا کھانے کے بعد شدید جلن شروع ہو جاتی ہے ایسا لگتا ہے کہ جیسے اندر آگ لگ گئی ہو مریض کہتا ہے کہ جب یہ جلن زیادہ ہوتی ہے تو اس جلن سے دھواں اٹھتا ہوا محسوس ہوتا ہے جو اوپر سینہ کی طرف چڑھتا ہے اور پھر سینہ میں بھی جلن شروع ہو جاتی ہے علاج تجویز فرمائیں

جواب محترم اس مریض کے معدہ میں حرارت کی کمی ہو گئی لہٰذا معدہ کی جلن کو گرمی کی بجائے معدہ کی سردی مدنظر رکھ کر علاج کیا جائے تو کامیاب ہو گا۔

یاد رکھیں کہ معدہ میں غذا کو ہضم و تحلیل ہونے کے لئے حرارت و صفرا کی ضرورت ہوتی ہے جو انتہائی گرم مزاج کے حامل ہیں اگر یہ حرارت و صفرا کم ہو جائیں تو غذا مکمل طور پر ہضم و تحلیل نہیں ہو سکتی اچھی کچی غذا سے معدہ میں خمیر و تعفن ہو کر جلن محسوس ہوتی ہے اس کے علاج کے لئے پھر وہی حرارت و صفرا کو پورا کرنے کے لئے صفراوی غذائیں استعمال کرائیں جس میں غدی عضلاتی ملین تریاق تیخیر اور جوارش جالینوس بہترین دوائیں ہیں ان کے چند دن استعمال سے مریض مکمل ٹھیک ہو جائے گا۔

ریڑھ کی ہڈی کے مہروں کا درد جناب حکیم میرے پاس ایک مریض زیر علاج ہے اس کی ریڑھ کی ہڈی میں درد ہوتا ہے مریض کہتا ہے میری ریڑھ کی ہڈی کے مہرے اپنی جگہ سے ہل گئے ہیں لہٰذا کوئی ایسی دوا دیں جس سے یہ دوبارہ اپنی جگہ آ جائیں برائے مہربانی اس کا علاج تجویز فرمائیں منجانب حکیم عبدالقدوس

جواب محترم ایک بات یاد رکھیں کہ جب تک مریض کے ساتھ کوئی بیرونی حادثہ نہ ہو یا کوئی چوٹ وغیرہ نہ لگ جائے اس وقت تک مہرے اپنی جگہ سے نہیں ہلتے ہمارے پاس بھی اکثر ایسے مریض آتے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمارے مہرے اپنی جگہ سے ہل گئے ہیں جب ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ کیا کبھی کوئی چوٹ لگی ہے یا کوئی حادثہ ہوا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ کوئی چوٹ وغیرہ نہیں لگی ایسے مریضوں کے مہروں کے درمیان پانی جمع ہوتا ہے بالکل اسی طرح جس طرح جوڑوں میں پانی یا جسے یورک ایسڈ کہتے ہیں جمع ہو جاتا ہے یہی بڑھا ہوا یورک ایسڈ درد کرتا ہے یہ سب غدی عضلاتی تحریک کا کارنامہ ہوتا ہے علاج کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی غذائیں استعمال کرائیں انشاءاللہ اجونہی یورک ایسڈ یا مہروں کے درمیان سے پانی ختم ہو گا فوراً درد ختم ہو جائے گا اور مستقل ختم ہو گا بیرونی طور پر کمر پر گل کیسو اور اجوائن خراسانی کی ٹھنڈی ٹکور کرا سکتے ہیں اس سے علاج جلدی مکمل ہو جائے گا۔

سرعت انزال اور ریاح گیس جناب حکیم صاحب میرے پاس ایک مریض زیر علاج ہے اسے سرعت انزال کے ساتھ ریاح گیس اور خرابی معدہ

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

کی شکایت ہے سفوف سدا جوانی سے کچھ منی وافر بنتی ہے لیکن معدہ زیادہ خراب ہو جاتا ہے اس کا علاج تحریر فرمائیں۔

جواب محترم اس مریض کو عضلاتی اعصابی سفوف مغلظ کے ساتھ عضلاتی اعصابی ملین اور تریاق تبخیر ملا کر دیں انشاء اللہ معدہ بھی خراب نہیں ہوگا اور منی کا قوام بھی گاڑھا ہو جائے گا۔

سوال۔ایک مریض میٹھی چیزوں کا ذائقہ کڑواتا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب۔جب کسی مریض میں ایسی علامت پیدا ہوتی ہے تو یہ جگر غدد کی کیمیائی تحریک غدی عضلاتی کا مظہر ہوتی ہے چونکہ اس تحریک میں جگر غدد صفراء پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ جسم میں اجتماع بھی کرتا ہے اور صفراء کا اخراج بند ہو چکا ہوتا ہے جب صفراء (کڑوا) خون میں ضرورت سے زیادہ بڑھ جاتا ہے تو زبان کے غدود زبان پر صفراوی اثرات شامل کر رہے ہوتے ہیں یہ صفراوی اثرات کھائی جانے والی میٹھی چیز سے زیادہ تیز ہوتے ہیں اور صفراوی اثرات میٹھی چیز پر غالب آ جاتے ہیں اور ذائقہ کی حس کڑوے پن کا اظہار کر دیتی ہے۔

علاج کی صورت میں جگر غدد کی کیمیاوی تحریک کو مکمل کرنے کے لیے مشینی تحریک میں بدل دیں۔غدی اعصابی سے اعصابی غدی اغذیہ ادویہ کا استعمال کروائیں۔جیسے ہی پیشاب پاخانہ کے ذریعے صفرا کا اخراج ہوگا ذائقہ کی حس میٹھی چیز کو میٹھا بتانے لگے گی۔

سوال ایک مریض جس کے لب موٹے ہو گئے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب لب (ہونٹ) کا اپنے اصل حجم سے بڑھ جانا اعصابی غدی تحریک کی

علامت ہے اس تحریک میں دماغ اعصاب کی خلط بلغم (بلغمی رطوبات) کی پیدائش اور اجتماع ہو رہا ہوتا ہے لیکن اخراج نہیں ہو رہا ہوتا کیونکہ یہ دماغ اعصاب کی کیمیاوی تحریک ہے۔جب یہ بلغمی رطوبات لبوں کے اعصاب میں جمع ہو جاتی ہیں تو ہونٹ اپنے اصل حجم سے بڑھ جاتے ہیں علاج کی صورت میں بلغمی رطوبات کا اخراج کرنا ہی اصل علاج ہے

سوال مسوڑھوں کا مزاج کیا ہے؟

جواب مسوڑھوں کا مزاج عضلاتی غدی ہے جو ان کی سرخ رنگت سے ظاہر ہے

سوال کسی غیر شادی شدہ مریض کے چہرہ پر سیاہ رنگ کے دھبے پڑ جائیں تو اس کی کیا وجہ ہوگی؟

جواب چہرے پر داغ دھبے سوداوی مادہ کی کثرت کا اظہار ہے جو قلب و عضلات کی کیمیاوی تحریک کا نتیجہ ہے یعنی اس تحریک میں سودا کی پیدائش کے ساتھ ساتھ اجتماع ہو رہا ہوتا ہے علاج کی صورت میں کیمیاوی تحریک کو مشینی میں بدل دیں ایسی صورتحال کے لیے یہ نسخہ بھی کار آمد ہے۔غدی عضلاتی ملین۔غدی عضلاتی مسہل۔سفوف غدی عضلاتی ملین (چہرہ پر لگانے کے لیے)

سوال ایک مریض جس کو خونی قے آتی ہے اور ایک مریض کو خونی دست کیا یہ ایک ہی مرض کی دو علامتیں ہیں اس کی وجہ اور علاج تحریر کریں۔؟

جواب اگر معدہ کے عضلات میں تیزی ہو جائے تو ایک طرف رطوبات کی کمی ہو جاتی ہے اور دوسری طرف صفرا حرارت کی مقدار کم ہو جاتی ہے جس سے شریانیں سیدیں پھٹنا شروع ہو جاتی ہیں اگر خشکی سردی سے خشکی گرمی معدہ میں اثر انداز ہو

Scanned by CamScanner

جائے تو اول معدہ میں دھڑکن شروع ہو جاتی ہے پھر درد معدہ ہو جاتا ہے شدت کی صورت میں خونی قے آنے لگتی ہے اور اگر شریانوں میں یہ صورت ہو جائے تو خونی دست آنے لگتے ہیں

علاج معدہ میں خشکی سردی ہوتی ہے اس لیے جب تک حرارت غریزی پیدا نہ کی جائے آرام نہیں آئے گا اس لیے معالج ایک طرف حرارت غریزی پیدا کرے دوسری طرف رطوبت غریزی بڑھائے ۔غدی اعصابیے اعصابی غدی غذا دوا استعمال کرائیں جیسے ہی رطوبت بڑھے گی تیزابیت اور خشکی ختم ہو گی شریانوں وریدوں کے زخم بند ہو جائیں گے۔

سوال۔پتھری جسم کے کن اعضا میں اور کیوں پیدا ہوتی ہے؟

جواب۔جسم کے مختلف جوفدار اعضا جہاں رطوبات کا اخراج ہوتا ہے وہاں پر راستوں کی تنگی اور مواد کے لیسدار ہونے کی وجہ سے وہاں پر مواد کے بار بار رکنے سے رفتہ رفتہ وہاں پر خشک اور سخت ہو جانے پر سخت ہو کر ٹھوس (پتھر) کی شکل اختیار کر لیتا ہے اگر مواد لیسدار کم ہو تو ریگ کی صورت میں خراج ہوتا رہتا ہے یہ پتھریاں خاص طور پر جگر۔گردہ۔حالبین ومثانہ پائی جاتی ہیں ان کی تحریک عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی ہوتی ہے۔

سوال رمد کیونکر ہوتا ہے اس کی تحریک اور علاج تحریر کریں۔؟

جواب۔آنکھ دکھنا۔دراصل یہ آنکھ کے پردہ ملتحمہ کا ورم ہوتا ہے اس کی ابتداء اگر دائیں طرف سے ہو تو اعصابی عضلاتی ہوتی ہے اور اگر بائیں طرف سے ہو تو غدی عضلاتی ہوتی ہے

علاج۔اگر دائیں طرف ہو تو خشک سرد سے خشک گرم۔غذا دوا دیں اگر بائیں طرف ہو تو گرم تر سے تر گرم غذا دوا صورتحال کی مطابق مسہل ملین تریاق اکسیر دئے جا سکتے ہیں

سوال اکثر دانت بڑھ کر ہونٹوں سے باہر کی طرف پھیل جاتے ہیں اور بدنما لگتے ہیں کیا وجہ ہے؟

جواب یہ اعصابی غدی تحریک میں ہوتا ہے در اصل خون میں حیوانی مادہ (فاسفورس) کی زیادتی ہو جاتی ہے علاج کی صورت میں اعصابی عضلاتی سے عضلاتی اعصابی غذا دوا استعمال کریں بیس سال کی عمر سے قبل علاج کر لیا جائے تو علاج میں کامیابی کے چانس بڑھ جاتے ہیں۔

جلد میں سکیڑ جناب حکیم صاحب اسلام علیکم آپ کی کتاب میرا مطب میں چند ایک کیس ایسے ہیں جو درج نہیں ہیں ان کے متعلق رہنمائی فرمائیں۔

ایک مریضہ جس کی جلد سکڑ کر (گمی) کی شکل اختیار کر جاتی ہے جیسے جل کر جلد اکھٹی ہو جاتی ہے بالکل اسی طرح جیسے ریشمی کپڑا جل کر ایک جگہ اکھٹا ہوتا ہے اس عورت کے پورے جسم کی جلد کی یہی حالت ہے سب سے بڑی گمی چھاتی پر پستانوں کے درمیان ہے ان گمیوں میں شدید ڈنگ دار درد ہوتا ہے تحریک اور علاج بتائیں؟

جواب اس مریضہ کی عضلاتی اعصابی تحریک ہے عورت کا مزاج چونکہ صحت کی حالت میں غدی ہونا چاہیے لیکن یہ غیر طبعی ہو کر عضلاتی ہو گیا ہے خشکی سردی اور سوداویت کی انتہائی کثرت سے جلد میں سکیڑ ہو کر ایسی علامت پیدا ہو گئی ہے اس کا علاج صفرا پیدا کر کے کیا جائے تو انشاء اللہ کامیاب ہو جائے گا دوا میں حب اکسیر

Scanned by CamScanner

جدید غدی عضلاتی ملین اور قبض ہو تو غدی عضلاتی مسہل بھی دیں ان دواؤں کے استعمال سے ایک ہفتہ کے اندر واضح فائدہ نہ ہو تو جوہر منقی بھی ساتھ ملا کر دیں انشاءاللہ جلد کا سکیڑ ختم ہو جائے گا۔

ناک کی بواسیر

کچھ مریض ایسے ہیں جنہیں ناک کی بواسیر کی تکلیف ہے ناک سے ہر وقت ایک سفید رطوبت نکلتی ہے اس سے مریض کی آواز بھی بدل گئی ہے دو تین بار اپریشن بھی کرایا ہے مگر پھر یہی تکلیف دوبارہ ہو جاتی ہے تحریک وعلاج بتائیں؟

جواب یہ ناک کے غدود کی رطوبت ہے جو غیر طبعی طور پر غدود کے بڑھنے سے خارج ہوتی ہے یہ سوزش غدی عضلاتی اور غدی اعصابی دونوں تحریکوں میں ہوتی ہے آپ نے مریض کی حقیقت نامکمل لکھی ہے قانون کے مطابق اگر غدی عضلاتی سوزش تشخیص ہو جائے تو غدی اعصابی دوائیں دیں اور اگر غدی اعصابی سوزش سے رطوبت کا اخراج تشخیص ہو جائے تو اعصابی غدی دوائیں دیں انشاءاللہ ٹھیک ہو جائے گا اور دوبارہ اپریشن کی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔

جبڑے کا ابھار اور گلٹی

ایک عورت عمر چالیس سال چھ ماہ سے حاملہ ہے اس کے نچلے جبڑے اور دانتوں کے قریب ایک سخت قسم کی گلٹی جس میں کسی قسم کا درد نہیں ہوتا صرف ابھار اور سختی جو ہاتھ لگانے سے محسوس ہوتا ہے دوسرا یہ کہ دائیں بازو پر کلائی کے قریب ایک

سفید داغ بقدر روپیہ سالم کے برابر نمودار ہوا یہ داغ کچھ دنوں بعد سرخی مائل ہو گیا اور اس میں ہلکی خارش بھی ہونے لگی ڈر ہے کہ یہ بھی کہیں گلٹی نہ بن جائے تحریک وعلاج تحریر کر دیں۔

جواب اس مریضہ کی عضلاتی اعصابی تحریک ہے علاج کے لئے حب اکسیر جدید غدی عضلاتی ملین اور غدی عضلاتی مسہل استعمال کرائیں انشاءاللہ ٹھیک ہو جائے گی

بندش حیض بوجہ سوزش رحم

ایک عورت عمر ۴۵ سال بہت موٹی ہے اس کا علاج اعصابی غدی سمجھ کر کیا گیا اور مدر حیض و مسہل ادویات دی گئیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا آپ تحریک وعلاج تجویز فرمائیں

جواب اس مریضہ کی غدی عضلاتی تحریک ہے اور موٹاپا بھی غدی ہے اس کا موٹاپا کم کرنے اور حیض کھولنے کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں جب تک سوزش ختم نہ ہو گی بندش حیض کا مسئلہ حل نہیں ہو گا پیٹ پر گل کیسوی ٹکور بھی کرائیں تاکہ اندرونی ورم ختم ہو جائے۔

سیلان اور قبض

ایک عورت عمر ۲۰ سال شادی شدہ ایک بچہ بھی ہے شدید قبض رہتی ہے اور لیکوریا بھی عرصہ سے ساتھ چلا آ رہا ہے تھوڑی دیر ایک ہی حالت میں رہنے سے جسم

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

سن ہو جاتا ہے کبھی ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں اور کبھی زیادہ سن ہو جائیں تو اکڑ جاتے ہیں

یاد رکھیں کہ غدی تحریک سے اعصاب میں سکون ہونے سے ہاتھ پاؤں سن ہوا کرتے ہیں یہ مریض واضح طور پر غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہے اسے غدی اعصابی مسہل اور اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی اکسیر ملا کر دیں تمام علامات ٹھیک ہو جائیں گی۔ غذا بھی غدی اعصابی سے اعصابی غدی دیں اللہ شفاء دے گا۔

مزمن سنگرہنی

ایک مریض جس کے پاؤں جلتے ہیں بلغم ہر وقت خارج ہوتی رہتی ہے اگر خدانخواستہ کسی لمحے بلغم خارج نہ ہو تو کھانسی زکام کی تکلیف ہو جاتی ہے پیدائشی طور پر پیچش لگے رہتے ہیں یعنی معدہ شروع سے خراب ہے سنگرہنی کی کیفیت ہے پاخانہ روکنے والی تیز ترین دواؤں سے اگر پاخانہ رک جائے تو معدہ پر خارش ہو جاتی ہے بلغم کا رنگ اکثر سفید کبھی زردی مائل بھی ہو جاتا ہے پاؤں کی طرح تمام جسم پر بھی جلن ہوتی ہے کچھ عرصہ پہلے خونی بواسیر کی تکلیف بھی ہو کر ٹھیک ہو چکی ہے آپ قانون مفرد اعضاء کے مطابق غذائی و دوائی علاج تجویز فرمائیں۔

جواب یہ اعصابی عضلاتی تحریک کا مریض معدہ میں لیس اور ریاح کی کثرت اسی وجہ سے ہوتی ہے بنیادی طور پر اسے پاخانہ لگے رہتے ہیں قبض تو پاخانہ روکنے والی دواؤں کے ضرورت سے زیادہ استعمال سے ہو جاتی ہے لہٰذا پاخانہ روکنے کے لئے ہلکی طاقت میں دوا دیں بلغم اور کھانسی بھی انہی دواؤں سے ٹھیک ہو گی دوا

میں غدی عضلاتی ملین اور تریاق تبخیر ہینگ والا ملا کر دیں ہمراہ جوارش املی دیں غذا میں حلوہ بیضہ مرغ نہایت مفید ہے کچھ دن بیسن یا مکئی کی روٹی کھائے پاخانے ٹھیک ہو جائیں گے اور جب پاخانہ درست ہو گیا تو بواسیر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا پاؤں کی جلن پاخانہ بار بار آنے سے حرارت کے ضرورت سے زیادہ اخراج کے نتیجے میں بلڈ پریشر لو کی وجہ سے ہے ان دواؤں کے استعمال سے جب بلڈ پریشر پورا ہوا تو پاؤں کی جلن بھی ختم ہو جائے گی۔

تمام جسم پر سوجن

مریضہ عمر ۲۶ سال رنگ زردی مائل سارے جسم پر سوجن اور منہ کا ذائقہ کڑوا ہے جسم بھاری ہے پیٹ بڑھا ہوا ہے کمر میں سخت درد ہوتا ہے اٹھتے بیٹھتے اور سیڑیاں چڑھتے وقت سانس پھول جاتا ہے تھکاوٹ بہت زیادہ ہوتی ہے سر کے بائیں طرف درد رہنا خاص طور پر سر کے پیچھے درد زیادہ ہوتا ہے تاریخ تین تین ماہ بعد آتی ہے مریض کو گرم اور سرد دوائیں برداشت نہیں ہوتی فوراً تکلیف بڑھ جاتی ہے

جواب اس مریضہ کی غدی عضلاتی تحریک ہے علاج کے لئے غدی اعصابی مسہل اعصابی عضلاتی اکسیر اور اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی غدی تریاق ملا کر دیں ہمراہ خیساندہ اسطوخودوس روزانہ رات کو بھگو کر صبح پینے کی ہدایت کریں انشاء اللہ سر درد اور دیگر تمام علامات ختم ہو جائیں گیں بندش حیض رحم میں سوزش کی وجہ سے ہے اس کے لئے پیٹ پر گل کیسو کی ٹھنڈی ٹکور کرنی پڑے گی یہ ٹھنڈی ٹکور کم از کم دو ہفتے مسلسل کرائیں انشاء اللہ بندش حیض والا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

جب گرم اور سرد دوائیں نقصان دیں

جب مریض یہ کہتے ہیں کہ ہمیں گرم اور سرد دونوں غذائیں موافق نہیں ہیں کوئی گرم غذا یا ٹھنڈی غذا فوراً نقصان دیتی ہے مثلاً وہ کہتے ہیں اگر ٹھنڈی غذائیں کھائیں تو جوڑوں میں دردیں شروع ہو جاتا ہے اور جب گرم غذائیں کھاتے ہیں تو پیشاب میں جلن اور جسم سے آگ نکلتی ہے تو پھر معالج پریشان ہو جاتا ہے اب اور کونسی غذائیں بتائیں جو اسے موافق آئیں اور تکلیف نہ دیں۔

جواب ایسے مریض اکثر جھوٹ بولتے ہیں مثلاً اگر غدی تحریک کا مریض ہے تو قانون کے مطابق اسے اعصابی دوائیں موافق آنی چاہئیں ہم اس سے معلوم کرتے ہیں کہ کیا گئے کا جوس گاجر کا جوس یا تربوز بھی نقصان دیتے ہیں تو کہتے ہیں ہاں یہ بہت نقصان دیتے ہیں جب دوبارہ معلوم کرتے ہیں کہ کتنا عرصہ ہوا جب کھائے تھے تو کہتے ہیں کوئی ایک سال پہلے کھائے تھے پھر ڈر کے مارے کھائے ہی نہیں تاکہ نقصان نہ دیں ایسے مریضوں کو جس غذا سے فائدہ ہونا ہوتا ہے اسے وہ ڈر کے مارے کھاتے نہیں یا معالج کھانے نہیں دیتا لہٰذا مریض سال ہا سال اپنی بیماری کا ٹنا رہتا ہے

میں نے بار بار دیکھا ہے کہ ایسے مریض جنہوں نے اپنے آپ کو گرمی کا مریض تصور کر کے لسی دہی یا املی آلو بخارہ پیتے ہیں تاکہ گرمی ختم ہو جائے یہ چیزیں اس کے جوڑوں میں دردیں کرتی ہیں جب کہ قانون مفرد اعضاء کے مطابق انہیں خشک سرد کی بجائے گرم تر یا تر گرم غذائیں کھانی چاہئیں یہ غذائیں ہرگز نقصان نہیں دیتیں کیونکہ ان میں ترشی نہیں ہوتی اسی لئے ان لوگوں کو دہی لسی یا لیموں کی شکنجبین

نقصان دیتی ہے لہٰذا اعصابی غدی والی ٹھنڈی غذائیں بے خوف کھا سکتے ہیں۔

مرگی اور فالج

ایک مریض عمر ۲۲ سال بچپن میں مرگی کا دورہ ہوتا تھا جس کا علاج کامیاب ہو گیا اب دس بارہ سال سے دورہ دوبارہ نہیں ہوا جسم دبلا پتلا اور کمزور ہے مریض چست چالاک اور پھرتیلا ہے اب اسے اچانک نچلے دھڑ کا فالج ہو گیا ہے دونوں ٹانگیں مکمل طور پر بے حس ہو گئی ہیں اپنی مرضی سے ادھر ادھر حرکت نہیں کر سکتا خود پیشاب پاخانہ بھی نہیں کر سکتا مریض کو دورہ ہوئے دس دن ہوئے ہیں اب ہاتھ لگانے سے کچھ محسوس کرتا ہے لیکن حرکت بالکل نہیں دے سکتا قانون مفرد اعضاء کے تحت غذائی و دوائی علاج تجویز فرمائیں؟

جواب محترم یہ فالج غدی تسکین سے ہوا کرتا ہے علاج کے لئے غدی عضلاتی سے غدی اعصابی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے دوا میں غدی عضلاتی ملین یا غدی اعصابی تریاق اور اعصابی غدی ملین ملا کر دے سکتے ہیں جوارش کمونی یا جوارش جالینوس بھی دی جا سکتی ہے

ٹھنڈا پانی لگنے سے خارش اور کمر درد

ایک مریضہ عمر ۲۲ سال جس کی کمر میں مسلسل درد رہتا ہے دوسری اہم شکایت یہ ہے کہ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں ٹھنڈا پانی لگنے سے خارش شروع ہو جاتی ہے کوئی مواد خارج نہیں ہوتا مگر تکلیف بہت ہوتی ہے علاج تجویز فرمائیں

Scanned by CamScanner

جواب اس مریضہ کو عضلاتی اعصابی تحریک سے کمر درد اور خارش ہے علاج کے لئے حب اکسیر جدید غدی عضلاتی ملین اور حب صابر ملا کر دیں انشاءاللہ تمام علامات ٹھیک ہو جائیں گی۔ غذائیں بھی عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی دیں انشاءاللہ فائدہ ہو جائے گا

کمر اور کندھوں میں درد

ایک مریض قارورہ مثل تیل کندھوں میں درد چند دنوں سے پاخانہ میں خون بھی نظر آیا سرعت انزال کا پرانا مریض ہے موسم گرما میں یا کوئی گرم غذا کھانے سے یا سفر کرنے سے پاؤں میں سوجن ہو جاتی ہے غصہ زیادہ آتا ہے کانوں میں خارش ہوتی ہے علاج تجویز فرمائیں

جواب یہ مریض غدی عضلاتی تحریک کا ہے علاج کے لئے حب اکسیر جدید حب شفاء اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر استعمال کرائیں مقام درد پر گل کیسو اور اجوائن خراسانی کی ٹھنڈی ٹکور روزانہ ایک گھنٹہ چار دن تک کرائیں اور بعد میں غدی اعصابی روغن مفاصل جس کا نسخہ میرا مطب حصہ دوم میں ہے لگوائیں انشاءاللہ تمام علامات ٹھیک ہو جائیں گی۔

ہیپاٹائیٹس بی کی غلط رپورٹ کا نتیجہ

ایک لڑکی جس کی عمر صرف آٹھ سال ہے ہیپاٹائیٹس بی ہے دو ماہ سے علاج جاری ہے مگر ذرا بھر فائدہ نہیں ہوا سارے جسم پر سوجن اور پیٹ میں پانی پڑ چکا ہے

پاؤں میں زخم ہیں جن سے پانی رستا رہتا تھا وہ تو اب نہیں آتا دوران علاج اچانک پیٹ درد کے ساتھ بچی کو بخار ہو گیا سرسام جیسی علامات بن گئی مریضہ کے گھر والوں نے بتایا کہ بچی بال نوچنے لگی اور کپڑے پھاڑنے لگی ڈاکٹر کے پاس لے گئے علاج ہوا بخار تو اتر گیا مگر پیٹ درد اب بھی قائم تھا ایک دو دن میں لڑکی فوت ہو گئی برائے مہربانی بتائیں اسے کیا تکلیف اور کیا تحریک تھی؟ تاکہ کبھی آئندہ ایسا مریض دیکھیں تو معلومات ہو سکے۔

جواب محترم میں یہ بات بار بار لکھ چکا ہوں کہ جب کسی مرض کا صحیح سبب معلوم نہ ہو سکے تو کبھی علاج کامیاب نہیں ہو سکتا اس بچی کی موت کا سبب اس کی ہیپاٹائیٹس بی کی غلط رپورٹ اور اس کی موت کا سارا گناہ اس لیبارٹری والے کو ہوگا جس نے غلط رپورٹ کی اور پھر اس غلط رپورٹ پر غلط علاج تجویز ہوا۔

یاد رکھیں جب واضح ہو گیا کہ تمام جسم پر سوجن ہے اور پیٹ میں پانی بھی پڑ گیا ہے تو بھی ہیپاٹائیٹس بی یعنی کالا یرقان جو عضلاتی اعصابی سے ہوتا ہے کیسے ہو سکتا ہے یہ غدی عضلاتی تحریک کی مریضہ تھی اس کا علاج غدی اعصابی ادویہ سے ممکن تھا مگر اسے کالا یرقان خلط سودا کا غلبہ سمجھ کر مزید صفرا پیدا کرنے کی دوائیں دی گئی جس کا نتیجہ آپ کے سامنے چند دن میں ہی نکل آیا

اسی لئے میں بار بار لکھتا ہوں کی میڈیکل رپورٹیں اکثر غلط ہوتی ہے ہیپاٹائیٹس بی کے پچاس فیصد مریضوں کو کالا یرقان کی بجائے پیلا یرقان ہوتا ہے اور ہیپاٹائیٹس کے پچاس فیصد مریضوں کو کالا اور پیلا دونوں میں سے کوئی یرقان بھی

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

نہیں ہوتا اب غور کریں کہ جب ایک مرض ہی نہیں ہے تو اس کا علاج کرنے سے وہ ٹھیک کیسے ہوگی؟

پھر ذہن نشین کر لیں کہ جو دوا یا نسخہ بواسیر کے لئے بنایا گیا ہے وہ اسی صورت میں فائدہ دیگا جس صورت میں مریض کو بواسیر بھی ہوگی اگر مریض کو بواسیر کی بجائے کوئی اور مرض ہے تو بواسیر کا مہنگا ترین اور اچھے سے اچھا نسخہ بھی ناکام ہو جائے گا۔

بول بستری

ایک بچہ جواب بارہ سال کا ہو گیا ہے لیکن بستر پر پیشاب کر دیتا ہے بہت دوائیں استعمال کرائی ہیں لیکن فائدہ نہیں ہوا آپ کوئی نسخہ تجویز فرمائیں

جواب قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے عضلاتی اعصابی ملین کی ایک گولی صبح شام کھلائیں رات سوتے وقت تل سفید اور کشمش ملا کر بچے کو کھلائیں انشاء اللہ ایک ہفتہ تک ٹھیک ہو جائے گا تل سفید اور کشمش چونکہ غذا ہے اس لئے اسے پورا ایک ماہ استعمال کرائیں۔اس سے زیادہ بھی استعمال کرنا چاہیں تو کوئی حرج نہیں۔

مقعد میں سکیڑ ایک مریض عمر ۳۵ سال مقعد میں سکیڑ ہے پاخانہ نرم بھی آئے تو اخراج میں بہت تکلیف ہوتی ہے تحریک اور علاج تجویز فرمائیں

جواب اس مریض کی عضلاتی اعصابی تحریک ہے علاج کے لئے غدی عضلاتی تریاق اور غدی اعصابی ہاضم استعمال کرائیں بیرونی طور پر مقعد پر پاخانہ سے پہلے اور بعد میں عضلاتی طلاء لگوائیں انشاء اللہ سکیڑ ختم ہو جائے گا تمام غدی عضلاتی سے غدی

اعصابی غذائیں استعمال کرائیں۔

شوگر کے نتیجے میں ہونے والی علامات

شوگر کا ایک مریض ہے اس کی شوگر تو کنٹرول ہے لیکن کمی انتشار اور سانس پھولنا ہم بستری سے نڈھال ہو جانا دایاں پہلے پھر بایاں بازو سن ہونا بینائی کمزور اور کبھی شدید قبض ہو جانا جیسی علامات ہو گئی ہیں ان علامات کے مطابق نسخہ تجویز فرمائیں۔

جواب محترم یہ سب علامات شوگر دوا جس نے شوگر کنٹرول کر رکھی ہے اس کا نتیجہ ہیں شوگر کی ہر دوا جو شوگر کو تو کنٹرول کرتی ہے لیکن اس کے بدلے اور کئی علامات پیدا کر دیتی ہے میرے خیال میں ان تمام علامات کا علاج اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکے گا جب تک شوگر کی زیر استعمال دوا بند نہ کر دی جائے یا تبدیل نہ کر دی جائے تا کہ جس دوا سے یہ علامات پیدا ہو رہی ہیں اسے تو فوراً بند کیا جائے۔

شوگر کنٹرول کرنے کے لئے آپ شہتوت کے تین چار پتوں کو ایک پیالی پانی میں بال کر قہوہ بنا کر صبح شام پلائیں انشاء اللہ اس سے شوگر کنٹرول ہو جائے گی دیگر علامات کے لئے سدا جوانی اور اعصابی غدی تریاق ملا کر استعمال کرائیں کمی انتشار کے لئے عضلاتی نکور عضوخصیوں اور اردگرد چاروں طرف کرائیں انشاء اللہ ایک ماہ میں تمام علامات ٹھیک ہونگی لیکن شوگر کے لئے شہتوت کے پتوں کا قہوہ مسلسل استعمال کرنا ہوگا

شوگر کے مریض کے پاؤں سن ہونا اور جلنا۔

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

شوگر کا ایک مریض جس کے پاؤں بہت جلتے ہیں اور اگلا حصہ انگلیوں والا سن رہتا ہے پانی ڈالنے پر سکون ملتا ہے یہ کیوں ہوتا ہے؟

محترم یاد رکھیں کہ جب شوگر خون میں بڑھتی ہے تو اسے وزنی کر دیتی ہے سائینس کے اصول کے مطابق جب کوئی چیز وزنی ہو جائے تو نیچے آ جاتی ہے لیکن جب خون میں شوگر زیادہ ہوتی ہے تو اس شوگر کی وجہ سے خون وزنی ہو کر خون کا اجتماع پاؤں میں زیادہ ہو کر پاؤں جلتے ہیں جب مریض شوگر کی دوا کھاتا ہے تو اس سے جونہی خون میں شوگر کم ہوتی ہے تو خون ہلکا ہو کر اوپر کی طرف جاتا ہے ایسی صورت میں بلڈ پریشر زیادہ ہو جاتا ہے پاؤں میں خون کی انتہائی کمی سے ایک طرف پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور دوسری طرف خون کی کمی سے سن ہو جاتے ہیں مریض کو بعض شدید صورتوں میں تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے پاؤں اس کے جسم کے ساتھ ہی نہیں ہیں یہی وجہ ہے کہ اکثر مریض ایسے وقت جوتے سمیت سو جاتے ہیں انہیں پاؤں میں جوتے کا احساس نہیں رہتا ان کے پاؤں سن ہونا اور آگ کی طرح جلنے کے علاج کے خون میں شوگر مقدار کو نارمل کرنا ہوگا یا خون کے درجہ حرارت کو نارمل کرنا ہوگا

یاد رکھیں شوگر کے نئے مریض کو کبھی بلڈ پریشر نہیں ہوا کرتا جب وہ شوگر کی دوا مسلسل کھاتا ہے تو ان دواؤں سے ایک وقت آتا ہے کہ شوگر کی مقدار خون میں انتہائی کم ہو جاتی ہے جب شوگر انتہائی کم ہوتی ہے تو پھر اسے بلڈ پریشر زیادہ ہونے لگتا ہے چاہیئے تو یہ تھا کہ جب شوگر نارمل ہو جائے تو دوا کی مقدار کم یا بند کر دی جائے لیکن مریض ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق اپنی دوا باقاعدہ کسی وقفے کے بغیر استعمال کرتے رہتے ہیں آخر یہی دوائیں نئی علامات کا سبب بنتی ہیں اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ شوگر کے

مریض کے لئے سب سے خطرناک اور اس کی دشمن شوگر کی دوا ہے جو ایک شوگر کو تو کنٹرول کرتی ہے لیکن سینکڑوں نئی علامات پیدا کرتی ہے۔

خرابی معدہ وامعاء سے قے

ایک مریض عمر ۳۰ سال آج سے تین ماہ پہلے غذا معدہ میں رک جاتی تھی اس وقت تک آرام نہیں آتا تھا جب تک قے نہ آ جاتی تھی یا پاخانہ کے راستے اس کا اخراج نہ ہو جائے ہاتھوں پاؤں میں پسینہ زیادہ آتا ہے پاؤں کے تلووں میں باریک چھلنی کی طرح سوراخ ہیں کیل بھی کبھی نکل آتے ہیں صبح اٹھتے وقت ہی جسم میں ہلکا درد ہوتا ہے جسم ہلکا نہیں ہوتا آنکھیں اندر کو دھنستی جا رہی ہیں تحریک وعلاج بتائیں

جواب محترم اس مریض کے معدہ کے عضلات میں انتہائی تسکین ہو گئی ہے اسے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں جن تریاق تبخیر غدی عضلاتی ملین اور جوارش کمونی بہترین دوائیں انشاءاللہ ان سے ٹھیک ہو جائے گا۔

چہرے پر غیر ضروری بال پیدا ہو جانا

ایک جوان لڑکی کے چہرے پر بال پیدا ہونے شروع ہو گئے ہیں بازار میں ایسے غیر ضروری بالوں کو ختم کرنے کی دوائیں موجود ہیں۔ان سے بالکل فائدہ نہیں ہوا قانون مفرد اعضاء میں ان کا کوئی مجرب علاج موجود ہے تو تحریر فرمائیں

جواب محترم قانون مفرد اعضاء کے مطابق جوان عورت کا مزاج غدی ہوتا ہے جب اس کا یہ طبعی مزاج قائم نہیں رہتا تو یہ اکثر عضلاتی اور بعض اوقات اعصابی ہو جاتا ہے اعصابی مزاج ہو جائے تو موٹاپا اور بے اولادی کے حالات پیدا ہو جاتا ہے

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

اور اگر یہ مزاج عضلاتی میں تبدیل ہو جائے تو عورتوں کی آواز میں بھاری پن اور چہرے پر بال آنا شروع ہو جاتے ہیں یہ مزاج مزید شدت اختیار کر جائے تو مردانہ صفات پیدا ہوتی جائیں گیں ان تمام علامات کا علاج دوبارہ انہیں ان کے طبعی مزاج غدی عضلاتی سے غدی اعصابی پر لا کر کیا جاتا ہے۔قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے مجربات بے حد مفید ہیں۔چہرے پر لگانے کے لئے یہ روغن بے حد مفید ہے

ھوالشافی آک کا دودھ ایک تولہ دیسی گھی پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری آک کے دودھ کو دیسی گھی میں ملا کر آگ پر رکھیں اور اس قدر پکائیں کہ آک اک دودھ جل کر ختم ہو جائے اور صرف گھی ہی باقی رہ جائے ٹھنڈا کر محفوظ کر لیں اور روزانہ صبح شام دن میں دو بار متاثرہ مقام پر لگائیں دن کو نہ لگانا چاہیں تو رات کو سوتے وقت لگا کر سو جائیں چند دن میں فائدہ ہو جائے اگر بار بار اتار کر لگایا جائے تو جلد فائدہ ہونے کا امکان ہے۔

ہیپاٹائیٹس اور بلڈ پریشر

جناب حکیم صاحب ہیپاٹائیٹس کے مریض کے جسم میں دردیں بہت ہوتی ہیں اور اکثر بلڈ پریشر لو ہو جاتا ہے جب کہ صفراوی امراض میں تو بلڈ پریشر ہائی ہوتا ہے۔

جواب محترم جو علامات آپ نے ہیپاٹائیٹس کے مریض کی لکھی ہے وہ نئے مریض یا مرض کے شروع میں ہرگز نہیں ہوا کرتی جب مریض پرانا ہو جاتا ہے تو مرض کے مسلسل رہنے سے مریض میں خون کی کمی ہو جاتی ہے اب بظاہر تو مرض بلڈ پریشر ہائی

کا ہوتا ہے لیکن خون کی کمی سے بلڈ پریشر لو ہو جاتا ہے۔ایسی صورت میں صرف وہی دوائیں بلڈ پریشر پورا کریں گی جو خون کی مقدار میں اضافہ کریں گی۔

غدی موٹاپا

جناب حکیم صاحب موٹاپے کے ایسے مریض جنہیں باوجود موٹاپے کی دواؤں کے وزن کم نہیں ہوتا ان کی تشخیص کے متعلق رہنمائی فرمائیں۔

جواب محترم ایسے مریضوں کو حقیقی موٹاپا نہیں ہوتا اسے ہم غدی موٹاپے کا نام دیتے ہیں اس میں مریض کے گوشت کی مقدار اور جسم کی طاقت میں اضافہ نہیں ہوتا بلکہ صرف گوشت میں رطوبات جمع ہو کر گوشت پھول جاتا ہے اسے دوسرے لفظوں میں تمام جسم کی سوجن بھی کہہ سکتے ہیں اس کا علاج موٹاپے کو مدنظر رکھ کر کرنے کی بجائے سوجن کو مدنظر کر کیا جائے تو کامیاب ہوتا ہے۔

ہڈی کا درد اور گوشت کا درد

جناب حکیم صاحب ہڈی اور گوشت میں درد کا فرق اور دونوں اصول علاج اور علاج تجویز فرمادیں۔

جواب درد کا نام سن کر ہر معالج فوز اور درد کنے کی دوا دیتا ہے یا مریض خود ہی درد روکنے کی دوا لے لیتا ہے جس سے فوز اور درد میں سکون ہو جاتا ہے لیکن درد روکنے والی دوا کا اثر (نشہ) ختم ہوتے ہی درد دوبارہ شروع ہو جاتا ہے ایسے حالات میں درد کا اصل سبب تلاش کر کے دوا دی جائے تو مستقل آرام آتا ہے۔

یاد رکھیں کہ ہڈی کا درد خون میں ہڈی کی غذا کم ہونے سے ہوتا ہے بلکہ ایسا

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

درد اکثر مستقل شکل اختیار کر جائے تو ہڈیاں اس قدر کمزور ہو جاتی ہیں کہ ہڈیاں ٹیڑھی یا ٹوٹنا شروع ہو جاتی ہیں اس کا سب سے بڑا سبب خون میں فولاد کی زیادتی ہوتا ہے علاج کے لئے فولاد کی حامل غذائیں بند کر دیں اور کیلشیم (ہڈی کی غذائیں) استعمال کرائیں انشاء اللہ پورا فائدہ ہوگا۔ان میں ہڈی کی یخنی غدی اعصابی اکسیر اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی اکسیر مجرب نسخہ جات ہیں۔

اس کے برعکس گوشت کے درد جسم میں عضلاتی تسکین سے ہوتا ہے اس کا علاج عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذاؤں دواؤں سے کامیاب کیا جا سکتا ہے قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے حب مقوی خاص غدی عضلاتی ملین اور تریاق تبخیر بے حد مفید نسخہ جات ہیں۔

بالوں کا تیزی سے بڑھنا

جناب حکیم محمد عارف صاحب اس سے پہلے بھی آپ کو خط لکھا تھا آپ نے مشورہ نوازا تھا اب پھر چند گزارشات ہیں امید ہے ضرور جواب دیں گے

جواب ایک مریض جس کے سر بال بڑی تیزی سے بڑے ہوتے ہیں ہر آٹھ دس دن میں کٹوانے پڑتے ہیں اس کی کونسی تحریک ہوگی۔

جواب محترم بال غدی عضلاتی تحریک میں تیزی سے بڑھنے شروع ہو جاتے ہیں ہماری کتاب تحقیقات علم الامراض میں بالوں کے امراض کا مخصوص باب دیا ہوا ہے مکمل تفصیل وہاں سے مطالعہ کر لیں یہاں مختصر عرض کر دوں کہ بالوں کا گرنا یا سفید ہونا اور تیزی سے بڑھنا وغیرہ علامات جگر اور گردوں کے افعال میں کمی بیشی کے نتیجہ

میں پیدا ہوتی ہیں لہٰذا جگر گردوں کے افعال کو درست کر کے انہیں ٹھیک کیا جا سکتا ہے

دورہ پڑنا اور ہاتھ پاؤں اکڑ جانا

جناب حکیم صاحب ایک مریض میرے پاس آیا نبض دیکھی تو مشرف محسوس ہوئی لیکن میں مطمعن نہ ہوا جب اس کا قارورہ دیکھا تو حیران رہ گیا کہ اس کا قارورہ بالکل سرسوں کے تیل کی مانند سرخ تھا مجھے یقین نہیں آ رہا تھا کہ آیا یہ سرسوں کا تیل ہے یا قارورہ ہے مریض کو قبض کی شکایت بھی ہے سب سے بڑی بات یہ کہ مریض کو روزانہ دورا پڑتا ہے اس دوران اس کے ہاتھ پاؤں اکڑ جاتے ہیں یہ کیفیت اسے بچپن سے ہے جب اس کی عمر پانچ سال تھی اب جوان ہے شائد اسے پہلے کزاز ہوا تھا جو بگڑ کر یہ صورت اختیار کر گیا میں آرزومند ہوں کہ اپنے نیک مشورہ سے مستفید فرمائیں تا کہ مریض کو شفاء مل جائے

جواب محترم ایک بات ذہن نشین کر لیں کہ انسان جب عام تندرستی کی حالت میں سوتا ہے تو اس کے دماغ و اعصاب میں سکون ہوتا ہے یعنی جب انسان سوتا ہے تو اس کا دماغ بھی سو جاتا ہے اس صورت میں اعصابی تسکین اور غدی تحریک ہوتی ہے لیکن جب یہی غدی تحریک اور اعصابی تسکین شدت اختیار کر جاتی ہے تو تو دماغ اس قدر سو جاتا ہے کہ بیہوشی یا دورے کی نوبت تک کیفیت پہنچ جاتی ہے اب اس وقت تک نہ تو دورہ کھلے گا اور نہ ہی بے ہوشی ختم ہوگی جب تک اس کا دماغ جاگ نہ جائے لہٰذا اس حالت کے علاج کے لئے فوراً دماغ و اعصاب کو تحریک دینے والی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں انشاء اللہ جونہی دماغ اور اس کے متعلقہ اعصاب میں تحریک پیدا ہو کر

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

جاگ جائیں گے تو فوراً دورہ بھی ختم ہوگا اور بیہوشی بھی دور ہو جائے گی

بالکل یہی حالت آپ کے مریض کی ہے آپ کا مریض بھی شدید غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہے جسم و خون میں گرمی خشکی کی شدت سے قارورہ کا رنگ سرخی مائل اور سرسوں کے تیل کی مانند ہو گیا ہے اس کے علاج کیلئے غدی اعصابی مسہل اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھارملا کر استعمال کرائیں انشاء اللہ فوراً فائدہ ہوگا مستقل آرام کے لئے دو سے تین ماہ مسلسل علاج کرنا ہوگا اس مریض کے حرام مغز پر گل کیسو اور افتیمون کی ٹھنڈی ٹکور بھی کرائیں شربت بزوری کی ادویات کا عرق نکال کر پلائیں اور تمام گرم خشک غذائیں بند کر دیں

نوٹ سر کے پچھلے حصہ حرام مغز پر گل کیسو والا پانی بالکل ٹھنڈا ڈالنا ہے اگر غلطی سے گرم یا نیم گرم ڈالا گیا تو فوراً دورہ پڑنے کا خطرہ ہو جائے گا۔

پیاس زیادہ لگنا یا بالکل بند ہو جانا

سوال جناب حکیم محمد عارف صاحب میرے پاس ایک مریض زیر علاج ہے جسے پیاس بالکل نہیں لگتی کھانے کے ساتھ صرف آدھا گلاس پانی پیتا ہے بعض دفعہ یہ بھی نہیں پیتا اور سارا دن پانی پینے کی ضرورت ہی نہیں محسوس نہیں کرتا یہ کونسی تحریک ہے؟ اور اس کا علاج کس تحریک سے کرنا ہوگا؟

جواب جناب حکیم صاحب جب ہمیں شدت کی پیاس لگتی ہے یا ہم جسم میں پانی کی کمی محسوس کرتے ہیں تو درحقیقت ہمارے خون میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے اس پانی کی کمی سے خون گرم ہو جاتا ہے (بلڈ پریشر ایسی ہی صورت میں پیدا ہوتا ہے) جسے ٹھنڈا

کرنے کے لئے جسم کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ پانی کی کمی کیسے ہوتی ہے تو یہ پانی کی کمی جسم سے پانی کے زیادہ خارج ہونے کی وجہ سے ہو جاتی ہے جس کی سب سے بڑی مثال شوگر کے مریض میں دیکھی جاتی ہے شوگر کے مریض کو چونکہ بار بار پیشاب آتا ہے جس کے نتیجے میں خون سے پانی کا اخراج زیادہ ہو کر پانی کی کمی ہو جاتی ہے اسی لئے شوگر کے مریض کو پیاس زیادہ لگتی ہے وہ بار بار پانی پیتا ہے چونکہ اسے پیشاب بھی بار بار آتا ہے اس لئے پانی کا خراج ہو کر پیاس لگتی رہتی ہے لہٰذا غدی اعصابی تحریک کی شدت کے نتیجے میں جسم سے رطوبات براہ گردہ زیادہ خارج ہو جانے کے نتیجے میں خون میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے جس سے پیاس زیادہ لگتی ہے لیکن جس مریض کو پیاس بالکل نہیں لگتی وہ غدی عضلاتی تحریک کا مریض ہے اس کے خون میں پانی زیادہ جمع ہو جانے کی وجہ سے باہر سے نئے پانی کی طلب ہی کم ہو جاتی ہے اس کے علاج کے لئے یعنی پیاس پیدا کرنے کے لئے غدی اعصابی اغذیہ ادویہ استعمال کرائیں انشاء اللہ پیاس کھل جائے گی یاد رکھیں کسی بھی علامت کے اعتدال کا نام ہی صحت ہے اس لئے پیاس نہ تو ضرورت سے زیادہ لگنی چاہئے اور نہ ہی بالکل بند ہونی چاہئے ایک تندرست شخص کو روزانہ چار سے آٹھ لیٹر پانی بطور پانی مشروبات اور غذاؤں کی صورت میں ملنا چاہئے۔

ہونٹ پھٹنا جناب حکیم صاحب ہونٹ کا پھٹنا کس تحریک کی علامت ہے اور اس کا علاج کس تحریک سے کرنا ہوگا؟

جواب محترم سردیوں کے موسم میں خشکی سردی کی زیادتی سے ہونٹ پھٹ جاتے

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

ہیں جو درد بھی کرتے ہیں یہ علامت عضلاتی اعصابی تحریک کے نتیجے میں ہوتی ہے لہٰذا عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا دوا استعمال کرائیں انشاء اللہ ٹھیک ہو جاتیں گے غدی عضلاتی ملین کے سفوف میں ویزلین ملا کر بیرونی ورپر بھی لگانے کو دیں اللہ شفاء دے گا۔

گھٹنوں میں درد

جناب حکیم صاحب میرے پاس اکثر مریض دردوں کے ایسے ہیں جنہیں کسی دوا سے ارام نہیں آ تا برائے مہربانی اس سلسلے میں رہنمائی فرمائیں کہ ان دردوں کی کیسے تشخیص کی جائے اور کیسے علاج تجویز کیا جائے؟

جواب محترم جوڑوں میں دردوں کی دو وجوہات ہوتی ہیں اول یہ درد جوڑوں میں ریاح کے رک جانے کی وجہ سے ہوتے ہیں جنہیں ریحی درد کہا جاتا ہے ان ریحی دردوں کی ایک نشانی یہ ہوتی ہے کہ یہ درد اپنی جگہ تبدیل کرتے رہتے ہیں یعنی کبھی پاؤں کے جوڑوں میں اور کبھی گھٹنے کے جوڑ میں اور کبھی ہاتھوں اور بازوؤں کے جوڑوں میں درد ہوتا رہتا ہے یعنی جب ایک جگہ درد ہوتا ہے تو دوسری جگہ ختم ہو جاتا ہے بعض اوقات تمام مقامات پر بیک وقت درد ہونا شروع ہو جاتا ہے یہ درد جوڑوں میں ریح کے رک جانے یا جوڑوں کی رطوبت کے جم جانے سے ہوا کرتے ہیں ایسی ہی صورت کو حکماء حضرات تحجر مفاصل کا نام دیتے ہیں جو عضلاتی اعصابی تحریک میں ہوتے ہیں ان کے علاج کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اغذیہ ادویہ استعمال کرائی جائیں تو فوراً فائدہ ہوتا ہے جن میں حب صابر، حب مقوی خاص اور غدی عضلاتی

ملین وغیرہ شامل ہیں۔

اسکے برعکس دورے درد جوڑوں پر سوزش ہونے کی وجہ سے ہوا کرتے ہیں یہ درد جسم میں صفراوی مادے کے بڑھ جانے کی وجہ سے ہوتے ہیں صفراء کے اجتماع کی وجہ سے جوڑ متورم ہو جاتے ہیں جو درد کا باعث بنتے ہیں یہ غدی عضلاتی تحریک کا نتیجہ ہوتے ہیں ان کے علاج کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی اغذیہ ادویہ استعمال کی جائیں تو فوراً فائدہ ہوتا ہے بلکہ اعصابی تکور بھی جوڑوں پر کرائی جائے تو فوراً درد کو سکون ملتا ہے قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے غدی اعصابی ملین، اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی غدی تریاق بے حد فائدہ مند ہیں ان ادویہ کے استعمال سے جو نہی فاضل جمع شدہ صفراء خارج از بدن ہوگا جوڑوں کا ورم ختم ہو کر درد بھی ختم ہو جائے گا۔

حرکت وسکون کے درد

سوال جناب حکیم صاحب بعض درد صرف اس وقت ہوتے ہیں جب درد والی جگہ کو حرکت دی جائے اور بعض درد بغیر حرکت ہر وقت ہوتے رہتے ہیں ان دونوں میں کیا فرق ہے؟

جواب قانون مفرد اعضاء کے تحت ایسا درد جو آرام وسکون کی حالت میں نہ ہو یعنی جب مقام درد کو چھوا جائے یا حرکت کی جائے اور درد ہو تو ایسا درد غدی ہوتا ہے اس کے برعکس اگر آرام وسکون کی حالت میں تو درد ہو اور حرکت کرنے پر آرام محسوس ہو تو ایسا درد اعصابی ہوگا اسی طرح بعض درد ایسے ہوتے ہیں جو مقام ماؤف پر دباؤ دینے

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

سے درد کرتے ہیں ایسے درد عضلاتی ہوتے ہیں ان سب کا علاج تحریک کے مطابق کریں۔

خصیوں میں گولیاں نہیں ہیں؟

جناب حکیم صاحب ایک بچہ جس کی عمر ۵ سال ہے اس کے خصیوں میں گولیاں نہیں ہیں ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ اس کا اپریشن کے سوا اور کوئی حل نہیں ہے اپریشن سے پہلے وہ کچھ عرصہ فولادی شربت وغیرہ دیتے ہیں جب کمی خون پوری ہو جاتی ہے تو اپریشن کر دیتے ہیں میں نے اپنے طور پر عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرانی شروع کی ہیں برائے مہربانی آپ بہتر مشورہ سے نوازیں۔

جواب محترم بچہ کے خصیوں کی گولیاں اوپر چڑھ گئی ہونگی انہیں دوبارہ نیچے لانے کے لئے عضلاتی نکور خصیوں پر کرائیں غذا بھی عضلاتی ہی ٹھیک ہے انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا نکور کا نسخہ یہ ہے

ھوالشافی لونگ' دارچینی' جائفل' جلوتری' رائی ہر ایک دو تولہ لے کر توڑ پھوڑ لیں اور دو کلو پانی میں ابال لیں ٹھنڈا ہونے پر لوٹے میں ڈال کر خصیوں پر کپڑا رکھ کر نیم گرم نکور کریں نیچے گرنے والے پانی کو محفوظ کر کے دوبارہ لوٹے میں ڈال کر ڈالیں روزانہ کم از کم پندرہ منٹ تک یہ نکور کریں اور پندرہ دن مسلسل کریں انشاء اللہ بچہ ٹھیک ہو جائے گا۔

دوروں سے جسم اکڑ جاتا ہے

جناب حکیم صاحب ایک مریض جسے

دورے پڑتے ہیں دورے کے دوران سارا جسم اکڑ جاتا ہے جیسے لکڑی کا تختہ ہو منہ بند ہو جاتا ہے منہ سے رال ٹپکتی ہے جسم ٹھنڈا اور پسینہ بہت زیادہ آتا ہے چھوٹا پیشاب پانی پینے کے بعد کرتا ہے جس کی رنگت سفید زردی مائل ہوتی ہے رات کو بڑی تکلیف ہوتی ہے جب تھوڑی سی غنودگی ہوتی ہے تو تو عجیب باتیں کرتا ہے کہ مجھے فائرنگ گیا ہے میں مر گیا ہوں پولیس آ گئی ہے مجھے پکڑے گی اکثر رات کو روتا رہتا ہے مریض بے حد پریشان ہے اس کے علاج کے لئے بہتر مشورہ سے نوازیں

جواب محترم اس مریض کے حرام مغز اور ریڑھ کی ہڈی میں سوزش سے تمام علامات پیدا ہوئی ہیں آپ اسے روزانہ گل کیسو ۱۰۰ گرام سات آٹھ کلو پانی میں ابال کر ٹھنڈا ہونے پر سر اور کمر پر یہ پانی ڈالیں کم از کم آدھ گھنٹہ تک بار بار یہ پانی ڈالتے رہیں انشاء اللہ جسم کا اکڑاؤ اور ریڑھ کی ہڈی و حرام مغز کی سوزش کم ہو جائے گی مریض کو نیند بھی سکون سے آئیگی اور وہ باتیں نہیں کیا کرے گا دوا میں حب شفاء اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھارملا کر دیں جوارش شاہی شربت بزوری اور تمام اعصابی غذائیں خوب استعمال کرائیں کم از کم دو تین ماہ لگاتار یہ علاج کریں گے تو مریض ٹھیک ہوگا ورنہ دو چار دن میں آفاقہ ناممکن ہے۔

غدی سوزش

ایک مریضہ عمر ساٹھ سال ہے کھانا پینا اچھا نہیں لگتا غم بہت زیادہ کرتی ہے سردی کی طویل راتیں جاگ کر گزارتی ہے معمولی واقعات سے بہت یادہ پریشان ہو جاتی ہے مزاج میں چڑچڑا پن بہت زیادہ ہے تمام جسم کی رطوبتیں بالکل خشک ہو گئی

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

ہیں منہ آنکھ ناک سے کوئی پانی وغیرہ نہیں آتا منہ سے بہت گندی بدبو آتی ہے اس کے قریب بیٹھانا اور باتیں کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے

جواب یہ مریضہ بھی غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہے علاج کے لئے غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھار اور حب شفاء ملا کر استعمال کرائیں انشاء اللہ تمام علامات ٹھیک ہو جائیں گی۔

نزلہ کیرا ایک مریض جس نے ایک ماہ قبل ڈالڈے گھی میں تلا ہوا پراٹھا کھایا کھاتے ہی سینہ میں کوئی کیرا سا گرتا ہوا محسوس ہوا اس کے بعد علامات میں اضافہ ہوتا گیا ایسا بلغم جما کہ نکلنے کا نام ہی لیتا گرم سرد تر خشک ہر طرح کی غذائیں دوائیں استعمال کر چکا ہے بلغم بہت زیادہ جم گیا ہے نکلنے کا نام نہیں لیتا اب جو بلغم نکلتا ہے اس کا قوام پتلا اور رنگ سفید ہے اور پہلے جو نکلتا تھا اس کا قوام گاڑھا اور رنگ سبز پیلا تھا اور جما ہوا لوتھڑوں کی طرح تھا بعض دفعہ کھانسی اور گلے میں خراش ہوتی ہے اور جب تک بلغم نہ نکلے خراش ختم نہیں ہوتی

جواب محترم اس مریض کو حقیقت میں بلغم یا کھانسی کی تکلیف ہی نہیں ہے اصل میں اس کے گردوں کا فعل سست ہو گیا ہے جس سے خون میں بلڈ یوریا بڑھ گیا ہے آپ اس کے گردوں کے فعل کو تیز کرنے کے لئے غذا دوا دیں بلغم خود بخود ختم ہو جائے گی اور اس جمی ہوئی بلغم کو زور لگا لگا کر نکالنا بھی نہیں پڑے گا بلکہ یہ پیشاب بن کر خود بخود ہی نکل جائے گی اس مقصد کے لئے اعصابی غدی تریاق ' اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار ملا کر استعمال کرائیں اس کے ساتھ کالی مرچ

۵۰ گرام لے کر پیس لیں اور خالی کیپسول بڑا لے کر بھر لیں روزانہ ایک صبح ایک شام دوا کے ساتھ دیں مکوکا سنی کا عرق یا شربت بزوری ساتھ لازمی دیں اللہ شفاء دے گا۔

خصیہ میں سوجن اور ابھار

جناب حکیم صاحب میرے پاس ایک مریض زیر علاج ہے جس کے خصیے بڑے ہو گئے ہیں ان میں سوجن اور ابھار محسوس ہوتا ہے خصیہ میں درد ابھار اور سوجن کس تحریک میں ہوتا ہے برائے مہربانی رہنمائی فرمائیں؟

جواب محترم خصیے خود ایک غدی جسم ہیں جب ان میں غدی عضلاتی تحریک بڑھ جاتی ہے تو سوجن ہو کر ابھار ہو جاتا ہے اس صورت میں علاج کے لئے غدی اعصابی غذا دوا استعمال کرائیں اور بیرونی طور پر غدی اعصابی ٹکور بھی کرائیں جس میں گل کیسو اور اجوائن خراسانی ۲۵ گرام لے کر تین کلو پانی میں ابال کر ٹھنڈا ہونے پر لوٹے میں پانی ڈال کر خصیوں پر پانی ڈالیں۔ مگر بعض اوقات خصیوں میں سوجن کی بجائے ہوا بھر کر ابھار ہو جاتا ہے جو درد کا باعث بن جاتا ہے یہ اعصابی تحریک کی علامات ہے اس کے علاج کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا دوا دیں اور بیرونی طور پر عضلاتی غدی ٹکور کرائیں عضلاتی غدی ٹکور کے لئے یہ نسخہ بنائیں

ھوالشافی لونگ' دار چینی' جائفل' جلوتری' عقر قرحا' بیر بہوٹی' اجوائن دیسی' نمک خوردنی ہر ایک ۲۵ گرام لے کر توڑ پھوڑ لیں اور ان دواؤں میں سے ۲۵ گرام دوا لے کر ایک کلو پانی میں جوش دے کر پانی لوٹے میں ڈال کر خصیوں پر پانی ڈالیں انشاء اللہ فائدہ ہو جائے گا۔

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

اعصابی کھنچاؤ سے درد ٹانگ

ایک مریض جس کی عمر ۲۷ سال ہے دو سال کی عمر میں بخار ہوا تھا بخار کے دوران اس کی دائیں ٹانگ کا پٹھا کھنچ گیا اور اب تک کھنچا ہی ہوا ہے یہ ٹانگ مکمل سیدھی نہیں کر سکتا جس کی وجہ سے لنگڑا کر چلنا پڑتا ہے یہ ٹانگ دائیں کولہے سے پاؤں تک کمزور ہے اور گوشت وغیرہ بھی کم ہے پسینہ دونوں ٹانگوں پر برابر آتا ہے اگر اس پٹھے پر انگلی سے دباؤ ڈالیں تو درد بھی ہوتا ہے برائے مہربانی تحریک وعلاج بتائیں۔

جواب محترم جب ٹانگ کے پٹھے میں کھنچاؤ ہوا تھا اگر اسی وقت علاج کیا جاتا تو بہت جلد فائدہ کی امید تھی اب چونکہ بہت لمبا عرصہ گزر چکا ہے اس لئے علاج بھی لمبا ہو سکتا ہے مگر ٹانگ پر پسینہ آنا ہمارے لئے امید کی ایک بہت بڑی کرن ہے کہ اب بھی کامیاب علاج ممکن ہے قانون مفرد اعضاء کے مطابق یہ غدی عضلاتی تحریک کی علامت ہے علاج کے لئے اعصابی نظام میں تیزی و تحریک پیدا کرنا ہوگی پٹھے تحریک میں آ کر دوبارہ اپنی اصلی جگہ پر آ جائیں اس مقصد کے لئے اعصابی عضلاتی ملین اعصابی غدی تریاق اور حب شفاء ملا کر دیں ساتھ خمیرہ گاؤزبان یا جوارش شاہی اور شربت بزوری بھی استعمال کرائیں ٹانگ پر یہ ٹکور کرائیں

ھوالشافی گل کیسو ۵۰ گرام پوست ریٹھہ ۵۰ گرام افتیمون ۵۰ گرام تینوں دواؤں کو ۵ کلو پانی میں رات کو ابال کر رکھ دیں صبح ٹھنڈا ہی پانی متاثرہ ٹانگ پر کپڑا رکھ کر پانی ڈالیں یہ ٹھنڈی ٹکور ایک ہفتہ مسلسل کریں ٹکور کے بعد غدی اعصابی روغن کی مالش کرائیں اور تمام اعصابی غذائین استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

لیکوریا سے چہرے پر بال

جناب حکیم میرے پاس ایک مریضہ زیر علاج ہے اس نے بتایا کہ مجھے لیکوریا کی بہت پرانی مرض ہے بہت علاج کرایا مگر کامیاب نہ ہو سکا اب میرے چہرے پر مردوں کی طرح بال بھی اگنے شروع ہو گئے ہیں جلد سخت ہوتی جا رہی ہے لیکوریا تو رہا ایک طرف اس مرض نے مجھے نفسیاتی مریض بنا دیا ہے پیشاب تھوڑا تھوڑا دن میں نو دس مرتبہ آتا رہتا ہے اور پاخانہ صرف ایک بار ہی آتا ہے وہ بھی قبض کے ساتھ آتا ہے برائے مہربانی کوئی علاج بتائیں تاکہ یہ دونوں امراض ختم ہو جائیں۔

جواب محترمہ آپ کی مریضہ کو حقیقت میں لیکوریا ہی نہیں ہے اگر لیکوریا ہوتا تو اس کے علاج سے شفاء ہو جاتی یہ دراصل عضلاتی تحریک کی مریضہ ہے غلطی سے لیکوریا سمجھ کر مزید عضلای غذائیں دوائیں کھلا کھلا کر اس قدر رطوبات خشک کر دی گئی ہیں کہ اب اس میں مردانہ صفات پیدا ہو کر چہرے پر بال پیدا ہونے شروع ہو گئے ہیں اس کے علاج کیلئے اب اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں دیں جن میں اعصابی غدی تریاق اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار وغیرہ ملا کر دیں ساتھ شربت بزوری بھی دے سکتے ہیں دودھ گھی زیادہ استعمال کرنے کی ہدایت کریں تاکہ خشکی کا خاتمہ ہو کر رطوبات پیدا ہوں اور اس میں دوبارہ نسوانیت پیدا ہو جائے اس دوا سے لیکوریا بھی ختم ہو جائے گا تمام عضلاتی وغدی غذائیں بند کر دیں اللہ شفاء دینے والا ہے۔

چہرے پر لاکڑا کاکڑا کے نشانات

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

جناب حکیم صاحب میرے چہرے پر لاکڑا کی طرح نشانات بن گئے ہین کافی مدت ہوگئی ہے مگر ختم نہیں ہوتے برائے مہربانی کوئی ایسی دوا بتائیں جس سے یہ نشانات ختم ہوجائیں۔

جواب بہن آپ یہ نسخہ بنا کر چہرے پر روزانہ دس دن تک لگائیں انشاء اللہ نشانات ختم ہوجائیں گے۔

ھوالشافی رسونت صاف شدہ ۵۰ گرام پھٹکری سفید ۱۰۰ گرام دونوں کو باریک پیس لیں اور تھوڑی سی دوا لے لیموں کے پانی سے تر کر کے چہرے پر لیپ کر دیں رات کو لگا دیا کریں اور صبح دھو دیا کریں تمام ایسی غذائیں استعمال کریں جن میں ٹھنڈک اور ترشی دونوں شامل ہوں گرم خشک غذائیں بند کر دیں اللہ شفاء دے گا۔

درد ٹانگ

جناب حکیم محمد عارف صاحب ایک مریضہ جس کی عمر ۵۵ سال ہے بڑھاپے کی وجہ سے خون حیض بند ہے جسم معمولی موٹا ہے پیشاب کا رنگ سفید زردی مائل ہے اور مقدار میں قدرے کم آتا ہے گھٹنوں سے پاؤں تک درد ہوتا ہے جو کسی دوا سے ختم نہیں ہوتا پاؤں کے سوجانے کی بھی شکایت کرتی ہے وہ کہتی ہے کہ ایسے لگتا ہے کہ جیسے پاؤں میں تھرتھراہٹ سی محسوس ہوتی ہو یہ دردیں اور تھرتھراہٹ رات کو زیادہ ہوتی ہے کام کرتے وقت بھی تکلیف ہوتی ہے اسکے بائیں ہاتھ کی دو انگلیاں بھی سوگئی ہیں اور ان میں بھی سخت درد ہوتی ہے برائے مہربانی علاج تجویز فرمائیں۔

جواب محترم اس مریضہ کی غدی عضلاتی تحریک ہے علاج کے لئے غدی اعصابی

سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی غذا دو استعمال کرائیں اس مقصد کے لئے اعصابی عضلاتی ملین اعصابی غدی تریاق اور حب شفاء ملا کر دیں ساتھ خمیرہ گاؤزبان یا جوارش شاہی اور شربت بزوری بھی استعمال کرائیں ٹانگ پر یہ ٹکور کرائیں

ھوالشافی گل کیسو ۵۰ گرام پوست ریٹھہ ۵۰ گرام افتیمون ۵۰ گرام تینوں دواؤں کو ۵ کلو پانی میں رات کو ابال کر رکھ دیں صبح ٹھنڈا ہی پانی متاثرہ ٹانگ پر کپڑا رکھ کر پانی ڈالیں یہ ٹھنڈی ٹکور ایک ہفتہ مسلسل کریں اور تمام اعصابی غذائیں استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا

فوطوں میں پانی بھرنا

محترم حکیم صاحب ہرنیا کس تحریک میں ہوتا ہے ہرنیا کی ایک قسم فوطوں میں پانی یا ہوا ہوتی ہے دوسری ہرنیا سخت قسم کی ہوتی ہے جیسے لکڑی نہ وہ لیٹنے سے ٹھیک ہوتی ہے نہ چلنے پھرنے سے ٹھیک ہوتی برائے مہربانی ان کی تحریک وعلاج تحریر فرمادیں۔

جواب محترم اگر فوطوں میں پانی ہو تو غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے اس کے علاج کے لئے اعصابی عضلاتی ملین اعصابی کھارء ملا کر دیا جاتا ہے ساتھ جوارش شاہی اور شربت بزوری بھی استعمال کرائیں اس دوران فوطوں پر یہ ٹکور کرائیں

ھوالشافی گل کیسو ۵۰ گرام پوست ریٹھہ ۵۰ گرام افتیمون ۵۰ گرام تینوں دواؤں کو ۵ کلو پانی میں رات کو ابال کر رکھ دیں صبح ٹھنڈا ہی پانی لوٹے میں ڈال کر فوطوں پر ڈالیں یہ ٹھنڈی ٹکو ایک ہفتہ مسلسل کریں اور تمام اعصابی غذائیں استعمال کرائیں اللہ

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

شفاء دے گا۔

دوسری صورت میں فوطوں میں ہوا بھر جاتی ہے یہ اعصابی عضلاتی یا عضلاتی اعصابی تحریک کی علامت ہے اس کے علاج کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا دوا استعمال کرائیں جس میں تریاق تخیر غدی عضلاتی ملین اور حب سنگ دانہ ملا کر دیں ساتھ جوارش کمونی بھی دیا جا سکتا ہے اس دوران یہ ٹکور فوطوں پر کرائی جا سکتی ہے ھواشافی اجوائن دیسی ۲۵ گرام نمک خوردنی ۲۵ گرام دونوں کو تین کلو پانی میں جوش دے کر نیم گرم پانی کی ٹکور کریں انشاء اللہ ہوا وغیرہ ختم ہو جائے گی اس دوران تمام اعصابی غذائیں بند کر دیں اور عضلاتی استعمال کرائیں

لاولد

جناب حکیم محمد عارف صاحب اسلام علیکم گذشتہ سال ایک بے اولاد جوڑا آپ کے پاس لائے تھے جسے اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھوں شفا عطا فرمائی اور اسے اولاد جیسی نعمت سے مالا مال کیا اب ایک اور جوڑا میرے زیر علاج ہے دو ماہ سے علاج جاری ہے مگر ابھی تک کوئی فائدہ نہیں نظر آتا مرد کے جراثیم ۷۵ فیصد ایکٹو ہیں باقی بھی کوئی کمزوی وغیرہ نظر نہیں آتی عورت میں ماہواری کا نظام بھی ٹھیک ہے مگر ابھی تک کوئی فائدہ نظر نہیں آتا معلوم نہیں کہ کیا وجہ ہے میں تو اسے اعصابی تحریک سمجھ کر عضلاتی غذا دوا استعمال کرائی ہے برائے مہربانی رہنمائی فرمائیں کہ ایسی صورت میں عورت کی کیا تحریک ہو جاتی ہے اور علاج کیسے کیا جائے؟

جواب محترم بے اولادی پر قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات دوٹوک اور بے مثال

ہیں اگر صحیح تشخیص کے بعد علاج کیا جائے تو کبھی ناکامی کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔

یاد رکھیں کہ مردانہ جراثیم مکمل ایکٹو ہونے کے باوجود حمل نہ ہونے کی وجہ صرف عورت کے حیض میں خرابی یا قاذف نالیوں کا بند ہونا یا بیضہ دانی میں بیضوں کا نہ بننا ہے ان تینوں علامات کا علاج بھی بالترتیب کیا جائے کہ سب سے پہلے ماہواری کے نظام کو درست کیا جائے یعنی اگر ماہواری وقت سے پہلے یا زیادہ مقدار میں آتی تو اسے کم کر کے وقت پر لایا جائے اور لیٹ آتی تو بھی نارمل وقت پر لا کر درست کیا جائے اس کے بعد اگر قاذف نالیوں میں سوزش کی وجہ سے راستہ بند ہے جسے قاذف نالیوں کا بند ہونا کہتے ہیں تو سوزش اتارنے کے لئے غذا دوا دے کر مریض کو شفاء یاب کیا جاتا ہے اس مقصد کے لئے قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہیں مقام رحم پر غدی اعصابی ٹکور گل کیسو والی بھی کرائیں جس کا نسخہ گذشتہ مشوروں میں (درد ٹانگ میں) آ چکا ہے انشاء اللہ سوزش ختم ہو کر نالیاں کھل جائیں گیں اور حمل ہونے کے لئے راستہ کھل جائے گا

اگر قاذف نالیاں بند نہیں ہیں تو معین حمل دوا جس میں عضلاتی اعصابی ملین، مانع خون اور جوارش املی ملا کر استعمال کرائیں ساتھ شربت انار یا املی آلو بخارا کا زلال بھی پینے کی ہدایت کریں صرف ڈیڑھ سے دو ماہ کے دوران حمل قائم ہو جائے گا انشاء اللہ۔ حمل قائم ہونے کے بعد تیسرے ماہ تک یہ دوا استعمال کرانی ہے تا کہ حمل قائم اور مظبوط رہے اور بچہ کی نشوونما بھی صحیح ہوتی رہے۔

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

صرف فائدہ کرنے والی اور نقصان نہ کرنے والی دواؤں کی حقیقت

جناب حکیم صاحب اکثر سنتے ہیں کہ یہ دوا کھالو اس سے اگر فائدہ نہیں ہوگا تو نقصان نہیں ہوگا یہ جملہ اکثر ہومیوپیتھی ادویات کے بارے میں سنتے ہیں کہ یہ دوائیں فائدہ نہ دیں تو نقصان نہیں دیتیں کیا یہ درست اور حقیقت پر مبنی ہے؟

جواب محترم یہ بات ہی حقیقت کے خلاف ہے کہ کوئی دوا فائدہ تو کرے مگر غلط تجویز کی صورت میں نقصان نہ کرے کیونکہ جس طاقت یا مزاج کے تحت وہ فائدہ کرتی ہے اگر اس مزاج کی جسم کو ضرورت نہ ہوئی تو لازمی بات ہے کہ نقصان ہوگا مثلاً ایک سرد تر دوا مریض کو دی جاتی ہے گرمی کے امراض میں وہ فائدہ کرتی ہے اگر جسم میں سردی تری کی پہلے ہی زیادتی ہے تو اس سے اس کیفیت میں مزید اضافہ ہوگا اور مریض کو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا یا یوں سمجھ لیں کہ فائدہ دینے والی دوا جس طاقت سے فائدہ کرتی ہے اگر غلط استعمال کیا گیا تو اسی طاقت سے نقصان دے گی۔

پراسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا

جناب حکیم صاحب ہمارا مریض جس کی عمر ۷۰ سال ہے غدہ قدامیہ معمول سے دو تین گنا بڑھ گیا ہے پیشاب شدید جلن اور درد سے رک رک آتا ہے بعض اوقات خون آمیز پیشاب بھی آتا ہے میں اپنی سمجھ کے مطابق صرف غذائی علاج شروع کیا ہے جس میں اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں استعمال کرا رہا

ہوں اس سے کافی حد تک مریض کو سکون ہے برائے مہربانی اس کے ساتھ کوئی دوا تجویز فرمادیں تاکہ جلد سے جلد مریض کو سکون ہو جائے۔

محترم یہ غدی عضلاتی تحریک کی علامت ہے اس تحریک میں اندرونی سوزش سے غدود بڑھ جاتے ہیں جس سے نالیوں کا راستہ تنگ ہو کر پیشاب میں رکاوٹ جلن اور درد کے ساتھ رنگت سرخی مائل ہو جاتی ہے علاج کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی دوائیں دیں جن میں حب بندق اور اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھارملا کر دیں ساتھ گل کیسو اور افتیمون کی ٹکور بھی کرائیں تاکہ جلدی فائدہ ہو جائے۔ غذا اعصابی ہی ٹھیک ہے اللہ شفاء دے گا۔

نیند کی کمی

جناب حکیم محمد عارف صاحب اسلام علیکم میرے پاس ایک مریض زیر علاج ہے جس کی عمر ۴۰ سال ہے معدہ اور آنتوں کی سوش میں مبتلا تھا جو بالکل ٹھیک ہو گیا مگر نیند کی کمی کی شکایت دور نہیں ہوئی معدہ کا علاج کرنے سے پہلے بھی نیند بہت کم آتی تھی اور اب بھی اسی طرح ہے مریض کہتا ہے چارپائی پر لیٹا رہتا ہوں اور تارے گنتا رہتا ہوں نیند آتی ہے تو صرف تین چار گھنٹے پھر آنکھ کھل جاتی ہے انگریزی دوا سے نیند تو آجاتی ہے مگر اس ڈر سے استعمال نہیں کرتا کہ اس کا عادی نہ ہو جاؤں برائے مہربانی اس کے لئے تحریک وعلاج تجویز فرمائیں۔

جواب محترم یاد رکھیں کہ نیند کی کمی یا نیند کی زیادتی کا تعلق دماغ و اعصاب میں تحریک و تسکین سے ہے جب دماغ و اعصاب میں سکون (تسکین) ہوتی ہے تو انسان

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

اسی سکون سے سو جاتا ہے اس صورت میں دماغ میں دوران خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ ایسا عمل قانون مفرد اعضاء میں غدی تحریک اور اعصابی تسکین میں ہوتا ہے اگر دماغ و اعصاب میں یہ تسکین کچھ زیادہ ہو جائے تو انسان سارا دن سوتا رہتا ہے آپ نے دیکھا ہوگا کہ اکثر لوگ بہت زیادہ سوتے ہیں یہ غدی تحریک کے مریض ہوتے ہیں ان کے علاج کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کر کے یقینی شفاء حاصل کی جاسکتی ہے۔

اس کے برعکس نیند کی کمی کی صورت میں دماغ و اعصاب میں تیزی و تحریک سے دوران خون بڑھ جاتا ہے جس سے انسان کا سکون تباہ ہو جاتا ہے اور وہ باوجود کوشش کے بھی نہیں سو سکتا جب تک دماغ و اعصاب میں دوران خون کم ہو کر سکون (تسکین) نہ ہوگی نیند نہیں آئے گی یہ اعصابی تحریک کی علامت ہے اس کے علاج کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کر کے یقینی شفاء حاصل کی جاسکتی ہے نسخہ جات قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے لاجواب ہیں کبھی ناکام نہیں ہوتے۔

بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری

جناب حکیم صاحب میری بچپن ہی سے بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری تھی اور بعد میں کمزوری مزید بڑھتی گئی حتیٰ کہ چلنے پھرنے سے عاجز آ گیا اب سہارے سے چلنا پڑتا ہے پاؤں کی انگلیاں بالکل حرکت نہیں کر سکتیں۔ ہاتھوں کی انگلیاں اندر کی طرف حرکت کرتی ہیں وہ بھی باہر کی طرف نہیں کھلتیں پٹھوں میں سخت قسم کا تناؤ ہے

برائے مہربانی کوئی علاج تجویز فرمائیں

جواب محترم آپ بازوؤں اور ٹانگوں پر عضلاتی غدی طلا کی مالش کریں نسخہ یہ ہے لونگ دارچینی عقرقرحا جائفل ہر ایک ۲۵ گرام لے کر ایک پاؤ تیل میں جلا کر محفوظ کر لیں اور روزانہ مالش کرائیں ساتھ غذائیں بھی عضلاتی استعمال کریں انشاء اللہ عضلات کو تقویت آ کر کمزوری دور ہو جائے گی۔ دوا میں حب مقوی خاص اور غدی عضلاتی ملین ملا کر استعمال کریں سب سے پہلے ٹانگوں اور بازوؤں کا گوشت سخت ہوگا پھر کمزوری ادور ہوگی اور سہارا نہیں لینا پڑے گا

گلے کا سخت ہو کر حرکت نہ کر سکنا

جناب حکیم صاحب ایک مریض زیر علاج ہے اس کا گلا دائیں طرف سے اس قدر سخت ہو گیا ہے کہ اسے گردن موڑنا اور کھانا بہت مشکل ہو گیا ہے اب تو گردن موڑتے وقت درد بھی ہونے لگا ہے گردن کا رنگ بھی سیاہی مائل ہوتا جا رہا ہے برائے مہربانی کوئی اچھا سا نسخہ عنایت فرمائیں

جواب محترم گلے کے سخت ورم کے دوران جب رنگت بھی سیاہی مائل ہو جائے تو عضلاتی اعصابی تحریک کی تصدیق ہو جاتی ہے مریض کو حرکت کرنا بہت مشکل ہو جاتی ہے علاج کے لئے گلے پر محلل اعظم کا لیپ کرا دیں اور کھانے کے لئے حب اکسیر جدید اور تریاق تخیر ملا کر دیں انشاء اللہ چند دنوں میں ورم تحلیل ہو جائے گا اور گلے کی حرکت رواں ہو جائے گی محلل اعظم کا نسخہ ہماری کتاب تحقیقات خواص المفردات حصہ اول میں کریر کے بیان میں دیا ہوا ہے افادہ قارئین کے لئے دوبارہ یہاں درج کر رہا

Scanned by CamScanner

ہوں

ھوالشافی رائی، تخم مولی، گوگل، اشق، پوست کبر (کریر)

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے محفوظ کر لیں بس محلل اعظم تیار ہے

مقدار خوراک کھانے کے لئے ایک سے تین ماشہ دن میں تین بار صبح دوپہر شام ہمراہ پانی تازہ اور گلے پر لیپ کے لئے ۵ تولے دوا پانی سے تر کر کے گلے پر مہندی کی طرح لیپ کرا دیں ایک ہفتہ کے اندر ورم بالکل ختم ہو جاتا ہے اس کے علاوہ ہر قسم کے عظم اعضاء خصوصاً تسکین کی شدت کی وجہ سے اعضاء کا پتھرا جانا اور سرد قسم کے اورام میں بے حد مفید ہے مجرب ہے مطب لیٹین دواخانہ میں بے شمار ایسے مریضوں کا علاج اللہ کے فضل سے کامیابی سے کیا ہے

گنٹھیا جناب حکیم صاحب آپ نے اپنی کتاب علم الامراض میں جوڑوں کے درد کا کوئی مجرب نسخہ اور خاص علاج نہیں لکھا جب کہ اس قدر ضخیم کتاب میں باقی ہر مرض کے علاج کے لئے نسخہ جات موجود ہیں میرے پاس دو مریض گنٹھیا کے زیر علاج ہیں جنہیں کسی علاج سے فرق نہیں پڑتا برائے مہربانی کوئی مجرب نسخہ عنایت فرمائیں

جواب محترم مجرب نسخہ کوئی نہیں ہوا کرتا قانون مفرد اعضاء کا فارما کوپیا اپنے اندر ہر مرض کا علاج لئے ہوئے ہے انہی نسخہ جات کو آپ تحریک کے مطابق ہر جگہ ہر مرض میں استعمال کر سکتے ہیں مگر استعمال سے پہلے تشخیص بہت ضروری ہے تا کہ ناکامی نہ ہو اور مریض کو بجائے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ نہ ہو۔

جوڑوں کے درد کی زیادہ تر دو صورتیں ہوتیں ہیں جو اکثر دیکھنے میں آتی ہیں ایک تو جوڑوں پر سوزش ہو جاتی ہے اور شدید درد ہوتا ہے اور دوسری صورت میں سوزش نہیں ہوتی اور ہوا ریح کے رک جانے سے درد کی صورت ہو جاتی ہے پہلی صورت میں جوڑ کے اندر موجود ملائم رطوبت بڑھ جاتی ہے اس کے بڑھ جانے کے نتیجہ میں ہی جوڑ پر ورم ہو جاتا ہے دوسری صورت میں جوڑ کے اندر موجود رطوبت کم ہو جاتی ہے یا خشک ہو جاتی ہے اس کی تشخیص مریض کے نبض اور قارورہ سے کی جائے گی اگر نبض اور پیشاب سے سوزش ثابت ہوئی ہے تو اسے اتارنے کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں گے اور سوزش والی جگہ پر گل کیسو اور اجوائن خراسانی کی ٹکور بھی کرائیں گے تا کہ جلد سوزش اتر جائے اور درد ختم ہو جائے اور اگر دوسری صورت میں سوزش نہیں ہے تو ریح یا ہوا کو خارج کرنے اور اس کی پیدائش بند کرنے کے لئے حب مقوی خاص اور حب صابر حب اکسیر جدید ملا کر دیں انشاء اللہ فوراً فائدہ ہوگا اور مستقل فائدہ ہوگا۔

ہاتھ پاؤں کا سن ہونا اور سو جانا

جناب حکیم محمد عارف صاحب میرے ہاتھ پاؤں اکثر سن ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات ایسے لگتا ہے کہ سو گئے ہیں اور یہ جسم کے ساتھ ہی نہیں ہیں جس کی وجہ سے چلتے پھرتے کھڑا ہوتے وقت اور جوتا پہنتے و اتارتے وقت بڑی مشکل ہوتی ہے برائے مہربانی علاج تجویز فرمائیں تا کہ اس مرض سے نجات مل جائے

جواب محترم قانون مفرد اعضاء میں یہ عضلاتی غدی تحریک کی وجہ سے سن ہوتے ہیں

Scanned by CamScanner

خون گرم ہو کر اوپر چڑھ جاتا ہے جس طرح بلڈ پریشر میں ہوا کرتا ہے اور پاؤں میں دوران خون کم ہو جانے کی وجہ سے سن ہو جاتے ہیں اس صورت میں پاؤں ٹھنڈے بھی ہو جاتے ہیں علاج کے لئے حب اکسیر جدید حب شفاء اور اعصابی کھار ملا کر کھائیں انشاءاللہ ایک ہفتہ کے اندر سن ہونا بند ہو جائیں گے غذائیں اعصابی استعمال کریں عضلاتی غدی غذائیں بند کر دیں اللہ شفاء دے گا۔

پرانا زخم

جناب حکیم صاحب میرے پاس ایک مریض ہے جسے دس سال سے بائیں پنڈلی کے نیچے ایک روپے کے سکے کے برابر سوراخ ہے جس سے مسلسل بتی کی شکل میں پیپ بہتی رہتی ہے ایک ماہ سے عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی غذائیں دوائیں دے رہا ہوں مگر آرام نہیں آیا قارورہ زرد سفید ہے۔ برائے مہربانی رہنمائی فرمائیں اور نسخہ بھی تحریر فرمائیں

جواب محترم آپ کا مریض غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہے گردوں کا فعل کمزور ہونے کی وجہ سے پیپ زخم سے خارج ہو رہی ہے اگر گردوں کا فعل تیز کر دیا جائے تو یہی پیپ پیشاب بن کر خارج ہو جائے گی اور زخم کو آرام آ جائے گا۔

یاد رکھیں کہ زخم کو اس وقت تک آرام نہیں آ سکتا جب تک تمام جسمانی رطوبات کا بہاؤ گردوں کی طرف نہ ہو جائے جونہی زخم کی طرف رطوبات (پانی۔ پیپ۔ ریشہ) ختم ہو گا تو زخم کو خشک ہونے کا موقع مل جائے گا اور وہ ایک دو ماہ میں ہی ٹھیک ہو جائے گا جو دس سال میں ٹھیک نہ ہو سکا۔ لہٰذا آپ اسے اعصابی عضلاتی ملین

غدی اعصابی ملین اور اعصابی کھار ملا کر کھانے کو دیں بیرونی طور پر اصلی رسونت پھٹکڑی میں ملا کر زخم پر اوپر اس طرح لگائیں کہ دوسرے دن پہلی والی دوا کے اوپر ہی اور لگا دیں اس طرح روزانہ پہلے والی دوا کے اوپر لگاتے جائیں چند دن میں زخم بند ہو جائے گا انشاءاللہ۔

تلی کا ورم

جناب حکیم صاحب تلی میں اگر ورم ہو کر وہ اپنے حجم میں بڑی ہو جائے تو اسے کس طرح دوبارہ پہلی حالت میں لایا جائے تحریک و علاج اور ادویات تحریر فرمائیں

جواب محترم تلی کے ورم کے دوران اس میں کسی سبب سے خون جمع ہو جاتا ہے جس سے اس کا رنگ سرخی مائل ہو جاتا ہے یہ سوزش اور اجتماع خون غدی عضلاتی تحریک کے شدید ہونے کے نتیجہ میں ہوتی ہے بعض اوقات تلی پر کوئی چوٹ وغیرہ لگ جاتی ہے جس سے وہاں اجتماع خون ہو کر تلی متورم ہو جاتی ہے علاج کے لئے صفراء کے جوش کو ٹھنڈا اور خارج کرنے والی اغذیہ ادویہ دیں جن میں غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین یا اعصابی کھار استعمال کرائیں عضلاتی و غدی غذائیں بند کر دیں اور اعصابی غذائیں استعمال کرائیں انشاءاللہ تلی کا ورم ختم ہو جائے گا۔

بول زلالی

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب بول زلالی کی تحریک اور مکمل تشخیص و علاج تحریر فرمائیں

جواب محترم زلال کو ڈاکٹری میں البیومن کہتے ہیں اگر یہ البیومن پیشاب

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

میں آنا شروع ہو جائے تو اسے بول زلالی کہتے ہیں بول زلالی کے دوران البیومن چونکہ جگر وغدد اور گردوں کی غدی عضلاتی تحریک کے شدید ہونے کے نتیجے میں آیا کرتی ہے اس لئے علاج کے لئے غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار استعمال کرائیں عضلاتی وغدی غذائیں بند لر دیں اور اعصابی غذائیں استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

تشنج مثانہ جناب حکیم صاحب ایک مریض جسے پیشاب کرتے وقت شدید درد ہوتا ہے مریض کو پیشاب کرتے وقت مثانہ سکڑتا پھیلاتا ہوا محسوس ہوتا ہے معلوم نہیں کہ مثانہ میں کوئی پتھری ہے جو اسے حرکت کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے اس کی نبض عضلاتی ہے برائے مہربانی کوئی علاج تجویز کر دیں۔

جواب محترم اس مریض کی غدی عضلاتی سے غدی اعصابی تحریک ہے اس حالت کو مثانہ کا تشنج کہتے ہیں اسی طرح کی ایک اور حالت میں مثانہ سے پیشاب ہر وقت قطرہ قطرہ خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے یعنی جتنا پیشاب بنتا ہے اتنا ہی خارج ہو جاتا ہے مثانہ میں ایک قطرہ بھی نہیں رکتا ڈاکٹر حضرات اس حالت میں مریض کی پیشاب کی نالی میں بوتل لگا دیتے ہیں جس سے پیشاب قطرہ قطرہ ہر وقت خارج ہو کر بوتل میں جمع ہوتا رہتا ہے اور جب بوتل بھر جاتی ہے تو اسے خالی کر کے دوبارہ لگا دیا جاتا ہے اس حالت کو مثانہ کا فالج کہتے ہیں آپ کے مریض کو مثانہ کا فالج نہیں بلکہ مثانہ کا تشنج ہے اس کے علاج کے لئے اعصابی کھار اور اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی غدی تریاق صبح دوپہر شام دیں مثانہ پر گل کیسو ۵۰ گرام، افتیمون ۵۰ گرام اور

اجوائن خراسانی ۲۵ گرام تین کلو پانی میں رات کو بھگو دیں صبح ٹھنڈا ہی مثانہ اور پیڈو پر کپڑا رکھ کر پانی ڈالیں انشاءاللہ تشنج ختم ہو جائے گا تمام محرک اعصاب اغذیہ استعمال کرائیں مشروبات میں شربت بزوری خاص طور پر دیں۔

ایک ہاتھ بند نہ ہونا اور جوڑوں سے آوازیں آنا

جناب حکیم صاحب ایک مریضہ جس کی عمر ۴۰ سال ہے جسم میں درد خاص طور پر ہاتھ بند نہیں ہوتا رات کو تکلیف زیادہ ہوتی ہے دن کو جب گرم ہوتے ہیں تو فرق پڑتا ہے مریضہ جب چلتی ہے تو جوڑوں سے آواز آتی ہے ہاتھ کی انگلیاں موٹی ہیں پیشاب میں بدبو آتی ہے حیض مقررہ تاریخ سے دو تین دن پہلے آتا ہے منہ کا ذائقہ میٹھا اور جسم بھاری ہے اور مزید بھاری ہوتا جا رہا ہے۔

جواب جناب حکیم صاحب اس مریضہ کی تحریک غدی عضلاتی ہے علاج کے لئے غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھار ملا کر دیں ادرک کا استعمال ذرا زیادہ کرائیں ادرک کی چٹنی کا اور ادرک کی چائے استعمال کرائیں جو ہاتھ بند نہیں ہوتا اس پر گل کیسو اور اجوائن خراسانی کا پانی ڈالیں یعنی نکور کرائیں انشاءاللہ جو ہاتھ بند نہیں ہوتا وہ ٹھیک ہو جائے گا غذائیں بھی تمام اعصابی ہی استعمال کرائیں۔

متفرق امرض وعلامات جناب حکیم صاحب میرے پاس ایک مریض ہے جس کی مندرجہ ذیل علامات ہیں ان کے مطابق علاج تجویز فرما دیں

مقام قلب پر ہلکا ہلکا درد ہونا جسم درمیانہ پیشاب دن میں دو تین بار رنگ سفید کبھی معمولی زردی مائل پاخانہ نارمل پیٹ میں ریاح گیس وغیرہ ڈاکٹروں نے کہا

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

ہے کہ اس کے دل کا بایاں بطن Disfunction ہو گیا ہے۔ اس کا علاج خاص طور پر تجویز فرمائیں۔

ایک دوسری مریضہ جس کے چہرے اور جسم پر مردوں کی طرح سیاہ بال پیدا ہو گئے ہیں مردوں کی طرح داڑھی مونچھیں پیدا ہوئی ہیں بدن دن بدن پتلا ہوتا جا رہا ہے غصہ بہت آتا ہے وضاحت فرمائیں کہ ان بالوں کو کیسے ختم کیا جا سکتا ہے؟

ایک دوسری مریضہ بچی جس کی عمر تین سال ہو گئی ہے مگر ابھی تک وہ باتیں نہیں کرنے لگی ادھورے ادھورے الفاظ بولتی ہے لڑکھڑا کر چلتی ہے تو اکثر گر جاتی ہے ساتھ یہ بھی فرمائیں کہ جن بچوں کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے اسے کیسے بڑھایا جا سکتا ہے اور کتنی عمر تک قد میں اضافہ ممکن ہے؟

جواب جس مریض کے دل میں درد رہتا ہے اسے غدی عضلاتی سے غدی اعصابی غذا دوا استعمال کرائیں اسے اجوائن دیسی اور پودینہ چائے پینے کی ہدایت کریں بلکہ اسے کہیں کہ اجوائن دیسی اپنی جیب میں رکھا کرے اور بوقت ضرورت اس پانی میں ابال کر یا ویسے ہی استعمال کیا کرے مقام دل پر ٹکور بھی کرنا اس کے لئے بہتر ہے۔

جس مریضہ کے چہرے پر بال پیدا ہونے شروع ہو گئے ہیں اسے بھی غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر دیں ساتھ جوارش اور شربت بزوری اور اعصابی غذائیں مسلسل تین چار ماہ استعمال کرنے کی تاکید کریں تاکہ اس کے جسم میں عضلاتی مادہ کی زیادتی سے جو خشکی کے اثرات بڑھ گئے ہیں وہ کم ہو کر رطوبات پیدا ہو جائیں جونہی رطوبات پیدا ہو کر جمع ہونا شروع ہونگی انشاء اللہ

بال بھی ختم ہو جائیں گے کیونکہ مرد کا مزاج عضلاتی ہوتا ہے ایسی عورت کی نبض بھی عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی شدید ہو جایا کرتی ہے جس کے نتیجے میں اس میں مردانہ صفات پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے، جس کا علاج یہی ہے کہ اس کا مزاج غذا دوا سے بدل دیا جائے تو سابقہ غیر طبعی علامات ختم ہو جائیں گی۔ بالوں کو ختم کرنے کے لئے ان پر یہ تیل لگائیں۔

ھوالشافی آک کا دودھ ایک تولہ، دیسی گھی پانچ تولہ

ترکیب تیاری دونوں کو ملا کر آگ پر رکھیں کچھ دیر بعد جب گھی پکنا شروع ہو گا تو آک کا دودھ جل جائے گا اور باقی صرف گھی رہ جائے گا ٹھنڈا کر کے محفوظ کر لیں اور بال اتار کر لگائیں روزانہ ایک بار کافی ہے کچھ دن بعد ایک بار بال آئیں گے لیکن بہت باریک آئیں گے مسلسل لگاتے جائیں دو تین ہفتوں میں ختم ہو جائیں گے۔

جو بچی تین سال کی عمر تک بھی نہیں بولنے لگی اس کی اعصابی عضلاتی تحریک شدید ہو چکی ہے اسے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا دوا دیں خاص طور پر مرچ مصالحہ والی غذائیں دیں تاکہ زبان کے عضلات پیدا ہو کر بولنا شروع ہو جائے زبان کو غور سے دیکھا جائے تو ایسے بچے کی زبان دوسرے بچوں کی نسبت موٹی ہو جاتی ہے جونہی عضلاتی غدی غذا دوا دی جاتی ہے اس میں موجود رطوبات خشک ہو کر زبان اپنی اصلی حالت پر آ جاتی ہے اور بچہ بولنے لگ جاتا ہے۔

جن بچوں کے قد چھوٹے رہ جاتے ہیں انہیں کیلشیم کر مرکبات کھلائے جائیں جس سے ان کی ہڈیوں کی نشوونما بڑھ جائے گی اور جونہی ہڈیاں بڑھنا شروع ہونگی تو قد بھی بڑھ جائے گا کیلشیم کی حامل غذوں میں سب سے اچھی ہڈیوں کی یخنی ہے

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

کانچ نکلنا

ایک مریض جس کی کانچ اکثر نکل آتی ہے آپ نے لکھا ہے اس کا علاج پیچش کے اصول پر کیا کریں مگر نسخہ جات نہیں لکھے تو اسے کونسے نسخہ جات دئے جا سکتے ہیں۔

جواب محترم نسخہ جات بار بار ماہنامہ اور کتب میں دئے جا چکے ہیں آپ کانچ نکلنا کے لئے عضلاتی اعصابی ملین غدی عضلاتی ملین اور جوارش املی ملا کر دے سکتے ہیں غذائیں بھی عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی استعمال کرائیں اور مریض کو پھٹکڑی کے پانی میں بٹھائیں اللہ شفاء دے گا۔

صحت مند شخص کی نبض

طبعی نبض کی علامات یعنی صحت مند نبض کی علامات کیا ہونگی کیونکہ کتابوں میں اب تک جو علامات ملی ہیں وہ صرف امراض کے متعلق ہی ملی ہیں۔ برائے مہربانی اس طرف روشنی ڈالیں۔

جواب محترم طب میں کسی بھی شخص کو صحت مند تسلیم ہی نہیں کیا جاتا کیونکہ طب کے بنیادی قوانین کی رو سے تینوں اخلاط صفراء سودا اور بلغم کے اعتدال کا نام صحت ہے لیکن ان میں کمی بیشی ہر وقت ہوتی رہتی ہے اب مکمل صحت مند شخص وہی ہو سکے گا جس میں تینوں اخلاط برابر مقدار میں ہوں یعنی صفراء اگر 100% ہے تو بلغم بھی 100% ہونی چاہئے اور سودا بھی 100% ہونا چاضروری جب تینوں اخلاط جسم میں برابر مقدار میں ہونگی تو کسی کی کمی بیشی نہ ہوگی اسی صورت میں جسم انسان کی تمام قوتیں برابر بھر پور انداز میں اپنا کام انجام دیتی رہیں گی لیکن ایسا ہونا ناممکن ہے کیونکہ اخلاط کی کمی

بیشی ہمہ وقت ہوتی رہتی ہے جس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ انسان ہمہ خور ہے ہر قسم کی غذائیں یعنی ملی جلی غذائیں کھاتا رہتا ہے اس لئے اگر مجموعی طور اس کی غذاؤں میں صفراء زیادہ ہے تو جسم میں صفراوی علامات ہونگی اسی طرح اگر دوسری اخلاط میں سے کوئی خلط زیادہ ہے تو اس کی علامات ہونگی طب قدیم نے ان تینوں اخلاط کے اعتدال کا نام صحت رکھا ہے یعنی جب یہ اعتدال کے قریب تر ہوں تو انسان صحت مند تصور ہوگا جس کی کوئی ایک تحریک مقرر نہیں کی جا سکتی۔ کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ جو شخص ہمیں بالکل صحت مند نظر آتا ہے اسے بھی اگر پوچھیں تو وہ بھی بتائے گا کہ مجھے بھی کبھی یہ علامت ہو جاتی ہے کبھی وہ علامت ہو جاتی ہے جس کی سب سے بڑی وجہ وہی اخلاط کی کمی بیشی ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ اخلاط اعتدال کے قریب تر ہو سکتے ہیں بالکل برابر نہیں ہو سکتے۔

ابکائیاں

ایک مریضہ عمر ۳۲ سال جسم بہت دبلا تھا اب موٹا ہو گیا ہے اسے ہر وقت کھانسی لگی رہتی ہے بلغم خارج نہیں ہوتا کھانا کھاتے وقت ابکائی آتی ہے لیٹرین میں کافی دیر بیٹھتی ہے زیادہ سردی میں سانس کی تنگی زیادہ ہوتی ہے اور اچانک دورہ کی سی کیفیت ہو جاتی ہے اب تو یہ حالت ہو گئی ہے کہ پمپ لینا پڑتا ہے بعض اوقات دانتوں سے خون بھی آنے لگتا ہے نیاز مند نے اعصابی غدی ملین اعصابی کھار دیا جس سے دانتوں سے خون آنا تو بند ہو گیا لیکن باقی علامات بدستور ہیں برائے مہربانی علاج تجویز فرمائیں

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

جواب محترم اس مریضہ کو پیشاب کم مقدار میں بار بار آتا ہوگا اسے آپ صرف پیشاب کی مقدار اور رفتار بڑھانے کے لئے غذائیں دوائیں دیں انشاء اللہ پمپ بھی چھوٹ جائے گا۔شربت بزوری کی ادویات کا عرق نکال کر بغیر چینی ملائے پلائیں ساتھ اعصابی کھار اور اعصابی غدی تریاق ملا کر دیں خمیرہ گاؤزبان بھی دے سکتے ہیں اللہ شفاء دے گا۔

دواؤں کا جسم میں ردعمل

جناب حکیم صاحب اسلام علیکم آپ کی قانون مفرد اعضاء کی تمام کتب کا مطالعہ کیا ہوا ہے چند سوالات میرے ذہن میں ہیں ان کے جوابات مفصل تحریر فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

سوال نمبرا پرانے حکماء کی یہ بات مشہور ہے کہ شنگرف سم الفار کچلہ وغیرہ گردوں کو خراب کر دیتے ہیں لہٰذا جن نسخوں میں یہ ادویات شامل ہوتی ہیں وہ گردوں کو خراب کر دیتی ہیں کیونکہ یہ جسم میں داخل ہونے کے بعد اندر ہی جمع ہو جاتے ہیں اور تا حیات جسم میں ہی رہتے ہیں جب کہ آپ کی کتاب دستور علاج میں لکھا گیا ہے کہ دوا جسم میں داخل ہونے کے بعد اپنا عمل کر کے خارج ہو جاتی ہے یہ بات اور سا بقہ حکماء کی بات کہاں تک درست ہے؟

جواب محترم یاد رکھیں قانون مفرد اعضاء اور طب یونانی کے اصول کے مطابق ہر غذا دوا جسم میں داخل ہونے کے بعد جسم کو متاثر کرتی ہے جس مزاج کی غذا دوا ہوگی اپنے ہم مزاج عضو کو متاثر کرتی ہے مثلاً اگر گرم غذا کھائی جائے گی تو جگر کے فعل میں

تیزی ہو جائے گی جس کے نتیجے میں جگر صفراء کی پیدائش بڑھا دے گا جس کے نتیجے میں خون پیدا ہونا شروع ہو جائے اگر صفراء کی کمی سے کمی خون کا مریض ہوگا تو اس میں خون کی کمی پوری ہو جائے گی بس دوا کا اتنا ہی کام تھا کہ وہ اپنے ہم مزاج عضو کے فعل میں تیزی و تحریک پیدا کر دے اور جسم سے خارج ہو جائے یہ بات غلط ہے کہ دوائیں تا حیات جسم میں قائم رہتی ہیں اگر یہ بات درست ہو تو اسی نوے سال کی عمر تک جسم میں دوائیں کئی سیر کے حساب سے جمع ہو جائیں اور ان کا وزن انسان کو اٹھا کر چلنا پڑے لیکن ایسا نہیں ہوتا۔

مزاج تبدیل کرنا

جناب حکیم صاحب میں اپنا مزاج غدی اعصابی تبدیل کرنا چاہتا ہوں یہ مزاج کتنے عرصے میں تبدیل ہو جائے گا اس کے لئے کونسی غذائیں اور کتنا عرصہ کھانی ہونگی۔

جواب محترم مزاج تبدیل کرنے کے لئے دو سے تین ماہ کا عرصہ لگ جاتا ہے وہ بھی غیر طبعی مزاج کیونکہ طبعی یا پیدائشی مزاج تمام عمر تبدیل نہیں ہوتا یعنی اگر کسی مرض کی وجہ سے مزاج تبدیل کرنا ہو تو بھی دو تین ماہ لگ جاتے ہیں اگر تیز ترین دواؤں سے جلدی تبدیل کرنا چاہیں گے تو نیا پیدا ہونے والا مزاج بھی باعث تکلیف بن جاتا ہے لہٰذا مزاج آہستہ آہستہ تبدیل کرنے کی کوشش کریں۔لمبا عرصہ دوا نہیں کھا سکتے تو صرف غذائی علاج ہی جاری رکھیں اسی سے مزاج تبدیل ہو جائے گا

چہرے پر دانے اور داغ

جناب حکیم صاحب ابھی میرے پاس ایک مریضہ آئی اس کی شادی ہونے

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

والی ہے اس کے چہرے پر دانے نکل آئے ہین جب دباتی ہے تو داغ بن جاتا ہے اب وہ چاہتی ہے کہ داغ ختم ہو کر جلد صاف ہو جائے بہتر مشورہ سے نوازیں دوسری بات یہ کہ کو کنار کو جوش دے کر افیون تیار کی جا سکتی ہے کیا یہ افیون ٹھیک ہو گی؟

جواب اس مریضہ کی عضلاتی اعصابی تحریک ہے سوداوی مادہ جسم میں رک جانے کی وجہ سے داغ اور دانے بن گئے ہیں علاج کے لئے عضلاتی غدی تریاق اور غدی عضلاتی ملین اور حب اکسیر جدید ملا کر دیں داغوں پر لگانے کے لئے غدی عضلاتی ملین اور اکسیر جدید ملا تیل میں مکس کر کے کر داغوں پر لگوائیں اللہ شفاء دے گا کو کنار سے افیون تیار ہو جاتی ہے لیکن اثرات دوسری افیون سے کم ہوتے ہیں۔

گردوں کی نالیوں میں سوزش

ایک مریض عمر بیس سال جسے پیشاب کرتے وقت درد اور جلن ہوتی ہے ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ اس کی گردوں سے آنے والی نالی میں سوزش ہو گئی ہے پیشاب میں سفید رنگ کے کیڑے بھی کبھی نظر آتے ہیں الٹیاں بھی آتی ہیں کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوا اگر ہوتا ہے تو نشہ سے وقتی طور پر ہوتا ہے جب نشہ ختم ہو جاتا ہے پھر وہی کیفیت ہو جاتی ہے پاخانہ کی اکثر قبض رہتی ہے۔

جواب محترم اس مریض کی غدی عضلاتی تحریک ہے علاج کے لئے غدی اعصابی مسہل اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھارملا کر استعمال کرائیں مقام گردہ و مثانہ پر گل کیسو اور پوسٹ ریٹھہ پانی میں جوش دے کر نکور کرائیں تا کہ اندرونی نالیوں کی سوزش ختم ہو جائے عرق مکوو کاسنی کی ایک بوتل روزانہ پلائیں یعنی پانی کی جگہ یہی

عرق پلائیں دو ہفتے لگاتار یہ علاج کر کے اطلاع دیں اللہ شفاء دے گا۔

اعصابی تسکین کی شدت

جناب حکیم صاحب ایک مریض محمد ہاشم عمر ۴۲ سال ایک عجیب و غریب مرض میں مبتلا ہے موصوف کا کہنا ہے کہ جب میں صبح کو بیدار ہوتا ہوں تو مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ میری کھوپڑی اندر سے کھوکھلی ہو گئی ہے دو گھنٹے تک یہ محسوس ہوتا ہے پھر یہ حالت ختم ہو جاتی ہے اس کے علاوہ نہ کوئی کمزوری ہے اور نہ ہی کوئی درد تکلیف وغیرہ ہے مہربانی فرما کر اپنے قیمتی مشورے سے نوازیں کیونکہ ہم نے ان مریضوں کے سپیشلسٹوں سے بھی علاج کرا چکے ہیں مگر فائدہ نہیں ہوا اب ان کا آخری سہارا آپ ہی ہیں۔

جواب محترم جب انسان کو نیند آتی ہے تو اس وقت غدی تحریک ہوتی ہے یعنی سوتے وقت اعصاب و دماغ میں سکون ہوتا ہے جب دماغ و اعصاب میں سکون نہیں ہوتا تو نیند آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اسی اعصابی تسکین کی وجہ سے انسان مزے کی نیند کر کے جب اٹھتا ہے تو تمام تھکن دور ہو جاتی ہے اگر یہ اعصابی تسکین حد سے زیادہ ہو جائے تو آپ کے مریض جیسی علامات شروع ہو جاتی ہے اسے ایسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کا سر خالی ہو گیا ہے یا جسم کے ساتھ ہی نہیں ہے، سن ہو گیا ہے حقیقت میں بیدار ہونے کے بعد بھی نیند کا غلبہ برقرار رہتا ہے یا اعصابی تسکین برقرار رہتی ہے اس تسکین کو تحریک میں تبدیل کرنے کے لئے اسے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں جو نہی دماغ و اعصاب میں تحریک

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

بڑھے گی فوڑا ایسی دیوانگی جیسی علامات ختم ہو جائیں گیں۔

صبح کے وقت اور شام کو ہونے والے سر درد میں فرق

جناب حکیم صاحب مجھے سر درد کی پرانی تکلیف ہے کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوتا صرف وقتی دور پر چند گھنٹے درد کم ہو جاتا ہے جب دوا کا اثر کم ہوتا ہے پھر دوبارہ شروع ہو جاتا ہے میرے سر میں اکثر دائیں طرف آدھے سر میں درد ہوتا ہے رات کو زیادہ ہو جاتا ہے نیند بھی نہیں آتی برائے مہربانی کوئی آسان علاج بتائیں۔

جواب محترم درد سر کا جب تک بالا عضاء تشخیص کے بعد علاج نہ کیا جائے اس وقت تک مکمل آرام کی صورت پیدا نہیں ہوتی عام درد سر کی دوائیں اگر اتفاقاً تحریک کے مطابق مل گئیں تو فائدہ ہو جاتا ہے ورنہ مریض سال ہا سال ایڑیاں رگڑتا رہتا ہے قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق اگر درد سر کے آدھے دائیں طرف ہو تو یہ اعصابی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے اس کی سب سے بڑی نشانی یہ ہوتی ہے کہ یہ سر درد بعد دوپہر شروع ہو گا اور رات کو زیادہ ہو گا اس کے علاج کے لئے عضلاتی اعصابی ملین عضلاتی غدی تریاق اور غدی عضلاتی ملین ملا کر استعمال کرایا جاتا ہے چونکہ آپ کا درد بھی اسی قسم کا ہے لہٰذا آپ بھی مندرجہ بالا ادویات استعمال کریں اور تمام عضلاتی غذائیں استعمال کریں اور اعصابی غذاؤں سے پرہیز کریں اللہ شفاء دے گا اس کے برعکس اگر درد سر کے بائیں طرف آدھے حصے میں ہو تو یہ غدی عضلاتی تحریک کی علامات ہے اس صورت میں سر درد صبح کے وقت زیادہ ہو گا جیسے جیسے سورج چڑھتا ہے درد میں اضافہ ہوتا جاتا ہے اس کے علاج کے لئے خیساندہ

اسطوخودوس اور حب شفاء اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر دیا جاتا ہے جس سے یقینی آرام آ جاتا ہے۔

ہیپاٹائیٹس اور گیس ریاح

جناب حکیم صاحب ایک مریض جس کی علامات مریض کی زبانی لکھ رہا ہوں عمر ۵۴ سال ہے ہیپاٹائیٹس سی کا مریض ہوں ہر وقت شدید بدہضمی کی کیفیت رہتی ہے معدہ آنتیں اور سینے کے نیچے گیس کا دباؤ رہتا ہے بھوک تقریباً بند ہو گئی ہے بہت کم کھایا جاتا ہے طبیعت میں چڑچڑا پن اور بلڈ پریشر زیادہ رہتا ہے سر میں درد اور بے چینی کی وجہ سے کسی چیز کو کھانے کو دل نہیں کرتا ہر وقت بے سکونی کی کیفیت رہتی ہے شدید کمزوری محسوس کر رہا ہوں جسم میں درد یں ٹانگیں بھاری اور جسم بے جان رہتا ہے پیشاب بہت کم اور دب کر آتا ہے جب فرش پر گرتا ہے تو اس میں بلبلے بہت بنتے ہیں گردے بھی بھاری محسوس ہوتے ہیں جیسے گردوں پر ہلکا دباؤ ہے برائے مہربانی غذائی و دوائی علاج تجویز فرمائیں

جواب محترم آپ کے مریض کی غدی عضلاتی تحریک ہے علاج کے لئے ایک ایک علامات کو مدنظر رکھنے کی بجائے صرف صفراوی تحریک کو ختم کرنے کے لئے غدی اعصابی ملین اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار ملا کر دیں ساتھ جوارش کمونی دیں تمام غدی اعصابی اور اعصابی عضلاتی غذائیں استعمال کرائیں انشاءاللہ تمام علامات آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائیں اور ہیپاٹائیٹس بھی دو تین ماہ کے علاج سے نیگیٹو ہو جائے گا۔

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

چہرے کا کھردرا ہونا جناب حکیم صاحب میرے چہرے کی جلد کھردری سی ہوگئی ہے کوئی ایسا تیل بتائیں جس سے یہ ملائم ہو جائے۔

جواب سخت اور کھردری جلد کو ملائم کرنے کے لئے کئی ایک طریقے ہیں آپ نصف لیموں لے کر اس کا پانی چہرے اور ہاتھوں پر رگڑیں یعنی ملیں چند دن میں جلد ملائم ہو جائے گی۔

دیگر جو کے آٹے کو پانی میں گھول لیں اور پھر اسے جلد پر آہستہ آہستہ ملیں اگر جلد پر سخت اور سیاہ رنگ کے دانے ہوں یا سیاہیاں ہوں تو غدی عضلاتی ملین اور غدی عضلاتی اکسیر ملا کر کھانے سے دور ہو جاتے ہیں خیال رہے کہ مریض کو قبض نہ ہو بلکہ پاخانہ کھل کر آتا ہو۔

انگلیاں ٹیڑھی ہو جانا

جناب حکیم صاحب ایک مریض جس کے دونوں ہاتھ کی انگلیاں خود بخود ٹیڑھی ہو کر بند ہوتی جا رہی ہیں اور دونوں ہاتھ بھی متاثر ہو رہے ہیں میں نے اعصابی علاج کیا مگر فائدہ نہ ہوا۔

جواب محترم اس مریض کو حب اکسیر جدید غدی اعصابی ملین اور حب شفاء ملا کر کھانے کو دیں اس کے ساتھ انگلیوں پر گل کیسو اور پوست ریٹھ ملا کر پانی سے ٹھنڈی ٹکور بھی کرائیں جس کا نسخہ اوپر والے مشورے میں دیا گیا ہے انشاء اللہ ضرور فائدہ ہو جائے گا۔

ہوا خارج ہوتے رہنا جناب حکیم صاحب پیٹ میں جو بڑی آنت ہوتی ہے اس میں پانی اور ہوا مل کر آواز پیدا کرتے ہیں جو پاس بیٹھے ہوئے کو تنگ کرتی ہے ایسا لگتا ہے کہ ہوا نکل رہی ہے اس کا کوئی علاج بتائیں

جواب محترم یہ اعصابی تحریک کی علامت ہے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا دوا سے ٹھیک ہو جائے گی تریاق تبخیر اور غدی عضلاتی ملین ملا کر کھائیں ساتھ جوارش کمونی بھی استعمال کریں اللہ شفاء دے گا

دوران حمل دوائی علاج جاری رکھنا

جناب حکیم صاحب ایک عورت جس کی غدی عضلاتی تحریک چل رہی تھی پہلی دفعہ حمل ہوا اور دو ماہ گزر گئے اس دوران ہاضمہ خراب رہنے لگا قے ابکائیاں یاں اور دل گھبنے کی شکایت رہی تھی قارورہ بھی زرد تھا میں نے دوائی دینا مناسب نہیں سمجھا کہ کہیں حمل کو خطرہ نہ ہو جائے کیا ایسی صورت میں علاج کے دوران دوائی علاج کر سکتے ہیں یا نہیں میں جوارش املی کھانے کو دی تھی مگر فائدہ نہیں ہوا بہتر مشورہ سے نوازیں۔

جواب محترم حمل ہو یا نہ ہو اگر مریضہ کو تکلیف ہے تو علاج تو لازمی کرنا پڑے گا حمل کے پہلے تین چار ماہ کے دوران اگر حمل گر کر ختم ہونے کا خطرہ ہو اور بکائیاں وغیرہ آ رہی ہوں تو صرف عضلاتی اعصابی غذا دوا بلا خوف و خطر استعمال کرا سکتے ہیں کیونکہ عضلاتی اعصابی غذا دوا سے حمل مضبوط ہوتا ہے اور گرنے کا امکان ختم ہو جاتا ہے بلکہ جن عورتوں کو حمل اکثر گر جاتا ہو انہیں عضلاتی اعصابی ملین اور عضلاتی اعصابی جدید ملا کر استعمال کرائیں انشاء اللہ حمل کو کوئی نقصان نہیں ہوگا ساتھ جوارش املی یا شربت

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

انار وغیرہ دے سکتے ہیں۔

پتے کی پتھری

جناب حکیم صاحب ایک مریض کے پتے میں تین پتھریاں ہیں ڈاکٹروں نے اپریشن ہی اس کا علاج بتایا ہے ہم چاہتے ہیں کہ اپریشن کے بغیر اگر علاج ہو سکے تو بہتر ہے برائے مہربانی رہنمائی فرمائیں

جواب محترم پتے کی پتھری صفراوی پتھری ہوتی ہے چونکہ صفراء کا اخراج کم ہو جاتا ہے اور وہ پتے میں زیادہ جمع ہو جانے سے پتھر بن جاتا ہے اسے خارج کرنے کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوا دیں جس میں غدی العلصابی مسہل اور اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھارملا کر ہمراہ شربت بزری دیں اگر غدی اعصابی مسہل سے قبض ختم نہ ہو تو سنا مکی اور املتاس کا خیساندہ پلائیں غذا بھی غدی اعصابی دیں اللہ شفاء دے گا۔

ہیپاٹائیٹس کی مریضہ کو حب نرینہ دینا

جناب حکیم محمد عارف صاحب آپ نے اپنی کتاب ہیپاٹائیٹس اور قانون مفرد اعضاء میں لکھا ہے کہ ہیپاٹائیٹس غدی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے اور علاج کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی عضلاتی غذا دوا دے کر یقینی شفاء حاصل کی جا سکتی ہے مگر جس مریضہ کو ہیپاٹائیٹس ہو اور اسے حب نرینہ استعمال کرانی ہو تو اس وقت ہم اسے اعصابی غذائیں نہیں دے سکتے تو کیا ایسی مریضہ کو کسی اور غذا کے ساتھ حب نرینہ کھلائی جا سکتی ہے تاکہ اس کا اولاد نرینہ کا مسئلہ بھی حل ہو جائے اور ہیپاٹائیٹس کے

علاج میں بھی خلل نہ ہو۔

جواب محترم حب نرینہ کے استعمال کے دوران عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی غذائیں استعمال کرائی جاتی ہیں اس دوا کا مزاج بھی عضلاتی اعصابی ہے لہٰذا ہیپاٹائیٹس کی مریض کو صرف عضلاتی اعصابی غذاؤں کے ساتھ حب نرینہ استعمال کرائی جا سکتی ہے کیونکہ عضلاتی اعصابی غذائیں جسم میں صفراء کی پیدائش کو بند کر دیتی ہے پہلے سے موجود صفراء جسم میں خرچ ہونا شروع ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں صفرا کا اعتدال ہو کر ہیپاٹائیٹس بھی ٹھیک ہو جاتا ہے لہٰذا ہیپاٹائیٹس کی مریضہ کو حب نرینہ عضلاتی اعصابی غذا کے ساتھ بے دھڑک استعمال کرائی جا سکتی ہے۔

جراثیم منویہ کا ضرورت سے زیادہ مر جانا یا پیدائش کم ہو جانا

جناب حکیم محمد عارف صاحب میرے پاس ایک مریض زیر علاج ہے جس کی شادی کو دس سال ہو گئے ہیں اور وہ اولاد جیسی نعمت سے محروم ہے میں نے اعصابی غدی سفوف مغلظ جسے آپ نے جراثیم پیدا کرنے کے لئے دعوے سے لکھا ہے استعمال کرایا جس سے کوئی آفاقہ نہیں ہوا دو ماہ استعمال سے جراثیم کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں ہوا اس کے بعد عضلاتی سفوف مغلظ دیا اس سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہو اب آپ سے رجوع کر رہا ہوں تاکہ کہیں تشخیص میں کوئی کمی نہ رہ گئی ہو جو علاج میں ناکامی کا باعث بنی ہوئی ہے برائے مہربانی رہنمائی فرمائیں۔

جواب محترم ہمیشہ یاد رکھیں کہ جراثیم منویہ حرارت کی کمی سے بننے کم ہو جاتے ہیں اور حرارت کی زیادتی سے بن بن کر مرنا شروع ہو جاتے ہیں میڈیکل

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

رپورٹ میں یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جراثیم کی پیدائش کم ہے یا ایکٹو جراثیموں کی تعداد کم اور مردہ جراثیموں کی تعداد زیادہ ہے اب آپ نے دیکھنا یہ ہے کہ اگر جراثیم بنتے ہی کم ہیں تو اس کے مطلب یہ ہے کہ اس مریض میں حرارت کی کمی ہوگئی ہے اور اس کمی کی وجہ سے اس کے خصیوں میں حرارت کم ہو کر خصیے ٹھنڈے ہو گئے ہیں جس کے نتیجے میں جراثیموں کی تعداد کم ہوگئی ہے اس کے برعکس اگر مردہ جراثیموں کی تعداد زیادہ تو یہ حرارت کی زیادہ کی علامات ہے۔

بلڈ پریشر سے بے ہوشی

میری والدہ جس کی عمر ۶۰ سال ہے ہائی بلڈ پریشر تقریباً دس بارہ سال سے ہے اور شوگر بھی سات سال سے ہے فالج کا پہلا حملہ 1997 میں ہوا بائیں طرف کی ٹانگ اور بازو مکمل مفلوج ہو گئے اب چند دن پہلے اچانک بیٹھے بیٹھے گر گئیں بلڈ پریشر چیک کیا تو 220/120 تھا ہسپتال لے گئے تو اچانک ان کی حالت سنبھل گئی واپسی پر پھر حالت غیر ہوگئی مقامی ڈاکٹر کو دکھا تو وہی بلڈ پریشر کا مسئلہ تھا ڈاکٹر نے دوا دی مریضہ رات کو کافی تکلیف میں رہی جسم اکڑ جاتا اور شدید درد ہوتا پھر وہ اچانک خاموش ہو گئیں ہم نے سمجھا کہ آرام آ گیا ہے مگر صبح ڈاکٹر کو چیک کرانے پر پتہ چلا کہ مریضہ آرام کی وجہ سے خاموش نہیں ہے بلکہ اس کو قومہ ہو گیا ہے اس وقت سے اب تک مکمل بے ہوش ہے غذا و پیشاب کے لئے نالی لگا دی گئی ہے اس تازہ ترین حملہ سے پہلے چھ ماہ قبل بھی شوگر کا قومہ ہوا تھا مگر تین دن بعد ہوش میں آ گئی تھیں موجودہ قومہ ابھی تک چل رہا ہے اس صورت حال کو مدنظر رکھ کر کوئی مفید مشورہ دیں

جواب محترم مریضہ کے مرض کے بار بار آنے کی وجہ بلڈ پریشر ہی ہے کیونکہ بلڈ پریشر میں دماغ و اعصاب میں خون کا دباؤ اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ شریانیں پھٹنے تک نوبت آ جاتی ہے اب جب تک دماغ سے خون کا دباؤ کم نہیں ہوتا بلڈ پریشر اور بے ہوشی اور دوسری علامات میں آفاقہ ممکن نہیں اور یہ دباؤ عارضی نہیں بلکہ مستقل ختم ہوگا تو مریض ٹھیک ہوگا لہٰذا آپ بلڈ پریشر کے لئے جو بھی دوا دیتے ہیں دیتے رہیں مگر مریض کے سر اور پاؤں کا اکثر معائنہ کرتے رہا کریں بلڈ پریشر کے دوران اکثر سر گرم اور پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں ایسا ہونے پر پانی گرم کر کے پاؤں پر ڈالیں اور سر پر ٹھنڈا پانی ڈالیں تاکہ ٹانگوں کی شریانیں پھیل کر خون نیچے اتر آئے اور دماغ سے خون کا دباؤ کم ہو سکے انشاء اللہ مریضہ ہوش میں آ جائے گی دوا میں حب شفاء اور اعصابی عضلاتی ملین استعمال کرائیں۔

بچہ کی نشوونما رک گئی

ایک بچہ عمر اڑھائی سال پیدائش سے قبل ماں کو الرجی تھی کینا کرٹ ٹیکا کثرت سے لگوایا پیدائش کے بعد بچہ کو جس طرح بڑھنا چاہیے تھا بڑھ نہیں سکا بلکہ الٹا سوکھنا شروع ہو گیا اب صورت حال یہ ہے کہ قبض بہت سخت ہوتی ہے حتیٰ کہ گلیسرین کی بتی یا انیما سے پاخانہ آتا ہے اگر نہ کریں تو دو دن گذر جاتے ہیں بخار بھی ہو جاتا ہے سوکھ کر ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گیا ہے برائے مہربانی کوئی فوری اثر نسخہ عنایت فرمائیں۔

جواب محترم آپ بچے کو یہ نسخہ بنا کر دیں انشاء اللہ بچہ کی نشوونما دوبارہ تیزی سے شروع ہو جائے گی اور سوکڑا ختم ہو جائے گا۔

Scanned by CamScanner

ھو الشافی زہرمہرہ خطائی ایک تولہ، طباشیر اصلی ایک تولہ، الائچی خورد ایک تولہ، پوست ہلیلہ، زرد ایک تولہ، سفوف کلیجی جوان بکرا ۶ تولہ۔

ترکیب تیاری ایک دیگچہ لیں جس میں دو سیر پانی ڈال کر اوپر ڈھکنا رکھ کر آگ پر رکھیں اب ڈھکنے پر کلیجی قیمہ کر کے بچھا دیں نیچے تیز آگ جلائیں اور کلیجی کو ہلاتے رہیں آہستہ آہستہ کلیجی خشک ہو جائے گی اب دوسری ادویہ ملا کر باریک کر لیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک دو رتی تا چار رتی دن میں تین بار دیں، کم از کم ایک ماہ مسلسل کھلائیں افعال و اثرات عضلاتی اعصابی ہیں۔ اس کے ساتھ ہڑتال کوّ دنتی کا ۱۰۰ گرام کا ایک ٹکڑا لے کر آگ میں رکھ کر کشتہ کر لیں اور پھر ایک ایک رتی چینی ملا کر چنائیں یا پانی سے کھلا دیں اللہ شفاء دے گا

ریڑھ کی ہڈی میں پانی پڑنا

جناب حکیم صاحب میری عمر چالیس سال ہے کمر میں درد رہتا ہے ڈاکٹروں نے ایکسرے کر کے بتایا کہ ریڑھ کی ہڈی کا مہرہ فیکچر ہو چکا ہے ان کا علاج ایک ماہ تک کیا مگر کوئی فائدہ نہیں ہو سکا البتہ اس دوران ٹانگوں میں درد بھی شروع ہو گیا اس کے بعد فیصل آباد کے ڈاکٹر صاحب کو دکھایا انہوں نے مائیلوگرافر کرانے کو کہا وہ کرایا تو انہوں نے گولیاں لکھ دیں جن کے استعمال سے درد تو ہٹ گیا مگر کچھ دوسرے امراض شروع ہو گئے مثلاً ٹانگیں سُن ہو گئیں نیند کم ہو گئی پیشاب بغیر حاجت کے نکلنے لگا پڑھتے وقت آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنے لگے کمزوری بڑھتی جا رہی ہے

برائے مہربانی کوئی نسخہ تجویز فرمائیں تا کہ اس مرض سے نجات مل جائے۔

جواب محترم آپ کی ریڑھ کی ہڈی کے مہروں میں پانی اور سوزش ہونے کی توقع ہے جب تک سوزش اور پانی ختم نہیں ہو گا درد کا علاج کرنا بے سود ہے یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ ریڑھ کی ہڈی میں یا پھیپھڑوں وغیرہ میں جو پانی پڑ جاتا ہے وہ دراصل صفراء ہی ہوتا ہے لہٰذا صفراء کو خارج کرنے والی غذا و استعمال کریں جس میں غدی اعصابی مسہل، اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھارو غیرہ ملا کر صبح دوپہر شام کھائیں ساتھ شربت بزوری اور الائچی وزیرہ سفید کی چائے بھی استعمال کرائیں تمام عضلاتی و غدی غذائیں بند کر دیں اور اعصابی اغذیہ استعمال کریں انشاء اللہ فائدہ ہو جائے اور مستقل ہو گا لیکن علاج میں جلدی نہ کریں کم از کم دو ماہ لگاتار یہ علاج باپرہیز کریں۔

بلغم وتھوک میں خون آنا

جناب حکیم صاحب میری عمر ۴۰ سال ہے دس پندرہ دن سے مجھے صبح اٹھتے ہی گلا خراب ہو جاتا ہے پھر تھوڑا سا بلغم خارج ہوتا ہے اور اس میں خون کی ملاوٹ بھی ہوتی ہے بلغم بہت گاڑھا ہوتا ہے اور گلے میں پھنس کر گزرتا ہے ناک سے بھی بلغم خارج ہوتا ہے بعض اوقات سارے جسم پر پسینہ آتا ہے کھانا کھاتے وقت بھی ماتھے پر پسینہ زیادہ آتا ہے ناک میں انگلی ڈالنے سے خون کے خشک ٹکڑے جمے ہوئے نکلتے ہیں بعض اوقات خون کی آمیزش تھوک میں بھی ہوتی ہے پہلے سگریٹ پیتا تھا اب سگریٹ بھی چھوڑ دی ہے کہ کہیں سگریٹ کی وجہ سے یہ سب کچھ نہ ہو۔

جواب محترم آپ کے جسم و خون میں گرمی خشکی کی زیادتی ہو کر علامات ظاہر ہو رہی

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

ہیں اب آپ تمام گرم خشک اغذیہ ادویہ بند کر دیں انشاء اللہ تمام علامات ٹھیک ہو جائیں گی تمام اعصابی اغذیہ استعمال کریں اور عضلاتی وغدی غذاؤں سے پرہیز کریں دوا میں اعصابی غدی تریاق اعصابی کھار اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر ہمراہ شربت بزوری یا کچی لسی استعمال کریں اس کے ساتھ رسونت اور پھٹکڑی ہم وزن لے کر پانی میں حل کر کے منہ میں غرارے کریں اللہ شفاء دے گا۔

گردوں کے مسامات بند ہونا

جناب حکیم صاحب میرا ایک عزیز عرصہ تین سال سے گردے فیل کے عارضہ میں مبتلا ہے ایک ماہ پہلے علاج شروع کیا۔ مگر دیگر حکماء کی طرح ناکامی ہوئی علامات درج ذیل ہیں۔

گردوں کا سائز نارمل ہے مگر پلپلے ہو گئے ہیں۔ بلڈ یوریا اور کریٹے نین صرف تین روز میں ۱۲۰-۱۸ ہو جاتے ہیں ہیموگلوبن مقررہ پوزیشن سے نصف ہے شروع میں شوگر تھی اب ہیپاٹائیٹس بی ہے نظر کمزور ہے ڈاکٹروں نے سفید موتیا کا اپریشن کیا ہے پیشاب معمولی دن میں دو چار بار آتا ہے سارے جسم پر ورم تھا مگر غدی اعصابی مسہل سے دوبارہ نہیں ہوا میں نے عضلاتی علامات جانتے ہوئے غدی اعصابی علاج کیا مگر بلڈ یوریا اور کریٹے نین میں اضافہ ہو گیا اور H.B لیول کم ہو گیا ہر تیسرے روز مریض کا ڈائیلسز ہوتا ہے بصورت دیگر سارا جسم درد کرتا ہے برائے کرم اس معاملہ میں رہنمائی فرمائیں۔

جواب محترم آپ کے مریض کی غدی عضلاتی تحریک ہے گردوں کے

مسامات بند ہو رہے ہیں جس وجہ سے پیشاب بھی کم ہو گیا ہے اور صفراء کے اجتماع کی وجہ سے جسم پر ورم آتا ہے جو غدی اعصابی مسہل سے درست ہوا اب بھی یہی علاج کرنا ہو گا مگر خیال رہے کہ مریض کو پیشاب آور دوا لازمی دیں تاکہ صفراء کا اخراج ہو جائے اور کریٹے نین اور جسم کی سوجن ختم ہو جائے اور دوبارہ اس کے ہونے کا امکان باقی نہ رہے اس لئے غدی اعصابی مسہل کے ساتھ اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار اور اعصابی غدی تریاق بھی ملا کر دیں ساتھ شربت بزوری سے دوا کھانے کی ہدایت کریں۔

یادداشت

اگر ڈاچی کا دودھ میسر ہو جائے تو ضرور دیں اس سے کریٹے نین نہیں بڑھے گا اور اماس بھی نہ آئے گا غذا بھی غدی اعصابی اور اعصابی عضلاتی استعمال کرائیں جسم میں مولی مونگرے شلجم ٹینڈے توری پیٹھا شامل ہیں پانی کی جگہ گنے یا گاجر کا جوس یا عرق مکو کا سنی پینے کی ہدایت کریں۔

خاص احتیاط

قارئین ہمیشہ مریض اور معالج کی خواہش ہوتی ہے کہ جیسے ہی وہ دوا شروع کرے فوراً اس کی بیماری دم دبا کر بھاگ جائے اس مقصد کے حصول کے لئے معالج مریض کو صحیح علاج تو دیتا ہے مگر وہ زیادہ سے زیادہ مقدار میں دوا کھانے کو دیتا ہے تاکہ اسے پاخانے پسینہ اور پیشاب آ کر بیماری فوراً نکل جائے مگر یہ عمل بعض اوقات مریض کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے کیونکہ کثرت پاخانے کثرت پیشاب

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

اور کثرت پسینہ سے خون کی صفراوی رطوبات بدن سے خارج ہونا شروع ہو جاتی ہیں جس سے مریض کا دل گھبرانے لگتا ہے اور ضعف قلب ہو کر غشی کے دورے پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ آپ سے ایسی غلطی ہو جائے تو فوراً دوا کی مقدار کم کر دیں پیشاب پاخانہ اعتدال کے ساتھ لانے کی کوشش کریں اگر مریض کو آرام نہیں آتا تو کوئی بات نہیں لیکن اگر مریض کو علاج سے تکلیف پہنچے تو وہ بد دل ہو کر علاج چھوڑ دیتا ہے اور اس معالج کا صحیح علاج بھی ناکامی کا باعث بن جاتا ہے

گرمیوں میں سردی لگنا

ایک مریضہ عمر ۴۵ سال ہے جسے گرمیوں میں بھی سردی لگتی ہے اسے گرمی موسم میں بھی سر پر ٹوپی رکھتی ہے قارورہ سفید کھل کر آتا ہے پٹھوں میں درد اور سردی زیادہ لگتی ہے بلڈ پریشر ۱۲۰ اور ۹۰ ہے میسنز اٹھارہ دن بعد شروع ہو جاتے ہیں قانون مفرد اعضاء کے تحت غذائی و دوائی علاج تحریر فرمائیں۔

جواب جس مریض یا مریضہ کو گرمیوں میں سردی لگتی ہے اس کا خون جسم کے اندر کی طرف زیادہ ہوتا ہے اور باہر جلد کی طرف کم رہ جاتا ہے یعنی خون کی گردش میں کمی کی وجہ سے جسم کے تمام حصوں تک ضرورت کے مطابق خون نہیں پہنچتا اور خصوصاً جلد تک کم پہنچتا ہے جو سردی لگنے کا باعث بنتا ہے۔

ہمارے پاس ملتان سے ایک ایک جج زیر علاج رہا ہے جو جون جولائی کے مہینے میں بغرض علاج آیا تھا اس نے اپنی قمیض کا بٹن کھول کر دکھایا۔ اس نے نیچے جرسی پہن رکھی تھی اس نے بتایا کہ سب گھر والے پنکھا لگا کر سوتے ہیں اور میں الگ چارپائی

رکھ کر اوپر چادر اوڑھ کر سوتا ہوں پھر بھی سردی محسوس ہوتی ہے میں نے اس کی اعصابی تحریک تشخیص کر کے حب مقوی خاص اور غدی عضلاتی ملین کھانے کو دیں جس وہ صحت یاب ہو گیا لہٰذا آپ بھی اپنے مریض کو یہی ادویات دیں ساتھ غذائیں بھی عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی استعمال کرائیں۔

اسی طرح اگر کسی مریض کو سردیوں میں گرمی لگے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کا خون گرم ہے اور وہ جسم کے اندر کی بجائے جلد میں زیادہ آ جاتا ہے اسے کم کرنے کا آسان طریقہ یہی ہے کہ ٹھنڈی غذا دوا سے خون ٹھنڈا کر دیا جائے یعنی اعصابی عضلاتی سے اعصابی غدی ادویات استعمال کرائی جائیں جس سے اس کی یہ غیر طبعی علامت دور ہو جائے گی اور وہ پُرسکون زندگی بسر کرے گا۔

کثرت حیض

ایک مریضہ جس کی نبض مجھے عضلاتی اعصابی محسوس ہوتی ہے جسم فربہ ہے تین چار بار زچگی بزریعہ اپریشن ہوئی اب الٹرا ساؤنڈ کے ذریعے ڈاکٹروں نے آئندہ بھی اپریشن کے خطرے سے آگاہ کر دیا ہے اور رحم کے اندر خون کی موجودگی ظاہر کی ہے اس کا رحم اخراج کی قوت نہیں رکھتا خون حیض زیادہ آتا ہے جس وجہ سے طبیعت بوجھل رہتی ہے غصہ اور چڑا چڑا پن حتیٰ کہ اپریشن کے خوف سے نفسیاتی دباؤ کا شکار ہے۔

جواب اس مریضہ کی تحریک عضلاتی اعصابی کی بجائے غدی عضلاتی شدید ہے خصوصاً وضع حمل کے وقت یہ تحریک زیادہ شدید ہو جاتی ہے جس وجہ سے رحم

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

میں اخراج کی قوت بالکل ختم ہو جاتی ہے جو اپریشن کا سبب بنتا ہے اگر انہیں حمل کے تیسرے ماہ سے لے کر وضع حمل تک غدی اعصابی غذائیں اور کچھ ہلکی دوائیں استعمال کرائی جائیں تو انشاء اللہ اپریشن کی تکلیف سے نجات مل سکتی ہے خون حیض کی زیادتی اور طبیعت کا بوجھل پن بھی دور ہو جائے گا۔

یاد رکھیں جب خون کا اخراج زیادہ ہوتا ہے تو دوسری جسمانی رطوبات کا اخراج کم ہوتا ہے اور جب باقی رطوبات کا اخراج زیادہ ہوتا ہے تو خون کا اخراج کم یا بند ہو جاتا ہے اس مریضہ کو چونکہ خون حیض کا اخراج زیادہ ہوتا ہے جو جسم میں خشکی گرمی ہونے کا واضح ثبوت ہے لہٰذا جب تک اس خشکی گرمی کو ختم نہ کیا جائے اس وقت تک نہ تو خون حیض نارمل ہوگا اور نہ ہی آپریشن کی مصیبت سے جان چھوٹے گی دو امیں غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر استعمال کرائیں ساتھ جوارش شاہی یا شربت بزوری یا خمیرہ گاؤزبان میں سے جسے دل کرے استعمال کرائیں اللہ شفاء دینے والا مہربان ہے۔

چہرے اور کندھے پر آبلے نکلنا

ایک مریض عمر ۱۸ سال جس کے چہرے اور کندھے پر آبلے نکل آتے ہیں جن میں ہلکی ہلکی خارش بھی ہوتی ہے بعد ازاں پھٹ جانے پر سیاہ نشان رہ جاتا ہے نبض معتدل قارورہ زردہ لڑکی باکرہ ہے غذا دوا تجویز فرمائیں

جواب اس مریضہ کی بھی عضلاتی اعصابی تحریک ہے علاج کے لئے غدی عضلاتی ملین حب اکسیر جدید اگر قبض ہو تو غدی عضلاتی مسہل ملا کر دیں جہاں آبلے نکلتے ہیں

وہاں غدی عضلاتی ملین ویزلین میں ملا کر لگائیں تمام تر سرد غذائیں بند کر دیں اللہ شفاء دے گا۔

جسمانی رطوبات کا کم ہو جانا

ایک مریض عمر ۳۳ سال موجودہ جسمانی ظاہری حالت ٹھیک ہے مریض کی پہلی شادی ۱۷ سال کی عمر میں ایک ۳۰ سالہ بیوہ سے ہوئی وہ پانچ بچوں کی ماں تھی ناسمجھی میں بلا روک ٹوک جماع کیا شادی کے پانچ سال بعد دوسری شادی ۱۸ سالہ لڑکی سے کی اس وقت پہلی بیوی سے پانچ اور دوسری سے بھی پانچ بچے ہیں اور عمر ۳۳ سال پہنچنے پر درج ذیل مرض لاحق ہو گیا ہے۔

قضیب ایستادگی کی حالت میں زیادہ سے زیادہ ۳ انچ لمبا اور عام حالت میں ایک سے ڈیڑھ انچ لمبا ہوتا ہے انتشار بڑی دیر بعد اور بمشکل ہوتا ہے اسماک بھی ختم ہو گیا ہے سر کے بال ۲۸ سال کی عمر میں سفید ہو گئے اور سر مونچھوں کے بالوں میں خشکی سکری اتنی زیادہ ہے کہ اگر شیمپو سے روزانہ نہایا نہ جائے تو دوسرے دن ایسا لگتا ہے کہ سارے سر میں سبز رنگ کی پیپ بن گئی ہے دل دھک دھک کرتا ہے ہاتھوں میں بھی غور سے دیکھا جائے تو رعشہ محسوس ہوتا ہے پیشاب کے بعد بھی چند قطرے بعد میں میں نکل آتے ہیں مریض بے حد پریشان ہے برائے مہربانی علاج تجویز فرمائیں تاکہ اسکی اس موذی مرض سے جان چھوٹ جائے اور اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے۔

جواب محترم اس مریض کی شدید غدی اعصابی تحریک ہو چکی ہے جسم کے ہر حصے

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

سے اور ہر وقت مادہ خارج ہو رہا ہے یعنی ہر وقت طبیعت مادہ کے اخراج کی طرف مائل رہتی ہے بقول اس کے ناسمجھی میں منی کا اخراج بھی اس نے ضرورت سے زیادہ کیا ہے جس کی وجہ سے جسمانی رطوبات ضرورت سے بھی کم رہ گئی ہیں تمام جسم کے عضلات میں پکڑ (قوت) اور طاقت ختم گئی ہے جب تک عضلات کا نظام مضبوط نہ ہوگا نہ ہی دل مضبوط ہوگا اور نہ ہی جنسی و جسمانی نظام ٹھیک ہوگا لہٰذا اسے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی ادویات و غذائیں استعمال کرائیں تاکہ جو غذا کھائے اس کا زیادہ حصہ جزو بدن ہو اس مقصد کے لئے قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے عضلاتی اعصابی ملین' حب مقوی خاص اور غدی عضلاتی ملین استعمال کرائیں ساتھ اکسیر جگر شربت اور جوارش املی بھی دیں سر پر غدی عضلاتی ملین کا سفوف تیل میں ملا کر لگوائیں عضلاتی غدی نکور ۱۵ دن عضو پر کرائیں اس کے بعد عضلاتی غدی طلاء لگوائیں غذا عضلاتی دیں انشاء اللہ تمام علامات ختم ہو جائیں گیں۔

لیکن اتنا ضرور یاد رکھیں نئی مشین نئی ہوتی ہے اور پرانی کو اگر مرمت بھی کر لیا جائے تو وہ نئی جیسے کام تو کرنے لگ جاتی ہے لیکن چونکہ پرزے چل چل کر گھس چکے ہوتے ہیں اس لئے ان میں اکثر کمی بیشی ہوتی رہتی ہے لہٰذا اسے احتیاط سے چلانا پڑتا ہے اس لئے مریض کو ہدایت کریں کہ علاج کے دوران اور بعد میں احتیاط کی بہت سخت ضرورت ہے۔

ھو الشافی لونگ ایک تولہ عقرقرحا ایک تولہ بیر بوٹی ایک تولہ کشتہ کچلہ ۳ ماشہ مغز جمال گوٹہ ایک ماشہ ویزلین ۱۰ تولہ

ترکیب تیاری تمام ادویہ باریک کر کے ویزلین میں ملا لیں عضلاتی غدی طلا تیار ہے۔

موقع استعمال ضعف باہ بوجہ اعصابی تحریک احساسات کی شدت انتشار کی کمی نامردی استرخا قضیب وغیرہ میں طلا کریں اس کے استعمال سے ناقابل برداشت انتشار ہونا شروع ہو جائے گا حرکات جماع میں شدت پیدا ہو جائے گی اس سے ایک طرف عورت کے جذبات میں بھی تسکین پیدا ہو جائے گی دوسری طرف قضیب اپنی پوری قوت سے منی کو رحم میں پھینک سکے گا یہی اس کا اصل مقصد ہے۔

جبڑے کا درد اور ورم

ایک مریضہ جس کے منہ کے اندر بائیں طرف جبڑے اور تمام دانتوں میں درد ہوتا ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دانتوں کی جڑوں سے پیپ نما مواد بھی خارج ہوتا ہے سب سے زیادہ مسئلہ درد کا ہے جو ہر وقت ہوتا ہے منہ پر باہر کی طرف مہندی کا لیپ کیا گیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا یاد رہے کہ مہندی کا لیپ درد اور جلن کو کم کرنے کے لئے کیا گیا تھا اس کے بار بار لیپ کے باوجود مہندی کا رنگ بھی نہیں چڑھا اور نہ ہی درد اور جلن میں کوئی کمی ہوئی انگریزی مسکن درد ادویات سے جب تک دوا کا نشہ رہتا ہے درد کو سکون ملتا ہے جب اس دوا کا اثر ختم ہو جاتا ہے تو دوبارہ درد شروع ہو جاتا ہے برائے مہربانی کوئی نسخہ تجویز کر دیں تاکہ درد اور مرض سے نجات مل جائے۔

جواب محترم اس مریضہ کے منہ کے اندر ورم اور پیپ کے بعد سوزش ہو گئی ہے جس سے درد اور جلن ہوتی ہے قانون مفرد اعضاء میں یہ عضلاتی غدی تحریک

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

کا درد ہے۔علاج کے لئے عضلاتی اعصابی اغذیہ ادویہ استعمال کرائیں انشاءاللہ فوراً درد کو سکون ہوگا۔

یادداشت

یاد رکھیں کہ درد ہمیشہ مشینی تحریک میں ہی ہوا کرتے ہیں اور کیمیائی تحریک میں ختم ہو جاتے ہیں علاج کے لئے جس عضو کی مشینی تحریک کا درد ہوگا اسی عضو کی کیمیائی تحریک پیدا کر کے فوراً درد ختم کیا جا سکتا ہے مثلاً اگر عضلات کی مشینی تحریک سے درد ہو رہا ہے تو عضلاتی اعصابی غذا دوا سے فوراً آرام ہوگا اگر غدد کی مشینی تحریک سے درد ہوگا تو غدی عضلاتی تحریک سے علاج کرنا ہوگا اسی طرح اگر اعصاب کی مشینی تحریک سے درد ہو تو اعصابی غدی تحریک سے علاج کرنا ہوگا۔

اس مریضہ کو چونکہ عضلات کی مشینی تحریک سے درد ہو رہا ہے اس لئے اسے عضلاتی اعصابی اغذیہ ادویہ استعمال کرائیں جن میں عضلاتی اعصابی ملین کے ساتھ یہ نسخہ بنا کر استعمال کرائیں انشاءاللہ ایک دو خوراکوں سے ہی فائدہ ہوگا۔

ھوالشافی پھٹکڑی سفید ۵۰ گرام رسونت ۲۵ گرام

ترکیب تیاری دونوں کو باریک پیس کر سفوف بنالیں اور ۳ ماشہ دوا ایک کپ پانی میں گھول کر پلائیں اسی دوا کی ایک اور خوراک سے منہ کی کلی کرائیں اور اسی دوا کو تھوڑی زیادہ مقدار میں لسی میں ترکر کے منہ کے باہر کی طرف مہندی کی طرح لیپ کر دیں انشاءاللہ لیپ کرنے کے ایک گھنٹہ بعد درد میں کمی ہو جائے گی غذا بھی عضلاتی اعصابی دیں تمام عضلاتی غدی وغدی عضلاتی غذائیں بند کر دیں۔

گلے کے غدد بڑھنا (ٹانسلز)

جناب حکیم صاحب ایک مریض جس کے گلے کے غدد بڑھ گئے ہیں ڈاکٹر اسے ٹانسلز کہتے ہیں کافی علاج کرایا مگر خاطر خواہ آفاقہ نہیں ہوا قانون مفرد اعضاء میں اس کی تحریک وعلاج تحریر فرمائیں۔

جواب محترم گلے کے غدود غدی عضلاتی تحریک سے سوزش ناک ہو کر بڑھ جاتے ہیں جسم میں صفراء کے اجتماع اور گرمی خشکی کی زیادتی سے یہ علامت پیدا ہو جایا کرتی ہے علاج کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی تک غذائیں دوائیں استعمال کرائیں ٹانسلز پر یہ نسخہ کرائیں۔

ھوالشافی گل کیسو ۵۰ گرام، فٹکری ۵۰ گرام، پانی ۳ کلو

ترکیب تیاری دونوں چیزیں رات کو پانی میں بھگو دیں صبح چھان کر شیشہ کی بوتل میں رکھ لیں کم از کم ایک ہفتہ یہ عمل کریں اللہ شفاء دے گا۔

بواسیر خونی وبادی

ایک مریض عمر ۳۵ سال نبض اعصابی محسوس ہوتی ہے اسے بواسیر خونی ہے قانون مفرد اعضاء کے تمام نسخے آزمائے گئے ہیں مگر واضح فائدہ نہیں ہوتا وقتی طور پر تکلیف کم ہو جاتی ہے لیکن نہ تو مسے مکمل ختم ہوتے ہیں اور نہ ہی مرض مکمل جاتی ہے کوئی علاج تجویز فرمائیں۔

جواب محترم بواسیر خونی عضلاتی غدی تحریک میں ہوتی ہے جو قلب وعضلات کی مشینی تحریک ہے اس کے علاج کے لئے اسی عضو کی کیمیائی تحریک عضلاتی اعصابی

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

پیدا کردیں انشاء اللہ مکمل آرام آجائے گا اس مقصد کے لئے عضلاتی اعصابی ملین کی دو دو گولیاں صبح دوپہر شام دیں ساتھ یہ نسخہ بنا کر دیں حوالشافی بھنگوی سفید ۱۰۰ گرام رسونت صاف شدہ ۵۰ گرام ۔دونوں کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں اور بڑے کیپشول بھر لیں ایک ایک کیپشول صبح دوپہر شام عضلاتی اعصابی ملین کے ساتھ ملا کر دیں مسوں پر لگانے کے لئے یہی دوا لسی میں تر کر کے لگائیں ساتھ غذا بھی عضلاتی اعصابی دیں اللہ تعالیٰ کرم کرے گا۔

بواسیر بادی کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کریں جن میں تریاق تخیر اور غدی عضلاتی ملین دے سکتے ہیں مسوں پر لگانے کے لئے اس مریض کو غدی عضلاتی ملین کا سفوف ہی تیل یا ویزلین میں تر کر کے لگوائیں غذائیں عضلاتی استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

فالج اسفل

ایک مریضہ جس کی عمر ۲۲ سال ہے نبض تو اعصابی ہی محسوس ہوتی ہے عرصہ چار پانچ سال سے کھڑی نہیں ہو سکتی بھوک بالکل نہیں لگتی اور کچھ کھانے کو دل نہیں کرتا ظاہری طور پر ٹھیک معلوم ہوتی ہے مگر سہارا کے بغیر چل نہیں سکتی دونوں ٹانگوں کی انگلیاں اور پاؤں کو ادھر ادھر کر سکتی ہے سوئی چبھونے سے بھی درد محسوس کرتی ہے اور خون بھی نکلتا ہے کسی نے مشورہ دیا کہ بکرے کا تازہ اترا ہوا چمڑا پہن لو بکرے کا چمڑا تو پہن لیا مگر اس کے بعد دونوں ٹانگوں نے کام چھوڑ دیا قانون مفرد اعضاء میں اگر اس کا کامیاب علاج ہو سکتا ہے تو تحریر فرمائیں۔

جواب محترم اس مریضہ کا فالج اسفل کے لئے حب حقنی خاص اور تریاق تخیر شریف دالا اور حب فالج طاقتور دیں حصے پر یہ مالش کرائیں

حوالشافی لونگ دار چینی جائفل جوزبوی ہر ایک ۱۰ گرام لے کر ۱۵۰ گرام تیل سرسوں میں جلائیں اور ٹھنڈا ہونے پر سفوف حصے پر مالش کریں ساتھ معجون کچلہ یا عضلاتی غدی مقوی معجون دیں اللہ شفاء دے گا۔

جسم کے مختلف حصوں کا سوجانا

جناب حکیم محمد عارف صاحب ایک مریض جو میرے پاس بغرض علاج آیا مجھے اس کے علاج کے بارے میں رہنمائی فرمائیں اس کے جسم کے مختلف حصے سوئے ہوئے محسوس ہوتے ہیں مریض کی عمر ۶۷ سال ہے مریض کے مطابق اس کا وزن ۸۰ کلو سے کم ہو کر ۶۰ کلو رہ گیا ہے دایاں بازو ہاتھ کا انگوٹھا اور شہادت والی انگلی چھوڑ کر باقی انگلیاں اور اوپر کے پور چھوڑ کر نیچے ہتھیلی سمیت انگلیاں کلائی تک سوئی ہوئی یا سن ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔دائیں طرف جگر کے مقام سے بائیں طرف طحال تک ۱۴ انچ جگہ کی پٹی سوئی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

اسی طرح دائیں ٹانگ دایاں پاؤں سامنے والے حصے سے شروع ہو کر پاؤں کی انگلیوں تک سوئی ہوئی محسوس ہوتی ہیں بائیں ٹانگ وزن میں کم محسوس ہوتی ہے ابھی کچھ ماہ پہلے دائیں طرف آنکھ کے اوپر سوزش ہو گئی تھی ڈاکٹروں نے الرجی سمجھ کر علاج کیا ٹھیک ہونے پر سوزش والی جگہ سیاہ ہو گئی اس کے علاوہ تھیں کی تھی

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

سوئی ہوئی محسوس ہوتی ہے اگر خصیوں کو کچھ گرمی آ جائے تو لٹک جاتے ہیں بھوک ٹھیک ہے۔علاج بتائیں۔

جواب محترم اس مریض کی غدی عضلاتی تحریک ہے جسم میں گرمی خشکی بڑھ جانے سے تمام علامات پیدا ہوگئی ہیں ساتھ ساتھ غدد جاذبہ تیز ہونے کی وجہ سے صفراء کا اخراج کم ہوتا ہے علاج کے لئے غدی اعصابی ملین حب شفاء اور اعصابی عضلاتی ملین یا اعصابی کھار ملا کر استعمال کرائیں تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی غذائیں استعمال کرائیں اور گرم خشک و خشک گرم اغذیہ بند کرادیں سوئے ہوئے مقامات پر گل کیسو ۵۰ گرام افتیمون ۵۰ گرام تین کلو پانی میں جوش دے کر ٹھنڈا کر کے پانی ڈالیں انشاءاللہ ایک ماہ کے علاج سے ہی مکمل شفاء ہو جائے گی۔

ہونٹ سیاہ ہو جانا

ایک مریضہ عمر ۱۶ سال ہے پرانی نزلہ کی مریضہ ہے ساتھ ساتھ ایک اور مسئلہ بھی ہے کہ ہونٹ کالے سیاہ ہوگئے ہیں جسم میں تبخیر اور ریاح کی کثرت رہتی ہے معدہ بھی اکثر خراب رہتا ہے تحریک اور علاج بتائیں

جواب اس مریضہ کی اعصابی عضلاتی تحریک ہے علاج کے لئے عضلاتی اعصابی ملین، تریاق تبخیر اور غدی عضلاتی ملین ملا کر دیں غذائیں عضلاتی استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

مثانہ کا فالج جناب حکیم محمد عارف صاحب ہمارے پاس آج کل کثرت بول اور سلسل بول کے اکثر مریض آ رہے ہیں ان دونوں کی الگ الگ تحریک و علاج

بتائیں تا کہ کامیاب علاج کیا جا سکے۔

جواب محترم کثرت بول اور سلسل بول دونوں ایسی پیچیدہ علامات ہیں کہ ان کی تشخیص انتہائی مشکل سے ہوتی ہے کیونکہ مریض صحیح حقیقت بیان ہی نہیں کر سکتے ہمارے پاس روزانہ مریض آ کر کہتے ہیں کہ مجھے پیشاب بہت زیادہ آتا ہے کوئی ایسی دوا دیں تا کہ یہ کم ہو جائے۔ جب اس سے مزید پوچھا جاتا ہے کہ ایک دفعہ کا پیشاب مقدار میں کتنا ہوتا ہے؟ تو وہ کہتا ہے کہ تھوڑا تھوڑا آتا ہے اور بار بار آتا ہے مریض صرف بار بار آنے کی وجہ سے اسے زیادہ آنا کہہ دیتا ہے اور عام معالج اسے عضلاتی غذا دوا دے کر جونہی کم کرنے کی کوشش کرتا ہے تکلیف پہلے سے بڑھ جاتی ہے حالانکہ اسے پیشاب مزید زیادہ کرنے کی دوا کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ جو پیشاب بار بار تھوڑا تھوڑا دن میں دس بارہ یا پندرہ بار آتا ہے وہ کھل کر تین چار بار میں ہی آ جائے تو بار بار آنے کی ضرورت نہ رہے گی کیونکہ جب پیشاب کھل کر نہیں آتا تو جو پیچھے باقی رہ جاتا ہے وہ دوبارہ حاجت پیدا کر دیتا ہے حقیقت میں کثرت بول کا مریض وہ ہوتا ہے جسے پیشاب مقدار میں بھی زیادہ (ہر بار ۱۵۰ گرام سے ۲۵۰ گرام) آتا ہے اور رنگ میں سفید ہوتا ہے اسے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا دوا سے کم کیا جا سکتا ہے۔

اس کے برعکس

جس مریض کو پیشاب خواہ دن رات میں ۵۰ دفعہ آئے مگر مقدار میں کم یا قطرے قطرے آئے اور مسلسل آتا رہے وہ دراصل پیشاب ہی نہیں ہوتا اسے کم

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

مقدار میں ہی شمار کیا جائے گا یہی سلسل بول ہے اس کو مثانہ کا فالج بھی کہہ سکتے ہیں جس کی وجہ سے پیشاب بار بار اور مسلسل آتا رہتا ہے جو پیشاب مثانہ میں آتا ہے وہ وہاں رکتا ہی نہیں بلکہ ساتھ ہی خارج ہوتا رہتا ہے اسے مزید زیادہ کرنے کے لئے اعصابی عضلاتی ملین' اعصابی کھار اور غدی اعصابی ملین اور شربت بزوری وغیرہ دیا جائے تو فوراً غیر طبعی علامات ختم ہو جاتی ہیں۔

لہٰذا صحیح تشخیص کے لئے مریض سے پوچھا جائے کہ پیشاب چوبیس گھنٹوں میں کتنی بار آتا ہے؟ اور ایک بار کے پیشاب کا وزن کتنا ہے؟ بلکہ چوبیس گھنٹے کے پیشاب کا اگر وزن کیا جائے تو بھی صحیح صورت سامنے آجاتی ہے۔

یہی صورت لیکوریا کی مریضوں میں دیکھی گئی ہے وہ آکر کہتی ہیں کہ مجھے لیکوریا بہت زیادہ آتا ہے کوئی دوا دیں تاکہ یہ کم ہو جائے عام معالج لیکوریا کا نام سُن کر خشک غذا دوا دے کر اسے ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے تو مرض بڑھ جاتی ہے جب اس عورت سے پوچھا جاتا ہے کہ پیشاب چوبیس گھنٹوں میں کتنی بار آتا ہے تو وہ یہی کہتی ہے کہ گھنٹے گھنٹے بعد تھوڑا تھوڑا آتا رہتا ہے اس صورت میں اسے لیکوریا ہوتا ہی نہیں بلکہ اسے لیکوریا کرنے والی غذا دوا کی ضرورت ہوتی ہے اسے بندش بول ہی کی وجہ سے جب پیشاب قطرے قطرے آتا ہے تو یہی پیشاب ہی اسے لیکوریا محسوس ہونے لگتا ہے اس کے علاج کے لئے جب اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار وغیرہ دی جاتی ہے تو ساتھ ہی لیکوریا اور سلسل بول جیسی علامات ختم ہو جاتی ہیں اس کے برعکس حقیقی لیکوریا کے دوران پیشاب کھل کر سفید اور بغیر تکلیف کے آئے گا اس کے علاج کے لئے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی اغذیہ ادویہ دی جاتی ہیں جس

سے مکمل شفا ہو جاتی ہے۔ یہی اصولی علاج ہے۔

کمر اور ٹانگوں میں درد

ایک مریضہ عمر ۲۵ سال جو کہ غیر شادی شدہ ہے کچھ عرصہ قبل ایکسیڈنٹ ہوا تو کمر میں بائیں کولھے پر زخم آیا کافی علاج کرایا مگر زخم رستا رہا اب بائیں ٹانگ بھی دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے ایسا لگتا ہے کہ ٹانگ کی طرف دوران خون ہی کم ہو گیا ہے چلنے پھرنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے پاخانہ دو تین بار آتا ہے اور گیس وغیرہ بھی رہتا ہے مینسز بھی درد کے ساتھ بے قاعدہ آتے ہیں برائے کرم کوئی اچھا علاج تجویز فرمائیں۔

جواب محترم یہ مریضہ ایکسیڈنٹ کے دوران فالجی کیفیت میں مبتلا ہو گئی ہے اس کے عضلاتی نظام میں ہی کمزوری واقع ہوئی ہے اس لئے اسے محرک عضلات غذائیں دوائیں استعمال کرائیں جن میں عضلاتی غدی تریاق اور غدی عضلاتی تریاق اور عضلاتی اعصابی ملین وغیرہ ملا کر دیں تاکہ پاخانہ نارمل ہو کر پیٹ بھی ٹھیک ہو جائے جب معدہ ٹھیک ہو جائے تو غذا صحیح طور پر جذو بدن ہو گی تو طاقت بھی آئے گی اب تو وہ جو کچھ کھاتی ہے تین چار بار پاخانہ کے ساتھ تمام غذائی جوس ہضم ہوئے بغیر کچا ہی خارج ہو جاتا ہے جس سے کمزوری بڑھ کر چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ کمزور ٹانگ پر عضلاتی طلاء والی مالش بھی کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

تسکین اعصاب

جناب حکیم صاحب میں اپنی علامات لکھ رہا ہوں ان کے مطابق علاج تجویز فرما دیں

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

میری عمر ۶۸ سال ہے ۸ مارچ ۱۹۹۹ کو اچانک بایاں حصہ بھاری معلوم ہوا ۹ مارچ کو بلڈ پریشر ایک دم ۲۰۰ ہوا مگر گھبراہٹ زیادہ نہ ہوئی ہسپتال جانا پڑا تمام ٹیسٹوں کے بعد پتہ چلا کہ سب کچھ بلڈ ہائی ہونے کی وجہ سے ہے موجودہ پوزیشن یہ ہے کہ جسم کا بایاں حصہ بھاری رہتا ہے گاڑی میں بیٹھے ہوئے مزید بھاری ہو جاتا ہے گرمیوں میں پنکھے کے نیچے نہیں سو سکتا جسم کا بایاں حصہ سخت اور حساس ہو گیا ہے اگر کوئی اس طرف ہاتھ رکھ دے تو جسم مذید بھاری ہو جاتا ہے اور چلنا مشکل ہو جاتا ہے بس یہ بایاں حصہ سر سے پاؤں تک بھاری ہے نماز بھی بمشکل پڑھ لیتا ہوں قبض سخت رہتی ہے جو سنا کی سے دور ہو جاتی ہے مگر عرصہ دو سال سے قائم ہے پیشاب کم آتا ہے مگر رکاوٹ اور جلن نہیں ہے پانی جتنا بھی پی لوں پیشاب کم ہی آتا ہے جسم اب سوکھنا شروع ہو گیا ہے برائے مہربانی بتائیں کہ مجھے کیا ہو گیا ہے کوئی جادو ہو گیا ہے یا بیماری ہی ایسی ہے اس کا علاج کیا ہے؟

جواب محترم آپ کو بلڈ پریشر کی وجہ سے اعصابی کمزوری ہو گئی ہے یعنی اعصاب نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے یا کم کر دیا ہے غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے فالجی کیفیت اور دوسری تمام علامات پیدا ہوئی ہیں چونکہ آپ چل پھر لیتے ہیں اور نماز بھی پڑھ لیتے ہیں تو آپ کو مکمل فالج نہیں ہوا بلکہ اعصابی تسکین سے اس طرف کے عضلات میں حرکت کے احکامات کم آتے ہیں جسم میں رطوبات کی کمی سے جسم سوکھنا شروع ہو گیا ہے آپ دوبارہ مولد رطوبات اور محرک اعصاب اغذیہ ادویہ استعمال کریں انشاء اللہ تمام علامات ختم ہو جائیں گی غدد ناقلہ جسم وخون سے فضلات کو کم نکالتے ہیں جس کا ثبوت پیشاب کا کم آنا ہے آپ غدی اعصابی ملین اعصابی غدی

تریاق اور اعصابی کھار ملا کر استعمال کریں ساتھ بلڈ پریشر کے لئے حب شفاء کی نصف نصف گولی صبح وشام استعمال کریں تمام اعصابی اغذیہ استعمال کریں اور عضلاتی وغدی بند کر دیں اللہ شفاء دے گا۔

دائیں ٹانگ میں درد

ایک مریضہ عمر ۲۰ سال اس کی دائیں ٹانگ جہاں سے شروع ہوتی ہے اس جگہ شدید درد ہوتا ہے درد مسلسل قائم ہے چلنے پھرنے اور لیٹے وقت رہتا ہے جسمانی طور پر کمزور ہے بھوک نہیں لگتی لیکوریا بہت زیادہ ہے۔

جواب اس مریضہ کو حب اکسیر جدید حب صابر اور حب سنگ دانہ ملا کر دن میں تین بار استعمال کرائیں غذائیں بھی عضلاتی دیں اللہ شفاء دے گا۔

پاگل پن کے دورے

ایک مریضہ عمر ۷۰ سال ہے اس نے آنکھ کا اپریشن کروایا تھا وہ اپریشن کے لئے تیار نہ تھی گھر والوں نے زبردستی کرایا اپریشن کے دوران اٹھ کر بھاگی مگر اپریشن کر ہی دیا اس کے بعد مریضہ پاگلوں کی طرح حرکتیں کرنے لگی علاج کرایا جس سے پاگل پن کے دورے تو بند ہو گئے مگر مریضہ اب خوف میں مبتلا ہو گئی ہے نیند ختم ہو گئی ہے نیند آجائے تو کچھ سکون محسوس کرتی ہے مریضہ اب مالیخولیا کے مریضوں جیسی حرکتیں کرنے لگی ہے کبھی کہتی ہے کہ کل پوری دنیا ختم ہو جائے گی کل قیامت آنے والی ہے کبھی کہتی ہے تمام گھر والے باہر نکل جائیں یہ گھر گرنے والا ہے تمام گھر والے اس سے پریشان ہیں برائے مہربانی اس کا علاج بتائیں۔

Scanned by CamScanner

جواب محترم اس مریضہ کی غدی اعصابی تحریک شدید ہوگئی ہے جسم میں ترشی یعنی دل کی غذا کم ہوگئی ہے جس سے تمام عضلاتی نظام اور دل کا فعل کمزور ہوگیا ہے اسے محرک عضلات اغذیہ ادویہ استعمال کرائیں جس میں تریاق تبخیر حب مقوی خاص اور عضلاتی اعصابی ملین ملا کر دے سکتے ہیں غذائیں بھی عضلاتی دیں اللہ تعالیٰ کرم کرے گا۔

لاولد بوجہ موٹاپا

ایک مریضہ عمر ۲۸ سال ہے شادی کو بارہ سال ہوگئے ہیں اولاد نہیں ہوئی پیشاب اب جلن کے ساتھ آتا ہے اکثر قبض رہتی ہے بھوک زیادہ لگتی ہے منہ کا ذائقہ کڑوا اور جسم بھاری ہوگیا ہے کمر اور پٹھوں میں درد رہتا ہے اس کے خاوند کو چیک کرایا گیا تو منی میں جراثیم ۶۵ فیصد پائے گئے اس کی عمر ۳۵ سال ہے اب بتائیں کہ خاوند کا علاج کیا جائے یا بیوی کا علاج کیا جائے یا دونوں کا؟

جواب محترم اس مریضہ کے خاوند کا کوئی نقص نہیں ہے بلکہ اس کی بیوی کا علاج کرنا ہوگا کیونکہ ۵۰ فیصد جراثیم بھی ایکٹو ہوں تو حمل قائم ہو جاتا ہے اگر اس سے کم ہوں تو مغلظات منی اور جراثیم پیدا کرنے والی ادویہ خاوند کو کھلائی جاتی ہیں اب چونکہ جراثیم منویہ تو ٹھیک ہیں اس لئے عورت کا علاج کرنا ہوگا اس کی علامات کے مطابق غدی عضلاتی تحریک معلوم ہوتی ہے علاج کے لئے غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین استعمال کرائیں اس سے پیشاب کھل کر آئے گا تو جسم سے رطوبات خارج ہونے پر جسم ہلکا بھی ہوگا اور باقی علامات بھی ختم ہو جائیں

گی۔ دو ماہ یہ علاج کرنے کے بعد عضلاتی اعصابی دوا استعمال کرانی ہوگی جس میں عضلاتی اعصابی معین حمل اور جوارش املی وغیرہ دیں گے جس سے انشاء اللہ حمل ہو جائے گا۔

بے ہوشی کا دورہ اور بچے گونگے پیدا ہونا

ایک مریضہ عمر ۲۵ سال جسے بے ہوشی کا دورہ پڑنے پر مکمل طور پر ہوش ختم ہو جاتا ہے ماہواری چار پانچ ماہ تک نہیں آتی جب آتی ہے تو خون کے لوتھڑے جم کر آتے ہیں پیشاب پاخانہ ہفتہ ہفتہ نہیں آتا بچے بھی گونگے پیدا ہوتے ہیں اب کانوں سے بھی کم سننے لگا ہے ڈاکٹر کہتے ہیں کہ نزلہ کی وجہ سے کان بند ہو گئے ہیں مریضہ کے جسم میں حرارت بھی کم معلوم ہوتی ہے اس کی تحریک و علاج بتائیں۔

جواب اس مریضہ کی بھی غدی عضلاتی تحریک ہے جگر و غدد میں تیزابیت ہونے کی وجہ سے اعصاب و دماغ میں سکون سے دورے پڑتے ہیں علاج کے لئے اس کے سر اور کمر پر تولیہ رکھ کر گل کیسوافتیمون کی ٹکور کرائیں دوا میں غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر دیں جوارش شاہی اور شربت بزوری بھی استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

منی کا خشک ہو جانا

جناب حکیم صاحب ایک مریض جس کی ایک ماہ قبل شادی ہوئی ہے اس کی منی اس قدر خشک ہوگئی ہے کہ باوجود کوشش کے نکل نہیں پاتی مریض تو یہاں تک کہتا ہے کہ جب منی عضو میں آجاتی ہے تو ہاتھ سے کھینچ کر نکالنی پڑتی ہے جماع کے دوران

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

فریق ثانی تھک کر تنگ آ جاتے ہیں یہ کونسی تحریک ہے اور اس کا کیا علاج کیا ہے؟

جواب محترم اس مریض کی شدید عضلاتی اعصابی تحریک ہو چکی ہے خشکی سردی کی زیادتی سے منی میں خشکی پیدا ہو کر قوام میں گاڑھی ہو گئی ہے جو اسے نکلنے میں رکاوٹ بنتی ہے علاج کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی ادویات استعمال کرائیں جس سے جسم میں حرارت پیدا ہو کر تمام رطوبات کے ساتھ منی کا قوام بھی پتلا ہو جائے گا اس مقصد کے لئے عضلاتی غدی تریاق یا حب مقوی خاص اور غدی عضلاتی ملین ملا کر دے سکتے ہیں غذا بھی غدی عضلاتی دیں۔

منہ انتہائی خشک ہونا

جناب حکیم صاحب ایک مریض جس کا منہ انتہائی خشک رہتا ہے ہونٹ جیسے گرمیوں میں لو کے دنوں میں خشک ہوتے ہیں اسی طرح ہر وقت خشک رہتے ہیں بار بار پانی پیتا ہے تا کہ منہ کی خشکی ختم ہو جائے یہ کونسی تحریک ہے اور علاج کیا ہے؟

جواب جناب حکیم صاحب منہ کا انتہائی خشک ہونا عضلاتی غدی تحریک کی شدت کا نتیجہ ہے علاج کے لئے غدی عضلاتی تحریک پیدا کر دیں انشاء اللہ آرام آ جائے گا۔

غدہ درقیہ کا بڑھنا

غدہ درقیہ کا بڑھنا جسے انگریزی میں تھائی رائیڈ گلینڈ کہتے ہیں اس کے بڑھنے کی صورت میں کونسی تحریک ہوتی ہے اور علاج کیا ہے؟

جواب جناب حکیم صاحب غدہ درقیہ غدی عضلاتی تحریک میں بڑھتا ہے علاج کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں جس میں غدی اعصابی ملین، اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر دے سکتے ہیں ساتھ شربت بزوری اور جوارش شاہی بھی دیں تا کہ دل کو تقویت مل جائے انشاء اللہ اس کا سائز نارمل ہو جائے گا غذا بھی غدی اعصابی سے اعصابی غدی استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

کروٹ لینے سے دل کی دھڑکن تیز ہونا

جناب حکیم صاحب میں جب بھی رات کو سوتا ہوں تو جب کروٹ بدلتا ہوں تو دل کی دھڑکن تیز ہو کر اختلاج قلب کی کیفیت ہو جاتی ہے ویسے عام بھی جب روٹ بدلتا ہوں تو دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے نہ دائیں طرف سو سکتا ہوں اور نہ ہی بائیں طرف نیند بھی کم ہو گئی ہے اور کمزوری بھی روز بروز بڑھ رہی ہے علاج بتائیں

جواب میں آپ کی عضلاتی غدی تحریک شدید ہو گئی ہے علاج کے لئے عضلاتی اعصابی تحریک پیدا کر دیں انشاء اللہ دل کی دھڑکن اور باقی تمام علامات ٹھیک ہو جائیں گی اختلاج قلب بھی نہ ہو گا غذا بھی عضلاتی اعصابی کھائیں جس میں لسی دہی اور املی آلو بخارہ کا زلال روزانہ پیا کریں اللہ شفاء دے گا۔

رسولیاں اور گلٹیاں

ایک مریضہ عمر ۲۶ سال جس کے جسم میں رسولیوں کی مانند گلٹیاں ہیں جو

حکیم علی رضا

Scanned by CamScanner

بیر کے برابر سے لے کر اخروٹ کے برابر ہیں پیٹ ٹانگوں اور بازو میں بھی اب پانچ چھ ماہ سے نکلنی شروع ہوگئی ہیں جب گلٹی نکلتی ہے تو درد محسوس ہوتا ہے بعد میں گلٹی بڑھ جاتی ہے تحریک اور علاج بتائیں۔

جواب محترم آپ کی تحریک غدی عضلاتی ہے رسولی یا گلٹی اسی تحریک میں بنتی ہے علاج کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں جس میں غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر دے سکتے ہیں ساتھ شربت بزوری اور جوارش شاہی بھی دیں تاکہ پیشاب بھی کھل کر آئے غذا بھی غدی اعصابی سے اعصابی غدی استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

شریانی سدے

جناب حکیم صاحب آج کل دل کے مریض کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے میرے پاس بھی شریانی سدے کا ایک مریض زیر علاج ہے میں نے اسے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی ادویات استعمال کرائی ہیں مزید مفید مشورہ سے نوازیں۔

جواب محترم سدے ہمیشہ عضلاتی اعصابی تحریک میں ہی شریانوں میں بنتے اور رکتے ہیں یہ دراصل خشک سرد سوداوی مادہ ہی ہوتا ہے اسے تحلیل کرنے کے لئے غدی عضلاتی ادویہ اغذیہ زیادہ مفید رہتی ہیں ان ادویات کے چھ ہفتے استعمال سے شریانوں سے یہ سدے مکمل ختم ہو جاتے ہیں ایسے مریض کو چاہیئے کہ وہ مستقل طور پر عضلاتی اعصابی غذاؤں سے پرہیز کرے تاکہ آئندہ بھی ایسی صورت حاص دوبارہ

پیش نہ آئے۔

وجع المفاصل ریاحی

جناب حکیم صاحب جوڑوں کے ریحی دردوں کا علاج بعض اوقات اتنا لمبا ہو جاتا ہے کہ مریض اور ہم پریشان ہو جاتے ہیں کہ علاج اس قدر لمبا کیوں ہوا حالانکہ کچھ لوگ معجزانہ طور پر چند دنوں میں مکمل ٹھیک ہو جاتے ہیں؟

جواب محترم علاج لمبا یا کم ہونے کا تعلق مریض کی مرض اور دوا کی طاقت کا توازن مقرر کرنے پر ہے مثلاً کسی مرض کا مرض نیا ہوتا ہے اور کسی مریض کو مرض پرانا اور اس میں شدت زیادہ ہوتی ہے ہم اسے روزمرہ میں استعمال ہونے والی ایک ہی دوا دیتے ہیں اس سے اسے فائدہ جلدی نہیں ہوتا حالانکہ جسے مرض کی شدت نہیں ہوتی اسے فوراً فائدہ ہو جاتا ہے لہٰذا دوا کی طاقت اور مقدار خوراک سیٹ کرتے مرض کے نئے پرانے اور شدت خفت کو ضرور مدنظر رکھنا ہوگا۔

ریاحی دردوں کا اصل سبب جوڑوں میں موجود روغن یا لیسدار رطوبت کا خشک ہونا ہے جب یہ رطوبت خشک ہو جاتی ہے یا جم جاتی ہے تو اس سے جو خلا پیدا ہوتا ہے اس میں ہوا آ جاتی ہے اب جس قدر خلا بڑھتا جائے گا اسی قدر ہوا بھی بڑھتی جائے گی اور اسی قدر دردوں میں بھی اضافہ ہوتا جائے گا۔

خلا کی اہمیت

ہوائیں چلنے کے لئے دنیا کے کسی حصے میں ہوا کا دباؤ کم ہو جاتا ہے جس طرف ہوا کا دباؤ زیادہ ہوتا ہے اس طرف سے کم دباؤ والے علاقوں کی طرف ہوائیں چلتی ہیں بالکل اسی طرح پانی بھی زیادہ مقدار سے کم مقدار کی طرف بہتا ہے یہ کمی

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

بیشی زندگی میں ہر جگہ پائی جاتی ہے بجلی کا کرنٹ بھی اسی اصول سے بنتا ہے زیادہ کرنٹ سے کم کرنٹ کی طرف لہر جاری ہوتی ہے جب دونوں طرف برابر ہو جاتا ہے تو یہ عمل بھی بند ہو جاتا ہے یہی حال انسانی مشین کا ہے کاربن کے جلنے سے پھیپھڑوں میں ہوا بھر جاتی ہے جس کو کاربن ڈائی آکسائیڈ کہتے ہیں باہر آکسیجن کا بہت بڑا ذخیرہ ہے وہ اس خلا کو بھرنے کے لئے پھیپھڑوں میں آنے پر مجبور ہو جاتی ہے اس طرح پھیپھڑوں کی حرکت جاری رہتی ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک ہی عمل ہے جو کائنات کی ہر چیز میں جاری و ساری ہے تاہم اس کی نوعیت مختلف کیوں نہ ہو اور اس کے مختلف نام بھی کیوں نہ ہو عمل ایک ہی ہے۔

قدرت ایک جگہ خلا پیدا کرتی ہے اور دوسرے عناصر اس خلا کو پورا کرنے کے لئے وہاں آ جاتے ہیں اگر یہ خلا نہ ہو تو نہ تو بادل بنیں نہ ہوائیں چلیں اور نہ کوئی اور عمل ہو سکے یہ ہے خلا کی اہمیت لیکن جوڑوں کا خلا بھی جب ہوتا ہے تو اسی طرح اس خلا کو پر کرنے کے لئے وہاں ہوا آ جاتی ہے جس سے مریض کو اٹھتے بیٹھتے درد ہونے لگتا ہے علاج کے لئے اس ہوا کو ختم کرنے بجائے اصل سبب جس کے نتیجے میں ہوا آئی تھی اسے ختم کرنے کی کوشش کریں کہ جوڑوں کی لیسدار رطوبت جو جم گئی ہے اسے دوبارہ حرارت سے نرم کر دیا جائے جب رطوبت پھیل کر تمام جگہ کو گھیر لے گی تو فوراً ہوا جہاں سے آئی تھی وہیں واپس چلی جائے گی اور درد ختم ہو جائے گا یہی اصولی اور فطری علاج ہے۔

پھیپھڑوں میں آکسیجن کا کم جذب ہونا

جناب حکیم صاحب آکثر دیکھا گیا ہے کہ دمہ کے مریضوں کے علاوہ عام مریض جسے کبھی سانس کی تکلیف نہیں ہوئی اچانک کبھی تنگی تنفس شروع ہو جاتی ہے مریض لمبے لمبے سانس لینے لگتا ہے حتیٰ کہ ہسپتال میں اسے ناک کے ذریعے آکسیجن دینی پڑتی ہے تب جا کر سانس بحال ہوتا ہے آکسیجن کی اچانک کمی کیوں ہو جاتی ہے؟

جواب قانون مفرد اعضاء کے مطابق جیسا کہ اوپر لکھا گیا کہ جب خلا پیدا ہو گا تو ہی وہاں دوسرے عناصر آئیں گے بالکل اسی طرح جب خون میں آکسیجن جذب ہونے کے لئے جگہ ہوئی تو ہی آکسیجن جذب ہو گی ایسے مریض جن کے متعلق آپ نے لکھا ہے ان کا خون گاڑھا ہوتا اور وہ اکثر گرم خشک غذائیں کھانے کے عادی ہوتے ہیں جس دن ایسا واقعہ پیش آتا ہے اس دن یا اس سے ایک دن پہلے ایسی غذائیں کثرت سے کھائی ہوتی ہیں جس کے نتیجے میں خون میں فضلات رک کر نئی آکسیجن کم جذب ہوتی ہے یہی صورت جب اعتدال سے زیادہ ہو جائے تو دم کشی شروع ہوتی ہے لہٰذا زندگی بچانے کے لئے باہر سے آکسیجن لگائی پڑتی ہے۔

آکسیجن کے عمل کو سمجھنے کے لئے یاد رکھیں کہ پودے دن کے وقت سورج کے اثر سے آکسیجن خارج کرتے ہیں اور کاربن جمع کرتے رہتے ہیں جس سے ماحول صاف رہتا ہے یہ کاربن پودوں کی خوراک بن جاتا ہے یعنی جلنے اور سانس لینے کے عمل سے جو کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج ہوتی ہے اسے پودے اپنے اندر جذب کر لیتے ہیں یہ سارا عمل پودوں میں سورج کے زیر اثر ہوتا ہے کہ وہ آکسیجن خارج کرتے ہیں اور کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں لیکن رات کے وقت چونکہ سورج کی روشنی نہیں ہوتی لہٰذا یہ عمل نہیں ہو سکتا بلکہ اس کے الٹ ہوتا ہے اس وقت وہ

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

آکسیجن ہضم کرتے ہیں اور فالتو کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتے ہیں اسی لئے کہا جاتا ہے کہ رات کے وقت درختوں کے نیچے نہیں سونا چاہیئے کیونکہ آکسیجن انسان کو زندہ رہنے کے لئے بہت ضروری ہے اور رات کے وقت درخت کے نیچے یہ وافر مقدار میں نہیں مل سکتی۔ یہ سب باتیں تندرست انسان کے لئے ہیں جو بیمار ہے اور اس کا خون گاڑھا ہے تو اسے کھلی فضا میں رہنے کے باوجود بھی اس کے پھیپھڑے آکسیجن جذب نہیں کر پاتے کیوں خون میں جذب ہونے کے لئے جگہ نہیں اب جب تک فاضل مادے خون سے نکل کر اس کا قوام پتلا نہیں ہو جاتا ہے اس وقت تک مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ لہٰذا خون سے فاضل مادے پیشاب کے راستے خارج کرنے کے لئے پیشاب آور ادویات ہی خون میں نئی آکسیجن جذب ہونے کا سبب بنتی ہیں۔ یہی دم کشی کا اصولی علاج ہے۔

ولادت کے بعد بچوں کا مر جانا

جناب حکیم صاحب میرے پاس ایک ایسی مریضہ علاج کے لئے آئی ہے جس کے بچے پیدا ہونے کے بعد فوت ہو جاتے ہیں ایک بار حمل کے دوران ہی بچہ ختم ہو گیا اور دو بار پیدا ہونے کے بعد مر چکے ہیں قانون مفرد اعضاء میں ان کا علاج کس اصول کے تحت کیا جائے تا کہ آئندہ ایسا نہ ہو برائے مہربانی رہنمائی فرمائیں؟

جواب محترم آپ نے سنا ہو گا کہ اگر کسی عوت کا بچہ ساتویں ماہ پیدا ہو تو ٹھیک رہتا ہے اور اگر آٹھویں ماہ پیدا ہو تو اکثر مر جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے آٹھویں ماہ ماں کا دل کمزور ہوتا ہے یعنی آٹھویں ماہ عورت کی اعصابی تحریک ہوتی ہے جس میں عضلات

میں تسکین سے دل کمزور ہوتا ہے اس ماہ اگر بچہ پیدا ہو جائے تو ماں کا دل کمزور ہونے سے بچے کا دل بھی کمزور ہونے کی وجہ سے بچہ اکثر مر جاتا ہے اس کے بعد نویں ماہ ماں کا دل مضبوط ہوتا ہے لہٰذا بچہ تندرست پیدا ہوتا ہے اور ٹھیک رہتا ہے لہٰذا ایسی مائیں جن کے بچے پیدا ہونے کے بعد ایک دو ماہ کے اندر مر جاتے ہیں وہ اکثر عضلاتی تسکین کی مریضہ ہوتی ہیں ان کا دل کمزور ہوتا ہے انہیں حمل ہونے سے پہلے ہی یا حمل کے دوران صرف عضلاتی غذائیں ہلکی پھلکی استعمال کرائی جائیں تو آئندہ پیدا ہونے والا بچہ ٹھیک ہو گا۔

اس علامت کے عضلاتی تسکین کے علاوہ دیگر دوسرے اسباب بھی ہو سکتے ہیں جن سے بچے مر جاتے ہیں ان کی تشخیص پیشاب پاخانہ اور دیگر علامات کو مدنظر رکھ کر کی جائے گی تو بعد میں علاج تجویز ہو گا

یاد رکھیں عضلاتی اعصابی دوائیں اور غذائیں ہی اولاد نرینہ کا باعث بنتی ہیں اور یہی غذائیں دوائیں معین حمل ہوتی ہیں جو حمل ہونے میں مدد دیتی ہیں اور اسے ٹھیک رہتی ہیں بالکل اسی طرح ایسی عورتیں جنہیں حمل ہو کر چند دن بعد ختم ہو جاتا ہے انہیں بھی عضلاتی اعصابی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں تو آئندہ ایسا نہیں ہوتا۔

شیر خوار بچے کو پتلے پاخانے آنا

چار ماہ کے ایک بچے کو پتلے پاخانے لگے ہوں ہیں ایک ہفتہ ہو گیا ہے مختلف دوائیں استعمال کرائی ہیں لیکن بند نہ ہوئے آپ کوئی نسخہ تجویز فرمائیں؟

جواب محترم اتنے چھوٹے بچے کے پاخانے روکنے کی دو صورتیں ہیں اول اگر بچہ

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

ماں کا دودھ پیتا ہو تو بچے کے ساتھ ماں کو بھی دوا دینی ہوگی جس میں ماں کے لئے عضلاتی اعصابی ملین اور تریاق تخیر ہنگ والا بچے کی ماں کھائے گی اور بچے کو انار کا پانی دو دو چمچے صبح دوپہر شام دیں اور اس کے ساتھ ہی ایک چمچہ ہریڑ زرد پانی میں گھسا کر پلائیں انشاء اللہ ایک ہی دن میں پاخانے بند ہو جائیں گے اگر بچہ ایک سال سے بڑا ہو تو فوری پاخانے بند کرنے کے لئے محرک دماغ قابض دینے سے فوراً ایک دو خوراکوں سے ہی پاخانے رک جائیں گے۔

پیشاب کرتے وقت درد اور جلن ہونا

ایک مریض جسے پیشاب کے ساتھ انتہائی شدت کا درد اور جلن ہوتی ہے مریض کو جب پیشاب کی حاجت ہوتی ہے تو وہ پیشاب کرنے سے ڈرتا ہے کہ اب بہت زیادہ درد ہوگا ان کے لئے کوئی علاج تجویز فرمائیں۔

جواب محترم یہ سوزاک کا مریض ہے یاد رکھیں کہ یہ مرض خود بخود بہت کم ہوتا ہے اکثر فاحشہ عورتوں سے ملنے سے یا حد سے زیادہ جلق سے پیشاب کی نالی میں زخم ہو کر شدت کا درد اور جلن شروع ہو جاتا ہے علاج کے لئے ایسے مریض کو ایسی دوائیں دی جائیں جن سے پیشاب آنے کا وقفہ بڑھ جائے تاکہ پیشاب کی نالی کے زخم کو ٹھیک ہونے موقع ملے کیونکہ جب مریض پیشاب کرتا ہے تو پیشاب میں آنے والے تیزابی مادے نالی کے زخم کو دوبارہ تازہ کر دیتے ہیں اس طرح آرام آنے کی صورت نہیں بن پاتی اور یہ بات بھی یاد رکھیں کہ پیشاب کا وقفہ بڑھانے کے لئے مقدار میں اضافہ کیا جاتا ہے لہٰذا جب پیشاب کی مقدار میں اضافہ ہو جائے گا تو

باریاں کم ہو کر وقفہ بڑھ جائے گا اس مقصد کے لئے قانون مفرد اعضاء کے قارما کو سیا کے اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر ہمراہ کچی دودھ کی لسی سے دے سکتے ہیں

پچکاری سوزاک سوزاک کی تکلیف اگر زیادہ ہو یا پرانی ہو تو اس کے لیے کھانے والی ادویات کے ساتھ ساتھ پیشاب کی نالی میں مختلف جراثیم کش ادویات کے محلول کی پچکاری بھی کی جاتی ہے اس سے بھی جلد شفا میں مدد ملتی ہے۔

ہوالشافی مردہ سنگ ۲ تولہ ‘رسونت ۲ تولہ‘ سرمہ سیاہ اڑھائی تولہ‘ کتھہ سفید اڑھائی تولہ‘ پھٹکڑی سفید بریاں اڑھائی تولہ‘ رسکپور ۳ ماشہ‘ نیلا تھوتھا بریاں ۳ ماشہ۔ تمام ادویات کو اتنا باریک پیس لیں کہ مانند غبار ہو جائے۔

خوراک :۳ ماشہ یہ دوائی دہی کے تازہ پانی میں ملا کر پچکاری کریں دن میں دو تین بار یہی عمل کریں۔ دو تین دن کے اندر سخت سے سخت اور پرانے سے پرانا سوزاک کا مرحلہ بھی دفعہ ہو جائے گا۔

پچکاری کرنے کا طریقہ دوا کو پانی میں اچھی طرح حل کر لیں اور ایک دس سی سی والی سرنج لے لیں اور اس میں دوا والا پانی ڈال لیں اور اس سرنج کو پیشاب کی نالی میں ڈال کر دبائیں اور جس طرح ٹیکہ لگاتے ہیں اسی طرح پانی عضو مخصوص میں داخل کر دیں اس طرح تین دفعہ یہ عمل دن میں تین بار کریں۔

ناک سے پتلا پانی آنا/ناک بند ہونا

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

جناب حکیم صاحب کچھ ایسے مریض آتے ہیں کہ انہیں ناک سے پتلے پانی کے قطرے ٹپکتے ہیں اور کچھ مریضوں کا ناک بند ہو جاتا ہے اور اس دوران ناک سے سانس بھی نہیں لیا جا سکتا۔ ان دونوں علامات کا علاج تحریر فرمائیں۔

جواب محترم ایسی علامات پر ہم اپنی کتب میں تفصیل سے لکھ چکے ہیں یہاں طوالت میں نہیں جاتا بس آپ ناک سے پتلا پانی آنے والے مریض کو اطریفل اسطوخودوس نصف چمچہ صبح دوپہر شام کھلائیں یا کوئی بھی عضلاتی اعصابی مرکب کھلا سکتے ہیں تیسری خوراک میں فائدہ ہو جائے گا زیادہ سے زیادہ چار دن استعمال کرانا ہے۔

دوسرا مریض جس کا ناک بند ہو جاتا ہے اسے حب مقوی خاص اور غدی عضلاتی ملین ملا کر دن میں تین بار کھلائیں ایک ہی دن میں ناک کھل جائے گا اگر زیادہ جلدی ہو تو اس دوا کے ساتھ نسوار بجلی کی ایک چٹکی سونگھائیں اس سے فوری ناک کھل جائے گا اور مستقل فائدہ کھانے والی دوا سے ہو جائے گا نسوار بجلی کا نسخہ ہمارے چارٹ مجربات قانون مفرد اعضاء میں دیا ہوا ہے۔

تھوڑی دواؤں سے زیادہ کام لینا جناب حکیم صاحب ہم دیکھتے ہیں کہ آپ کے دواخانے میں دوائیں بہت کم ہیں ان تھوڑی سی دواؤں سے ہی آپ ہر مرض کا علاج تجویز کرتے ہیں اس میں کیا راز ہے۔

جواب محترم یہی سب سے بڑی حکمت ہے کہ تھوڑی دواؤں سے زیادہ کام لیا جائے آپ نے دیکھا ہوگا کہ ہماری کتاب میرا مطب اور طبی مشوروں میں سینکڑوں

علامات کا ذکر ہے لیکن ان سینکڑوں علامات کے علاج تجویز کرتے ہوئے وہی دس بارہ دواؤں سے کام لیا گیا ہے۔

پہلی بات تو یہ کہ سینکڑوں علامات کے علاج کے لئے ہم نے سینکڑوں دوائیں یاد نہیں کیں اور نہ ہی کرنی چاہئیں بس ہر علامات کا مزاج کے لحاظ سے بالا عضاء سبب تلاش کر کے اسے مخالف مزاج دوا سے اس سبب مرض کو ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس طرح ہر تحریک کی اگر ایک ایک دوا بھی موجود ہو تو کام چل جاتا ہے لیکن مرض کی شدت خفت اور مریض کی طاقت کے پیش نظر دوا کی طاقت میں کمی بیشی ضروری ہوتی ہے اس کے لئے ہم نے مختلف طاقتوں میں دوائیں بنا کر دواؤں کی تعداد میں اضافہ کرنے کی بجائے دوا کی مقدار خوراک کم زیادہ کر کے یہ مقصد پورا کر لیا ہے مثلاً ہم نے غدی اعصابی ملین بنایا ہوا اگر غدی اعصابی مسہل کی ضرورت ہو تو اس کی دو دو گولیاں دینے سے مسہل والے فوائد حاصل ہو جاتے ہیں اس طرح ایک ہی دوا دو کام کرتی ہے بہر حال ہمارا مختصر دواں کا مکمل طریقہ کار سمجھنے کے لئے کبھی تشریف لائیں تو بالمشافہ سمجھا دوں گا۔

پھیپھڑوں پر جمی ہوئی بلغم جواب جناب حکیم صاحب ایک مریض جس کے پھیپھڑوں پر بلغم اس قدر جمی ہوئی ہے سانس لینا مشکل ہو گیا یہ بلغم نہ تو نکلتی اور نہ ہی اندر ختم ہوتی مریض کا جینا دوبھر ہو گیا ہے برائے مہربانی علاج بتائیں؟

جواب محترم بلغم کو فوری ختم کرنے کے لئے مریض کو قے کرائی جائے تو سب سے زیادہ اچھا ہے آپ اسے ریوند عصارہ باریک کر نصف کیپسول بھر کر کھلا دیں

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

اس سے امید ہے کہ قے آجائے گی اگر نصف کھانے سے قے نہ بھی آئی تو دست ضرور آجائے گا پھر دوسرے دن پورا کیپشول بھر کر دے دینا اس سے لازمی قے آئے گی جس میں چھاتی میں جما ہوا لیس دار اور بلغمی مادہ خارج ہو جائے گا بعد میں مستقل علاج کے لئے ہلکی قبض کشاء اور زیادہ پیشاب آور دوائیں دی جائیں تا کہ جو بھی نئی بلغم پیدا ہو وہ منہ کی طرف سے نکلنے کی بجائے پیشاب بن کر پیشاب کے راستے نکلتی جائے ایسا مریض اکثر کمی بول کا ہی ہوتا ہے اسے کچھ عرصہ سے پیشاب کم آنے لگتا ہے مریض کا تو اس طرف دھیان نہیں ہوتا جب کافی دن تک یہ حالت برقرار رہتی ہے تو مریض کے اندر فضلات کا اجتماع زیادہ ہو کر ایسی کیفیت بن جاتی ہے اگر ایسی حالت کے شروع میں ہی پیشاب آور دوائیں دی جائیں تو اس قدر نوبت آتی ہی نہیں

انتہائی تسکین عضلات

ایک مریض عمر ۴۵ سال بلغم پتلی آتی ہے منہ کے راستے جو بلغم خارج ہوتی ہے وہ نمکین اور گرم ہوتی ہے منہ ہر وقت رطوبات سے بھرا رہتا ہے بلڈ پریشر کم رہتا ہے گردن کے قریب کندھوں اور بازوؤں میں بالکل طاقت نہیں جیسے ساتھ ہی نہ ہوں دھوپ میں کچھ طاقت آجاتی ہے اسی طرح دونوں ٹانگیں بھی کولہوں سے نیچے بے جان رہتی ہیں مریض کو چلنے میں بہت دشواری ہوتی ہے نیند ہر وقت چھائی رہتی ہے اخبار یا کوئی کتاب پڑھنے سے اور زیادہ آتی ہے بھوک نام کی کوئی چیز نہیں ہے قبض اس قدر شدید کہ آٹھ دن تک پاخانہ نہیں آتا مکمل حالات لکھ دیے ہیں برائے مہربانی علاج تجویز فرمائیں؟

جواب محترم یہ اعصابی تحریک اور عضلاتی تسکین کا مریض ہے نیند کی زیادتی تو بلڈ پریشر کم ہونے سے ہے باقی اسے تمام جسمانی کمزوری کہنے کی بجائے عضلات کی کمزوری کہا جائے تو زیادہ بہتر ہے اسے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں جن میں تریاق تخیر حب مقوی خاص اور عضلاتی اعصابی ملین ملا کر دیں ہمراہ جوارش جالینوس اور غذا میں حلوہ بیضہ مرغ خاص طور پر اور عام طور پر تمام عضلاتی غذائیں استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

اختناق الرحم

جناب حکیم صاحب میرے پاس اختناق الرحم کی ایک مریضہ زیر علاج ہے میں نے اس کی تشخیص کر کے علاج شروع کیا مگر کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا قانون مفرد اعضاء کے مطابق اس کی مکمل تحریک وعلاج تحریر فرمائیں

جواب محترم اختناق الرحم ہمیشہ غدی سوزش سے ہی ہوا کرتا ہے لہٰذا غدی سوزش کو دور کرنے کے لئے محرک دماغ و اعصاب غذائیں دوائیں استعمال کرائی جائیں تو اس مرض پر قابو پایا جا سکتا ہے قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر کھانے کو دیں ساتھ جوارش شاہی یا شربت بذوری اور الائچی وزیرہ سفید کی چائے پینے کی ہدایت کریں تا کہ جنسی جذبات کا جوش بھی کم ہو جائے اور دوبارہ مرض پیدا ہونے کا خطرہ نہ ہو

احتیاط بعض اوقات مریضہ کو دورے بھی پڑنے لگ جاتے ہیں لہٰذا دورے کی حالت میں مریضہ کے منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ڈالے جائیں

Scanned by CamScanner

تو دورہ ٹوٹ جاتا ہے بعض اوقات دورے کی حالت میں مریض بے ہوش ہو جاتا ہے تو اس وقت اگر اسے یہ دوا بطورہ نسوار سونگھائی جائے تو فوراً مریض ہوش میں آجاتا ہے۔

ھوالشافی ان بجھ چونا اور نوشادر پھٹکری ہم وزن لے کر کسی کھلے منہ والی شیشی میں رکھ دیں دونوں کا کیمیائی عمل ہوگا تو گیس تیار ہو جائے گی محفوظ کر لیں یعنی شیشی بند کر کے رکھیں اور بوقت ضرورت تھوڑی سی سونگھائیں ناک کے سامنے کرتے ہی دماغ جنبش کھا کر جاگ اٹھتا ہے اور دورہ ختم ہو جاتا ہے اس کے ساتھ اگر درد سر ہو تو وہ بھی رفع ہو جاتا ہے۔

(نوٹ) چونے اور نوشادر کی ڈلیاں ہونی ضروری ہیں پوڈر نہ ہو ورنہ فائدہ نہ ہوگا

ورم زبان جناب حکیم صاحب ایک مریض کی زبان سوج کر موٹی ہوگئی ہے لہٰذا زبان کا منہ میں حرکت کرنا اور بولنا مشکل ہو گیا ہے پہلے زبان پر ایک پھنسی سی نمودار ہوئی تھی اب آہستہ آہستہ پوری زبان سوج گئی ہے برائے مہربانی کوئی علاج تجویز فرمائیں۔

جواب محترم زبان میں ورم تھوڑا ہو یا تمام زبان پر ہو درد نہایت شدت سے ہوا کرتا ہے قانون مفرد اعضاء کے مطابق چونکہ زبان کا مزاج عضلاتی غدی ہے یہی تحریک کے شدید ہونے کی صورت میں زبان متورم ہو جایا کرتی ہے لہٰذا علاج کے لئے ہر قسم کی ترش و کھٹی اشیاء بند کر دیں زبان پر پھنسی ابھی تک قائم ہو تو اسے زخمی نہ کریں بلکہ راوغ ادویہ سے اسے واپس لوٹانے کی کوشش کریں کیونکہ اگر پھنسی کو زخمی

کیا گیا تو یہ زخم کینسر میں تبدیل ہو سکتا ہے اندرونی طور پر غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین استعمال کرائیں دواؤں میں کھانے والی ادویہ کی نسبت پینے والی شربت جن مین شربت بزوری عرق مکوکاسنی و عرق گلاب اور دودھ کی لسی استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

گلہڑ اور رسولیاں جناب حکیم صاحب میرے پاس ایک گلہڑ کا مریض زیر علاج ہے ایک ماہ کے علاج سے کوئی آفاقہ نہیں ہوا برائے مہربانی گلہڑ کی تحریک و علاج اور گلہڑ اور رسولیوں کی تحریک و علاج بتائیں۔

جواب محترم رسولیاں ہمیشہ عضلاتی اعصابی تحریک سے بنتی ہیں چونکہ رسولیاں غدد ہی ہوتے ہیں انہیں لمفیٹک غدد کہا جاتا ہے جب ان میں سکون جو جاتا ہے تو ان کی جزب کی ہوئی رطوبات ان کے اندر ہی جمع ہونا شروع ہو جاتی ہیں جوں جوں وقت گزرتا جاتا ہے اسی رفتار سے ان میں رطوبات کا اجتماع ہوتا رہتا ہے غدد لمفاویہ کے اسی عظم کو طب میں رسولیاں کہا جاتا ہے اس کے برعکس گھیگہ تھائیرائیڈ گلینڈ کے بڑھ جانے کو گلہڑ کہا جاتا ہے دونوں کا علاج اکسیر جدید حب سلاطین اور غدی عضلاتی ملین یا زیادہ قبض ہو تو مسہل مقدار میں بھی کھلا سکتے ہیں

ہیپاٹائیٹس اور گیس ریاح جناب حکیم صاحب ایک مریض جس کی علامات مریض کی زبانی لکھ رہا ہوں عمر ۵۴ سال ہے ہیپاٹائیٹس سی کا مریض ہوں ہر وقت شدید بدہضمی کی کیفیت رہتی ہے معدہ آنتیں اور سینے کے نیچے گیس کا دباؤ رہتا ہے بھوک تقریباً بند ہوگئی ہے بہت کم کھایا جاتا ہے طبیعت میں چڑچڑا پن اور بلڈ

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

پریشر زیادہ رہتا ہے سر میں درد اور بے چینی کی وجہ سے کسی چیز کو کھانے کو دل نہیں کرتا ہر وقت بے سکونی کی کیفیت رہتی ہے شدید کمزوری محسوس کر رہا ہوں جسم میں دردیں ٹانگیں بھاری اور جسم بے جان رہتا ہے پیشاب بہت کم اور دب کر آتا ہے جب فرش پر گرتا ہے تو اس میں بلبلے بہت بنتے ہیں گردے بھی بھاری محسوس ہوتے ہیں جیسے گردوں پر ہلکا دباؤ ہے برائے مہربانی غذائی و دوائی علاج تجویز فرمائیں

جواب محترم آپ کے مریض کی غدی عضلاتی تحریک ہے علاج کے لئے ایک ایک علامات کو مدنظر رکھنے کی بجائے صرف صفراوی تحریک کو ختم کرنے کے لئے غدی اعصابی ملین اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار ملا کر دیں ساتھ جوارش کمونی دیں تمام غدی اعصابی اور اعصابی عضلاتی غذائیں استعمال کرائیں انشاءاللہ تمام علامات آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائیں اور ہیپاٹائیٹس بھی دو تین ماہ کے علاج سے نیگیٹو ہو جائے گا۔

دوا کھانے کا وقت جناب حکیم صاحب کچھ دواؤں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ اسے نہار منہ کھانا اور کسی کو کھانے بعد اور کسی دوا کو ناشتہ سے پہلے یا ناشتہ کے درمیان کھانے کی ہدایت کی جاتی ہے کیا دوا کھانے کے وقت کا کوئی قانون بھی مقرر ہے یا اور کس وجہ کے تحت دو کھانے وقت مقرر کیا جاتا ہے۔

جواب ہر مریض دوا لیتے یہی پوچھتا ہے کہ کہ یہ دوا کھانے سے پہلے کھانی ہے یا بعد میں اس سلسلے میں مختلف حکماء کے مختلف خیالات ہیں لیکن میرے خیال اور تجربہ کے مطابق شوگر اور معدہ کی دوائیں کھانے سے پہلے کھانی چاہئیں اور

باقی ہر علامت کی دوا کھانے کے بعد کھانی چاہئیں معدہ کے مریض کا معدہ تو پہلے ہی خراب ہوتا ہے غذا کے معدہ میں جاتے ہی مزید خراب ہونا شروع ہو جاتا ہے لہٰذا معدہ میں غذا جانے سے پہلے اگر دوا پہلے سے پہنچا دی جائے تو وہ دوا آنے والی غذا کو بہت حد تک کنٹرول کر لے گی۔

بالکل اسی طرح

شوگر کا مریض جب کوئی بھی غذا کھاتا ہے تو اس غذا میں شوگر تو کسی نہ کسی شکل میں موجود ہوتی ہے لہٰذا غذا کھاتے ہی شوگر بڑھنا شروع ہو جاتی ہے اسی لئے انہیں ناشتہ سے پہلے ایک گولی کھانے کی ہدایت کی جاتی ہے تاکہ ناشتہ میں کھاء جانے والی غذا میں موجود شوگر خون میں بڑھنے نہ پائے اور دوا جو ناشتہ سے پہلے ہی پیٹ میں موجود ہو گی وہ اسے کنٹرول کر لے گی اس سے ایک اور بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ شوگر حقیقت میں معدہ کی مرض بھی ہے ہم نے اپنی شوگر کی ریسرچ میں میں بار بار لکھا ہے کہ شوہر کے مریض کا ہاضمہ کا عمل ہی تو بگڑا ہوتا ہے جس کی طرف آج تک کسی نے دھیان نہیں دیا وہی شوگر جس نے ہضم ہو کر خون کا حصہ بننا ہوتا ہے وہ ہضم نہیں ہونے پاتا اور کچی غذا (شوگر) خون میں پھرتی یا چکر لگاتی رہتی ہے جو ٹیسٹ کے دوران خون میں آ جاتی ہے اگر شوگر کے مریض کا ہضم عروقی درست کر دیا جائے تو شوگر کا کامیاب علاج ہو سکتا ہے یہ قانون صرف شوگر کے لئے ہی نہیں بلکہ ہر غذا کے لئے ہے کہ جو بھی ہم کھاتے ہیں خواہ وہ غذا میٹھی یا کڑوی یا کسی بھی ذائقہ کی ہو اگر وہ غذا ہضم تحلیل ہو کر خون میں جا کر اس کا حصہ یعنی خون بن جائے تو یہی تندرستی ہے اور کوئی بھی غذا ہضم و

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

تحلیل نہ ہوئی تو صاف ظاہر ہے کہ وہ کچی خون میں پھرتی رہے گی تو جسم کے لئے ایک بوجھ سے کم نہیں اور یہی کچی غذا جب خون ٹیسٹ کرائیں گے تو اس ٹیسٹ میں اپنی موجودہ مقدار کے مطابق آ جائے گی۔ لہٰذا البلبہ کا علاج کرنے کی بجائے غذا کو خون میں ہضم و تحلیل کرنے کا علاج کیا جائے تو شوگر کا علاج کامیاب ہو سکتا ہے۔

بات اور طرف ہی چلی گئی اس کے علاوہ باقی تمام امراض و علامات میں دوا کوئی غذا کھانے کے بعد کھانی چاہیے بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ پہلے اللہ تعالیٰ کی کوئی نعمت کھائی جائے پھر دوا کھائی جائے کیونکہ دوا تو مجبوری کی صورت میں چند دن کھائی جاتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہم ہر روز ہر وقت کھاتے ہیں اور کھانی چاہئیں۔

سوتے میں دورہ

جناب حکیم صاحب میرے پاس ایک مریض زیر علاج ہے جس کی عمر ۳۰ سال ہے اسے دو سال سے دورے ہو رہے ہیں میں نے مختلف دواؤں سے علاج کیا لیکن کامیاب نہیں ہوا برائے مہربانی قانون مفرد اعضاء کے مطابق کوئی علاج تجویز فرمائیں تاکہ اس کے دورے ختم ہو جائیں۔

جواب دوروں کے متعلق پہلے بھی کافی لکھا جا چکا ہے کہ اگر دورہ سے پہلے مریض کو معلوم ہو جائے کہ ابھی مجھے کچھ ہونے والا ہے تو یہ اعصابی تحریک کے دورے ہوتے ہیں اعصابی تحریک میں ہی چونکہ رطوبات کی کثرت سے ریاح بنتے ہیں لہٰذا انہیں ریاحی دورے بھی کہتے ہیں ان کا علاج عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی دواؤں سے کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں دورہ پڑنے کے آخری منٹ تک اعصاب و

دماغ کام کر رہے ہوتے ہیں اور اگر مریض کو دورہ سے پہلے پتہ نہ چلے اچانک جہاں کھڑا ہے یا بیٹھا ہے وہیں گر پڑے اور دورہ پڑ جائے تو ایسے دورے اعصابی تسکین کے ہوتے ہیں میں مریض کے اعصاب و دماغ دورہ سے پہلے ہی کام چھوڑ چکے ہوتے ہیں یہ اعصابی تسکین اور غدی تحریک کے دورے ہوتے ہیں ان کا علاج اعصابی دواؤں سے کامیابی سے کیا جاتا ہے۔

یادداشت

یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ جب انسان سو جاتا ہے تو اس کے دماغ و اعصاب میں بھی تسکین (سکون) ہوتی ہے اور ایسے میں ہونے والے دورے بھی اعصابی تسکین کے ہی ہوتے ہیں کیونکہ سوتے میں یہ تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ انسان کو سوتے میں دورہ سے پہلے طبیعت کے بگڑنے کا پتہ چل جائے لہٰذا یہ دورے اعصابی تسکین اور غدی تحریک کے ہوتے ہیں ان کا علاج اعصابی دواؤں سے کیا جائے تو بہت جلد کامیاب ہوتا ہے اعصاب کی تسکین کو ختم کرنے کے لئے اعصابی عضلاتی ملین اعصابی غدی تریاق حب شفاء اور جوارش شاہی بہترین دوائیں ہیں آج کل چونکہ موسم شدید گرم ہے لہٰذا شربت بزوری یا عرق بزوری لازمی استعمال کرائیں غذائیں بھی اعصابی استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

پیشاب میں پیپ اور خون آنا ایک مریضہ عمر ۶۰ سال ہے ڈاکٹری پورٹوں کے مطابق گردوں پر ورم بتاتے ہیں پیشاب میں پیپ [illegible] دن آتا ہے بھوک کم ہے قبض شدید اور سر درد بھی اکثر رہتا ہے پورے جسم پر بھی نے ے

حکیم علی خان

Scanned by CamScanner

دھبہ بن جاتے ہیں جس سے جسم پھولا پھولا نظر آتے لگتا ہے اب سب سے مشکل یہ بنی ہوئی ہے کہ ڈاکٹری دواؤں سے تمام علامات ختم ہو جاتی ہیں لیکن دوائیں چھوڑتے ہی دوبارہ شروع ہو جاتی ہیں

جواب اس مریضہ کی تمام علامات غدی عضلاتی تحریک کی ہیں اس کا علاج جن دواؤں سے آپ کر رہے ہیں ان سے علامات تو ختم ہو جاتی ہیں لیکن گردوں کا ورم قائم رہتا ہے لہٰذا جب تک گردے کی سوجن ختم نہیں ہوگی مستقل آرام کی صورت نہیں بن سکتی ہم روزانہ سوزشی جوڑوں کے دردوں کے مریضوں کو دیکھتے ہیں انہیں اگر درد کنے والی دوا دے دی جائے تو درد فوراً رک جاتا ہے لیکن سوجن قائم رہتی ہے لہٰذا دو تین دن بعد دوبارہ درد شروع ہو جاتا ہے لہٰذا ہم مریض کو بتا دیتے ہیں کہ اس کا اصل علاج یہ ہے کہ پہلے سوجن اتاری جائے پھر درد رکے گا تو مستقل آرام آئے گا اگر پہلے درد ختم کر دیا اور سوجن قائم رہی تو درد مستقل صورت اختیار کر جائے گا اور پہلے سے زیادہ شدت سے ہوگا۔

لہٰذا آپ اپنے مریض کو اعصابی غدی تریاق اعصابی عضلاتی ملین اور شربت بزوری کے ساتھ ساتھ بیرونی طور پر مقام گردہ پر گل کیسو اور اجوائن خراسانی کی ٹھنڈی ٹکور بھی کرائیں انشاءاللہ مکمل آرام آئے گا

پورے جسم میں سنسناہٹ ایک عورت عمر چالیس سال دو سال سے بلڈ شوگر میں مبتلا ہے پیشاب بار بار کم مقدار میں آتا ہے سر بلکہ پورے جسم میں کوئی چیز رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہے جیسے کوئی سوئی چبھو رہا ہو بلڈ پریشر کبھی ہائی ہو جاتا ہے

پیشاب کبھی جھاگ دار اور کبھی سرخ زردی مائل آتا ہے پورے بدن میں درد رہتا ہے

جواب بلڈ پریشر اور سر کا مسئلہ تو شوگر کی دوا کے نتیجے میں ہوا ہے اس مریض کا علاج غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی دواؤں سے ممکن ہے خون میں رطوبات پوری کرنے کے لئے سدا جوانی کا نسخہ بے حد مفید ہے یہ نسخہ شوگر کے مریضوں کو شوگر کی دواؤں سے ہونے والے نقصانات سے بچاتی ہے لیکن یاد رکھیں ان تمام دواؤں کے پورے فوائد اسی صورت میں حاصل ہو سکیں گے جب شوگر کی دوا میں کمی کریں گے آپ اپنی دوا کی مقدار کم کر کے شوگر کے کنٹرول کے لئے سفید شہتوت کے پانچ چھ پتوں کا قہوہ روزانہ صبح شام پینا شروع کر دیں انشاءاللہ آہستہ آہستہ شوگر کی دوا کی ضرورت نہیں رہے گی اسی قہوہ سے کنٹرول ہو جائے گی تمام گرم خشک اور خشک گرم غذاؤں سے مکمل پرہیز کرائیں۔

پاخانے مزمن جناب حکیم صاحب عام پاخانے تو عام دواؤں سے ہی رک جاتے ہیں لیکن جب پاخانے مزمن صورت اختیار کر جائیں تو ہر دوا ناکام ہو جاتی ہے ایسی صورت میں کیا کیا جائے۔

جواب محترم معدہ کے نظام کے متعلق یاد رکھیں کہ معدہ خود عضلاتی ہے معدہ کی اکثر علامات عضلاتی تسکین سے ہوا کرتی ہیں مثلاً پاخانہ بالکل بند ہو کر شدید قبض ہو جائے تو بھی تسکین عضلات کی وجہ سے معدہ کے عضلات اپنی حرکات سے اسے نکالنے سے قاصر ہو جاتے ہیں اور جب پاخانہ بار بار آنے لگتا ہے تو بھی عضلاتی تسکین کی وجہ سے عضلات میں سکیڑ کی صورت نہیں ہونے پاتی لہٰذا پاخانے نہیں رکتے

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

پاتے آپ نے دیکھا ہوگا کہ ہسپتالوں میں جب کسی مریض کو پاخانے لگے ہوئے ہوں تو وہ فوراً فلیجل کی ڈرپ یا انجیکشن لگا دیتے ہیں اس سے فوراً پاخانے رک جاتے ہیں اسی طرح جب کسی مریض کو ایک ہفتہ تک پاخانہ نہ آئے تو اسے بھی فلیجل کی ڈرپ یا انجیکشن لگاتے ہیں اسے پاخانہ کھل کر آنے لگتا ہے بالکل اسی طرح طب میں ہریڑ اگر پاخانے بار بار آنے کی صورت میں کھلائی جائے تو معدہ کے عضلات کو طاقت دے کر پاخانے کم کر دیتی ہے اور اگر شدید قبض ہو تو عضلات میں تحریک پیدا کر کے ملین صورت بن کر پاخانہ لاتی ہے اس سے ثابت ہوا کہ اصل مرض عضلات کی تسکین سے ہے جو بھی غذا دوا عضلاتی تسکین کو تحریک میں تبدیل کر دے گی وہی پاخانوں کو فوراً درست کر دے گی۔ قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے عضلاتی ا عصابی ملین کی دو دو گولیاں پاخانہ روکنے کے لے مجرب ہیں ہمراہ دہی اور مروہ آملہ یا ہریڑ بیسنی روٹی وغیرہ سے تو فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

ہاتھوں کا خشک ہونا اور اکڑ جانا ایک لڑکی جس کے ہاتھ رات کو سوتے وقت اس قدر خشک ہوتے ہیں کہ رات کو اٹھ کر کئی بار پانی سے تر کرنا پڑتے ہیں اگر پانی نہ ملے تو منہ سے تھوک ہی لگانا پڑتا ہے ورنہ ہاتھ اس قدر خشک ہوتے ہیں کہ بے چینی ہونے لگتی ہے برائے مہربانی اس کا علاج بتائیں۔

جواب محترم اس مریضہ کے خون میں پانی کی کمی ہوگئی ہے جب تک خون میں پانی وافر نہیں ہوگا اس وقت تک باقی اعضاء میں رطوبتیں وافر نہیں ہو سکتیں لہٰذا خون میں پانی بڑھانے کے لئے اعصابی غدی غذائیں استعمال کرائیں سفوف سدا جوانی بھی

خون میں پانی زیادہ کرنے کے لئے بہترین دوا ہے ایک چمچہ صبح شام صرف دو ہفتے ہی کافی ہے اس کے ساتھ گلقند اور ہڈی کی یخنی کے ساتھ الائچی وزیرہ سفید کی چائے بھی پلائیں انشاء اللہ یقینی فائدہ ہو جائے گا۔

زبان پر سرخ دھبے بننا ایک مریض عمر ۷۰ سال زبان اکثر زخمی رہتی ہے سرخ رنگ کے دھبے زبان پر اکثر نظر آتے ہیں منہ سے لے کر ناف تک ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے پیپر منٹ کھایا ہو ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے منہ سے اکثر رال بہتی ہے یہ رال سوتے وقت بھی بہتی ہے بعض اوقات اس قدر رال بہتی ہے کہ تکیہ گیلا ہو جاتا ہے مہربانی کر کے علاج تجویز فرمائیں۔

جواب یہ مریض حقیقت میں معدہ کی تیزیبت کا ہے یہی تیزیبت زبان پر زخم کرتی ہے اور اسی وجہ سے رال بہتی ہے جیسے کسی کھٹاس یا تیز ترین کھٹی چیز کو دیکھ کر منہ میں پانی آجاتا ہے اسی طرح خون میں ترشی کی زیادتی سے منہ سے ہر وقت رال بہتی ہے اور یہی ترشی اگر بہت زیادہ ہو جائے تو زبان پر زخم کرتی ہے جیسے ٹماٹر یا کوئی تیز ترین عضلاتی اعصابی غذا زیادہ کھانے سے زبان چھیل جاتی ہے۔ بہرحال اس کا علاج عضلاتی اعصابی تحریک کو مدنظر رکھ کر کریں تو انشاء اللہ کامیاب ہوگا اور تمام علامات ٹھیک ہو جائیں گی۔

دوا میں عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اور غدی اعصابی دوائیں دیں جس میں تریاق تخیر غدی عضلاتی ملین اور غدی اعصابی ہاضم بہترین دوائیں ہیں

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

عضلاتی تسکین کا درد

ایک مریض عمر چالیس سال ہے تمام جسم میں ہر وقت درد رہتا ہے خاص طور پر جسم کے نچلے حصے کمر کولھے گردہ کے دونوں اطراف اور پنڈلیوں میں درد رہتا ہے سونے کے بعد زیادہ تنگ کرتا ہے بلکہ درد کی وجہ سے نیند بھی ٹھیک طرح سے نہیں آتی جسم دبلا پتلا ہے قارورہ ہلکا زردی مائل ہے برائے مہربانی تحریک وعلاج تجویز فرمائیں۔

جواب محترم اس مریض کی علامات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ درد عضلاتی تسکین کا ہے لہٰذا عضلاتی داوؤں سے دور ہوگا اس لئے حب مقوی خاص اور حب صابر کے ساتھ حب سنگ دانہ مرغ ملا کر دیں انشاء اللہ تمام درد ٹھیک ہوگا بیرونی استعمال کے لئے عضلاتی طلاء دردوں کے مقام پر لگایا جاسکتا ہے اس سے فوری فائدہ ہوگا۔

علاج کے دوران کمزوری کا علاج

قانون مفرد اعضاء میں ہیپاٹائیٹس یا کسی بھی غدی تحریک کی مرض کا علاج اعصابی ادویات سے کامیابی سے کیا جاتا ہے لیکن اس علاج سے مریض یہ شکایات کرتا ہے وہ پہلے سے کمزور ہوگیا ہے برائے مہربانی ہیپاٹائیٹس کے علاج کے دوران کمزوری کو کنٹرول کرنے اور طاقت بحال رکھنے کے لئے کیا کیا جائے تحریر فرمائیں؟

جواب محترم یہ بات واقعی درست ہے کہ اعصابی دواؤں سے خون سے مرض جب نکلتی ہے تو ان دواؤں سے پیشاب پاخانہ زیادہ ہونے کی وجہ سے

مریض کا وزن کم ہوجاتا ہے ہم خود اس مسئلے پر پریشان تھے کہ مریض کی طاقت کو کیسے بحال رکھا جائے اللہ تعالیٰ نے ہماری یہ مشکل ہڈی کی یخنی سے دور فرمائی ہڈی کی یخنی اعصابی ہونے کے ساتھ ساتھ طاقت بحال رکھتی ہے بلکہ نیا خون پیدا کرتی ہے آپ جس مریض کو بھی اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں اسے ہڈی کی یخنی لازمی استعمال کرائیں انشاء اللہ اس سے کمزوری کا سوال ہی پیدا نہ ہوگا بلکہ مریض اپنے جسم میں نئی طاقت محسوس کرے گا اس کے متعلق تو میں جہاں تک بار بار تجربہ کیا ہے کہ چھ ہفتے کے استعمال سے ایک بوتل کے برابر نیا خون پیدا ہوجاتا ہے جو کسی بھی غذا دوا سے ممکن نہیں ہے۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

کچھ لوگ ہڈی کی یخنی کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ اس کے استعمال سے گرمی تو نہیں ہوگی تو اس کا جواب یہ ہے کہ طب اور سائنس کے قانون کے مطابق اس دنیا میں پائی جانے والی جو چیزیں ٹھنڈی ہوتی ہیں وہ سخت ہوتی ہیں اور جو چیزیں گرم ہوتی ہیں وہ نرم ہوتی ہیں۔ پانی جو اس قدر نرم ہے اسے بھی اگر ٹھنڈا کر دیا جائے تو برف بن کر سخت پتھر کی شکل اختیار کر جاتا ہے ہمارے جسم میں سب سے سخت ہڈیاں ہی ہیں یہ سخت اسی لئے ہیں کہ ٹھنڈی ہیں اس لئے ہڈی کی یخنی استعمال کرنے سے گرمی ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

ہڈی کی یخنی بنانے کا طریقہ

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

صرف ایک بڑی نلی والی ہڈی لے کر جتنے پانی میں ڈوب جائے خوب ابال لیں اس میں نمک اور مرچ سیاہ ڈال دیں پندرہ بیس منٹ بعد اتار لیں ایک پیالی صبح ا یک شام چائے کی طرح پیا کریں اس طرح روزانہ نئی تازہ بنا کر پی سکتے ہیں۔

ایک نیا طریقہ کچھ لوگوں کو ہڈی کی یخنی کا ذائقہ پسند نہیں آتا اور وہ روزانہ پینا مشکل سمجھتے ہیں تو اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہڈی سے گودا وغیرہ نکال توے پر نمک مرچ اور پیاز ڈال کر چٹنی بنا کر روٹی سے کھا سکتے ہیں ہمارا مقصد ہے کہ کسی بھی طریقے سے ایک ہڈی کا گودا کھایا جائے۔

دماغی جکڑن جناب حکیم صاحب دماغی جکڑن سے کیا مراد ہے اس کے با رے میں رہنمائی فرمائیں؟

دماغی جکڑن دراصل ذہنی ٹینشن کا دوسرا نام ہے ذہنی ٹینشن جس وجہ سے ہو گی وہ وجہ دور کئے بغیر ٹھیک نہیں ہو سکتی اس کے اصل اسباب تلاش کرنے کی کوشش کریں اگر آپ خود مریض ہیں تو آپ کو خود معلوم ہوگا کہ گھر میں کیا پریشانی ہے جس کی وجہ سے آپ ٹینشن کا شکار ہیں اکثر ایسے مریضوں کا دل کمزور ہوتا ہے یا یوں کہ لیں کہ ٹینشن لیتے ہی وہ لوگ ہیں جن کا دل کمزور ہوتا ہے مضبوط دل انسان کو کسی چھوٹے موٹے نقصان کی پرواہ ہی نہیں ہوتی جب کہ کمزور دل کا تھوڑ سا کوئی نقصان ہو جائے تو وہ اسے دل پر لگا کر ٹینشن کا مریض بن جاتا ہے لہٰذا مقوی و محرک قلب غذا ئی دوا ہی دل کو مضبوط کرتی ہیں

عام یا خاص جسمانی کمزوری

جناب حکیم صاحب کچھ مریض صرف عام کمزوری یا مردانہ کمزوری کو دور کر نے کے لئے غذائیں دوائیں کھانا چاہتے ہیں ان کی تشخیص و علاج کیسے کیا جائے؟

جواب محترم پہلی بات تو یہ ہے کہ کمزوری عام جسمانی ہو یا مردانہ کمزوری اسے دور کرنے کے لئے یا طاقت پیدا کرنے کے لئے یہ تصور ذہن میں رکھیں کہ طاقت کا تصور صرف غذاؤں میں ہے نہ کہ دواؤں میں۔ کھوئی کوئی طاقت بحال کرنے کے لئے جن غذاؤں کی جسم و خون میں کمی ہو چکی ہے وہی کھانی پڑیں گی عام جسمانی کمزوری میں سب سے زیادہ عضلات کمزور یا متاثر ہوتے ہیں لہٰذا عضلاتی غذاؤں میں حلوہ بیضہ مرغ یا دیگر عضلاتی بے شمار غذائیں ہیں جو عضلات کو نئے سرے سے طاقت ور کرتی ہیں لیکن مردانہ کمزوری میں بعض اوقات عضلات کو طاقت دینے سے پہلے اعصابی رطوبات پیدا کرنا ضروری ہو جاتا ہے ایسی صورت میں مقوی اعصاب غذا ئیں دوائیں ڈیڑھ دو ماہ استعمال کرانے کے لئے عضلاتی طلے اور عضلاتی غذائیں دوا ئیں استعمال کرائی جائیں تو یقینی طور پر فائدہ ہو جاتا ہے نسخہ جات تو فارما کو پیا کے ہی استعمال ہونگے لیکن تشخیص کے بعد ہی تجویز کرنے پر فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔

چڑچڑا پن جناب حکیم صاحب آج کل مریضوں میں چڑچڑا پن اکثر ہونے لگا ہے اُن کے ساتھ آنے والے وارث اکثر کہتے ہیں کہ حکیم صاحب ہمارا مریض بہت چڑچڑا ہو گیا ہے اس کے لئے ضرور کوئی حل کریں؟

یہ مرض اکثر کمزور بچوں میں ہوتا ہے یا بڑھاپے میں بوڑھے افراد میں ہوتا

حکیم علی ضیاء

Scanned by CamScanner

ہے یا یوں کہ لیں کہ چڑچڑاپن ہمیشہ کمزور انسان میں ہوتا ہے اور غصہ بھی کمزور شخص کو ہی آیا کرتا ہے بڑھاپے میں بھی انسان کمزور ہی ہو چکا ہوتا ہے اس وقت وہ ہر کام اپنی مرضی سے کروانا چاہتا ہے لیکن اسے اپنی مرضی سے ہوتا ہوا معلوم نہیں ہوتو ایسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں لہٰذا میرے خیال میں چڑچڑاپن دور کرنے کی بجائے کمزوری دور کرنے کی کوشش کی جائے جونہی طاقت بحال ہوگی تو یہ چھوٹی چھوٹی علاج خود بخود ٹھیک ہو جائیں گی۔ ہم پہلے بھی اپنی کتابوں میں لکھتے آئے ہیں کہ مریض کی مرض کا علاج کرنے کے ساتھ ساتھ طاقت بحال کرنے کی ضرور کوشش کریں کیونکہ طاقت ہو گی تو وہ مرض کے باوجود بھی حوصلہ مند ہوگا غصہ اور چڑچڑاپن کی شکایت نہ ہوگی اور کم از اکم مرض کا مقابلہ کرنے کے لئے تو تیار ہوگا اس مقصد کے لئے عضلاتی محرکات جو زیادہ تر غذاؤں پر مشتمل ہیں استعمال کرائے جائیں تو یقینی طور پر طاقت بحال ہو کر غیر طبعی علامات دور ہو جاتی ہیں

اس کے لئے ذہن نشین کر لیں کہ اگر عضلات میں تسکین سے کمزوری ہو چکی ہے تو عضلاتی غذاؤں میں لڈو شباب آور یا حلوہ بیضہ مرغ اور عضلات مربہ جات آملہ ہڑیڑ وغیرہ مفید ہیں اگر غدی تسکین سے غدد کمزور ہو چکے ہوں تو لبوب وغیرہ بے حد مفید ہونگے اسی طرح اعصابی کمزوری ہو تو حلوہ بادام یا اور دیگر اعصابی حلوے اور مربہ جات اور مفید ہونگے۔

بغیر دوا نیند لانا یہ آخری طبی مشورہ بغیر کسی کے سوال کے ہے ہمارے پاس اکثر مریض آتے ہیں جنہیں ہم اس کی مرض کے مطابق علاج لکھ دیتے ہیں پھر

وہ کہتے ہیں کہ حکیم صاحب مریض کو نیند نہیں آتی آپ ان دواؤں کے ساتھ کوئی ایسی دوا بھی دیں جس سے اسے نیند آ جائے اور سکون سے رات گزر جائے اس وقت ہمارے سامنے یہ مسئلہ ہوتا ہے کہ نیند آور دوائیں کونسی ہیں اگر کوئی ہیں تو ان میں لازمی نشہ ہوگا کیونکہ مریض جسے قدرتی نیند نہیں آتی اسے نشہ کے بغیر نیند لانا بہ مشکل ہے اور ہمارے فارما کوپیا کی یہ خوبی ہے کہ اس میں کوئی نشہ آور چیز شامل نہیں ہے اس مسئلے کا حل اللہ تعالیٰ نے ہمیں نہایت آسان دے دیا کہ بکری کا دودھ ٹھنڈا کر کے مریض کے سر اور ہاتھ پاؤں کی تلیوں پر صرف دس منٹ اس وقت لگائیں جب اس نے سونا ہو یا سونے کا وقت ہو جائے انشاء اللہ ایک بار نہیں تو دوسرے دن لگانے سے قدرتی نیند آنا شروع ہو جائے گی اور وہ مریض جو پہلے نیند کی گولیاں کھاتا ہے اس کی گولیاں بھی آہستہ آہستہ اس عمل سے چھڑائی جا سکتی ہیں یہاں ایک اور بات یاد رکھیں کہ نیند کی ہر دوا بلڈ پریشر لو کرتی ہے اور بلڈ پریشر لو کی ہر دوا خون کو ٹھنڈا کرتی ہے جو آہستہ آہستہ خون میں گاڑھا پن پیدا کرتی ہے یہی گاڑھا خون بعد میں دل کے خطرناک امراض کا باعث بنتا ہے لیکن بکری کا دودھ جسے کسی صورت میں دوا نہیں کہا جا سکتا اللہ کی ایک نعمت ہے جو خون کو گاڑھا کئے بغیر نیند لاتا ہے۔

تمت بالخیر

☆☆☆

Scanned by CamScanner

حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

- فاضل طب و جراحت
- رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء
- سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

الحمد

www.facebook.com/AlHamdDwakhana

Scanned by CamScanner